اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ

اِلَیۡهِ	یُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ	وَ مَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ ثَمَرٰتٍ	مِنۡ اَکۡمَامِهَا ❶	وَ مَا	تَحۡمِلُ	مِنۡ
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور نہیں	نکلتے	پھل	اپنے گابھوں/خول سے	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ

اُنۡثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا

اُنۡثٰی	وَ لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ	وَ یَوۡمَ	یُنَادِیۡهِمۡ	اَیۡنَ	شُرَکَآءِیۡ	قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰکَ	مَا	مِنَّا
مادہ	اور نہ	جنتی ہے	مگر	اسکے علم سے	اور جس دن	وہ انکو پکارے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ کہیں گے	ہم عرض کرتے ہیں تجھ سے	نہیں	ہم میں سے

ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں

مِنۡ شَهِیۡدٍ ﴿۴۷﴾ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ

مِنۡ	شَهِیۡدٍ	وَ ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَا	کَانُوۡا	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ ظَنُّوۡا	مَا	لَهُمۡ	مِنۡ
کوئی	شاہد/گواہ	اور گم ہو گئے	ان سے	جو	تھے	وہ پکارتے	اس سے پہلے	اور انہوں نے یقین کر لیا	نہیں	ان کے لیے	کوئی

سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے

مَّحِیۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

مَحِیۡصٍ	لَا یَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ	دُعَآءِ	الۡخَیۡرِ	وَ اِنۡ	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَیَـُٔوۡسٌ	قَنُوۡطٌ
خلاصی	نہیں تھکتا	انسان	سے	دعا	بھلائی کی	اور اگر	پہنچ جائے اس کو	تکلیف	تو مایوس ہونے والا	بالکل ناامید

مخلصی نہیں۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِیۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ

وَ لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	رَحۡمَةً	مِّنَّا	مِنۡ بَعۡدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتۡهُ	لَیَقُوۡلَنَّ	هٰذَا	لِیۡ	وَ مَا	اَظُنُّ
اور اگر	ہم اس کو مزہ چکھائیں	رحمت کا	اپنے پاس سے	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی اس کو	البتہ ضرور کہتا ہے	یہ	میرے لیے	اور نہیں	میں خیال کرتا

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَ لَئِنۡ	رُجِعۡتُ	اِلٰی رَبِّیۡۤ	اِنَّ	لِیۡ	عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰی	فَلَنُنَبِّئَنَّ
قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور اگر	میں لوٹایا جاؤں	اپنے رب کی طرف	بیشک	میرے لیے	اس کے پاس	بھلائی ہے	پس ہم ضرور خبر دیں گے

کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا

❶ مِنۡ اَکۡمَامِهَا: اپنے گابھوں سے یا اپنے خول سے۔

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝۵۰ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ	مِنْ	عَذَابٍ	غَلِیْظٍ	وَ اِذَا	اَنْعَمْنَا
ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	اس کی جو	عمل کیے انہوں نے	اور ہم ضرور مزہ چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	سخت	اور جب	کرم کرتے ہیں ہم

کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو بتائیں گے۔ اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر

عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِیْضٍ ۝۵۱

عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِیْضٍ
انسان پر	منہ موڑ لیتا ہے	اور پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	تکلیف	تو دعا والا/(یعنی) دعائیں کرتا ہے	لمبی لمبی

کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ

قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ
کہہ دیجئے	بھلا دیکھو تم	اگر	وہ ہو	طرف سے	اللہ کی	پھر	کفر کرو تم	اس کے ساتھ	کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ

کہو کہ بھلا دیکھو تو، اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی)

فِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ۝۵۲ سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ

فِیْ شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ	سَنُرِیْهِمْ	اٰیٰتِنَا	فِی الْاٰفَاقِ	وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	یَتَبَیَّنَ
مخالفت میں ہو	دور/ پرلے درجے کی	عنقریب ہم دکھائیں گے ان کو	اپنی نشانیاں	اطراف عالم میں	اور ان کی اپنی ذات میں	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

پرلے درجے کی مخالفت میں ہو؟ ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَ لَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝۵۳ اَلَاۤ اِنَّهُمْ

لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَ لَمْ یَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	شَهِیْدٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ
ان کے لیے	کہ وہ	حق ہے	کیا کافی نہیں ہے	آپ کا رب	کہ بیشک وہ	پر	ہر	چیز	خبردار/گواہ ہے	دیکھو	بے شک وہ

جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے؟ دیکھو، یہ

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝۵۴ ع ۶/۱

فِیْ مِرْیَةٍ	مِنْ	لِقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَا	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍ	مُحِیْطٌ
شک میں ہیں	سے	ملاقات	اپنے رب کی	سن رکھو	بے شک وہ	ہر چیز پر	احاطہ کیے ہوئے ہے

اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّةٌ

آیاتها ۵۳ — رکوعاتها ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الشُّوْرٰی	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
شوریٰ/باہم مشورہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ۝۱ عٓسٓقٓ ۝۲ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حا۔میم	عائین۔سین۔قاف	اسی طرح	وحی بھیجتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف ان لوگوں کی جو	آپ سے پہلے تھے	اللہ	غالب

حم۔ عسق۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا

الْحَكِيْمُ ۝۳ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۴ تَكَادُ

الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ
بڑی حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	اور وہ	بہت بلند	بڑا/گرامی قدر ہے	قریب ہے

رہا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ

السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ
آسمان	پھٹ پڑیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور معافی مانگتے ہیں

کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	دیکھو	بیشک اللہ	وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور جن لوگوں نے	بنائے	اس کے سوا

معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
دوست	اللہ	نگران ہے	ان پر	اور نہیں	آپ	ان پر	داروغہ	اور اسی طرح	وحی کیا ہم نے

بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ اور اسی طرح تمہارے پاس

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى ❶	وَ مَنْ	حَوْلَهَا	وَ تُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ
آپ کی طرف	قرآن	عربی	تاکہ آپ ڈرائیں	اہل مکہ کو	اور جو	اسکے ارد گرد ہیں	اور خوف دلائیں	جمع ہونے کے دن کا	نہیں کچھ شک

قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے اردگرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی

فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِى الْجَنَّةِ	وَ فَرِيْقٌ	فِى السَّعِيْرِ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
اس میں	ایک فریق	جنت میں	اور ایک فریق	دوزخ میں	اور اگر	چاہتا اللہ	تو البتہ بناتا ان کو	امت	ایک

جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۸

وَ لٰكِنْ	يُدْخِلُ	مَنْ	يَشَآءُ	فِىْ رَحْمَتِهٖ	وَ الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِنْ	وَلِىٍّ	وَ لَا	نَصِيْرٍ
اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور ظالم	نہیں	ان کے لیے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار

لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اَمْ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِىُّ	وَ هُوَ	يُحْىِ	الْمَوْتٰى	وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ
کیا	بنائے انہوں نے	اس کے سوا	دوست	پس اللہ	وہی	دوست/کارساز	اور وہی	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور وہ	پر	ہر	چیز

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ ع ۱ ۹ ۲

قَدِيْرٌ	وَ مَا	اِخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَىْءٍ	فَحُكْمُهٗ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	عَلَيْهِ
قادر ہے	اور جو	اختلاف کرتے ہو تم	اس میں	کچھ بھی	پس فیصلہ اس کا	اللہ کی طرف	یہی	اللہ	میرا رب ہے	اسی پر

قدرت رکھتا ہے۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

تَوَكَّلْتُ	وَ اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ	اَنْفُسِكُمْ
میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	بنائے اس نے	تمہارے لیے	سے	تمہاری جنس

بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے

❶ اصل معنی ہے؛ بستیوں کی ماں یا بستیوں کی اصل یا بستیوں کا مرکز، مراد مکہ معظمہ ہے۔

اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اَزْوَاجًا	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ ❶	شَيْءٌ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ
جوڑے	اور چارپایوں کے	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تم کو	اس میں	نہیں ہے	اس جیسی	کوئی چیز	اور وہ	سب سننے والا

جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا

الْبَصِيْرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ

الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَ يَقْدِرُ
سب دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین کی	فراخ کردیتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے

دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے۔

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑫ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ

اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَ الَّذِيْٓ
بیشک وہ	ہر چیز کا	خوب جاننے والا ہے	اسی نے راستہ مقرر کیا	تمہارے لیے	دین کا	وہی کہ	حکم دیا	جس کا	نوح کو	اور وہ جو

بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اسی نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ!)

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ

اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	وَ مَا	وَصَّيْنَا	بِهٖ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ مُوْسٰى	وَ عِيْسٰى	اَنْ	اَقِيْمُوْا	الدِّيْنَ
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور جو	حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ کو	یہ کہ	قائم کرو	دین

ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ
اور نہ تم تفرقہ ڈالو	اس میں	گراں ہے	مشرکوں پر	وہ چیز کہ	آپ بلاتے ہیں ان کو	جس کی طرف	اللہ	برگزیدہ کرتا ہے	طرف اپنی	جس کو

اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ

يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُنِيْبُ	وَ مَا	تَفَرَّقُوْا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ
چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اسکو جو	رجوع کرتا ہے	اور نہیں	وہ جدا ہوئے/الگ الگ ہوئے	مگر	اسکے بعد	کہ	آیا انکے پاس	علم

برگزیدہ کرلیتا ہے۔ اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔ اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد

❶ کَ (حرف تشبیہ) اور مِثْلِ دونوں کا اکٹھا ترجمہ مناسب نہیں، یہاں مِثْلِ کا ترجمہ نہیں کیا گیا، یہ تاکید مزید کیلئے زائد ہے۔ اگر کَ کو زائد مانیں تو پھر اس کا ترجمہ ہوگا: اس کی مثل۔

بَغۡيًا بَيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ	وَلَوۡلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ
ضد سے	درمیان اپنے	اور اگر نہ	ایک بات	پہلے سے ٹھہر چکی ہوتی	آپکے رب کی طرف سے	تک	ایک وقت	مقرر	تو فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان

آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

وَاِنَّ	الَّذِيۡنَ	اُوۡرِثُوۡا	الۡكِتٰبَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ	مُرِيۡبٍ	فَلِذٰلِكَ
اور بے شک	جو لوگ	وارث بنائے گئے	کتاب کے	ان کے بعد	البتہ میں	شک	اس سے	الجھے ہوئے	پس اس کے لیے

اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں۔ تو (اے محمدؐ!) اسی (دین کی) طرف

فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

فَادۡعُ	وَاسۡتَقِمۡ	كَمَاۤ	اُمِرۡتَ	وَلَا تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَقُلۡ	اٰمَنۡتُ	بِمَاۤ	اَنۡزَلَ اللّٰهُ
دعوت دیں	اور قائم رہیں	جیسا کہ	آپکو حکم دیا گیا ہے	اور نہ آپ پیروی کریں	انکی خواہشوں کی	اور کہہ دیں	میں ایمان لایا	اس پر جو	نازل کی اللہ نے

(لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اس پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر

مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ

مِنۡ كِتٰبٍ	وَاُمِرۡتُ	لِاَعۡدِلَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمۡ	لَنَاۤ	اَعۡمَالُنَا	وَلَكُمۡ
کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے

ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو

اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيۡنَ

اَعۡمَالُكُمۡ	لَا حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَبَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ	بَيۡنَنَا	وَاِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَالَّذِيۡنَ
تمہارے اعمال	نہیں کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا	ہمارے درمیان/ہمیں	اور اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اور جو لوگ

تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور جو لوگ

يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ

يُحَآجُّوۡنَ	فِى اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	اسۡتُجِيۡبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَعَلَيۡهِمۡ
جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اسکے بعد	کہ	قبول کر لیا گیا ہو	اس کو	ان کا جھگڑا	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور ان پر

اللہ (کے بارے) میں، بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو، جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا)

غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا

غَضَبٌ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ الْمِيْزَانَ
غضب	اوران کے لیے	عذاب	سخت	اللہ	وہ جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اورترازو

غضب اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور

يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

وَ مَا يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ الَّذِيْنَ
اور کیا چیز بتاتی ہے آپکو /کیا معلوم آپکو	شاید کہ	قیامت	قریب ہو	جلدی کرتے ہیں	اسکے ساتھ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور جو لوگ

تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ

اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ
ایمان لائے	(وہ) ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں	کہ وہ	برحق ہے	خبردار	بے شک جو لوگ	جھگڑتے ہیں	قیامت میں	البتہ میں

مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو، جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ

۲ ع ۱۰ ۳ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	اَللّٰهُ	لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاۗءُ	وَ هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ
گمراہی	پرلے درجے کی	اللہ	بڑا مہربان	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہ	طاقت ور	غالب ہے	جو

پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے۔ جو شخص

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ
ہے/ہو	طالب	کھیتی کا	آخرت کی	ہم زیادہ کریں گے	اس کیلئے	اس کی کھیتی میں	اور جو	ہو	چاہتا	کھیتی	دنیا کی	ہم دیں گے اس کو

آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں

مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ

مِنْهَا	وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰۗؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِنَ الدِّيْنِ
اس میں سے	اور نہیں	اس کیلئے	آخرت میں	کچھ حصہ	کیا	ان کے لیے	شریک ہیں	راستہ مقرر کیا انہوں نے	ان کیلئے	ایسے دین کا

گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔ کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِہِ اللّٰہُ ؕ وَ لَوۡلَا کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَہُمۡ

مَا	لَمۡ یَاۡذَنۡ	بِہِ	اللّٰہُ	وَ لَوۡلَا	کَلِمَۃُ	الۡفَصۡلِ	لَقُضِیَ	بَیۡنَہُمۡ	وَ اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	لَہُمۡ
وہ کہ	نہیں حکم دیا	جس کا	اللہ نے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	فیصلے کی	تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک	ظالم	ان کیلئے

جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا وَ ہُوَ وَاقِعٌۢ بِہِمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ

عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ	تَرَی	الظّٰلِمِیۡنَ	مُشۡفِقِیۡنَ	مِمَّا	کَسَبُوۡا	وَ ہُوَ	وَاقِعٌ	بِہِمۡ	وَ الَّذِیۡنَ
عذاب	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالم	ڈر رہے ہوں گے	اس سے جو	کمایا انہوں نے	اور وہ	واقع ہونے والا/پڑ کر رہنے والا	ان پر	اور جو لوگ

درد دینے والا عذاب ہے۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ ذٰلِکَ

اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	فِیۡ رَوۡضٰتِ	الۡجَنّٰتِ	لَہُمۡ	مَا	یَشَآءُوۡنَ	عِنۡدَ	رَبِّہِمۡ	ذٰلِکَ
ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	باغوں میں ہوں گے	جنتوں کے	ان کیلئے	جو	وہ چاہیں گے	پاس	ان کے رب کے	یہ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی

ہُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

ہُوَ	الۡفَضۡلُ	الۡکَبِیۡرُ	ذٰلِکَ	الَّذِیۡ	یُبَشِّرُ	اللّٰہُ	عِبَادَہُ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا
وہ	فضل ہے	بڑا	یہی ہے	وہ جو/جس کی	بشارت دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	جو	ایمان لاتے	اور عمل کرتے ہیں

بڑا فضل ہے۔ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً

الصّٰلِحٰتِ	قُلۡ	لَا	اَسۡـَٔلُکُمۡ	عَلَیۡہِ	اَجۡرًا	اِلَّا	الۡمَوَدَّۃَ	فِی الۡقُرۡبٰی	وَ مَنۡ	یَقۡتَرِفۡ	حَسَنَۃً
نیک	کہہ دیجئے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت	قرابت کی	اور جو	کمائے گا/کرے گا	نیکی

دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا

نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۚ

نَزِدۡ	لَہٗ	فِیۡہَا	حُسۡنًا	اِنَّ اللّٰہَ	غَفُوۡرٌ	شَکُوۡرٌ	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	اِفۡتَرٰی	عَلَی اللّٰہِ	کَذِبًا
ہم زیادہ کر دیں گے	اس کیلئے	اس میں	نیکی/خوبی	بے شک اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے باندھ لیا ہے	اللہ پر	جھوٹ

ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟

فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

فَاِنْ	یَشَاْ	اللّٰهُ	یَخْتِمْ	عَلٰی قَلْبِكَ	وَ یَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ یُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ ❶	اِنَّهٗ
تواگر	چاہتا	اللہ	مہرلگادیتا	آپ کے دل پر	اورنابود کرتاہے	اللہ	باطل/جھوٹ کو	اورثابت کرتاہے	حق کو	اپنے کلام/فرمانوں سے	بیشک وہ

اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ!) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ

عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ هُوَ الَّذِیْ	یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ یَعْفُوْا عَنْ
خوب واقف ہے	سینے کی باتوں سے	اوروہی ہے جو	قبول کرتاہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اورمعاف کرتاہے

سینے تک کی باتوں سے واقف ہے۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور

السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

السَّیِّاٰتِ	وَ یَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ یَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
برائیاں	اورجانتاہے	جو	تم کرتے ہو	اورقبول کرتاہے	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اورعمل کیے	نیک

معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا

وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ

وَ یَزِیْدُهُمْ ❷	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ الْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِیْدٌ	وَ لَوْ	بَسَطَ اللّٰهُ	الرِّزْقَ
اورزیادہ دیتاہے/ بڑھاتاہے ان کو	اپنے فضل سے	اورجوکافرہیں	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اوراگر	فراخ کرتااللہ	رزق

اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں

لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ

لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِی الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	یُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرٌ
اپنے بندوں کیلئے	تووہ فساد کرتے	زمین میں	لیکن	نازل کرتاہے	اندازے کے ساتھ	جو	وہ چاہتاہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار

فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور)

بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ

بَصِیْرٌ	وَ هُوَ الَّذِیْ	یُنَزِّلُ	الْغَیْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ یَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ هُوَ	الْوَلِیُّ
دیکھنے والاہے	اوروہی ہے جو	نازل کرتاہے	مینہ	اسکے بعد	کہ	وہ ناامید ہوئے	اورپھیلاتاہے	اپنی رحمت کو	اوروہ	کارساز/دوست

دیکھتا ہے۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے، اور وہ کارساز (اور)

❶ بِكَلِمٰتِهٖ: اپنے کلام سے یا اپنے فرمانوں سے۔ ❷ یَزِیْدُهُمْ: زیادہ دیتا ہے ان کو، بڑھاتا ہے ان کو۔

الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ

الْحَمِيْدُ	وَ مِنْ	اٰیٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَثَّ	فِیْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَ هُوَ
قابل تعریف ہے	اور سے	اسی کی نشانیوں میں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	جاندار/ جانور	اور وہ

سزاوار تعریف ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ

عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ ع ۳/۴ الربع

عَلٰی جَمْعِهِمْ	اِذَا	یَشَآءُ	قَدِیْرٌ	وَ مَا	اَصَابَكُمْ	مِنْ	مُصِیْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَیْدِیْكُمْ
ان کو جمع کرنے پر	جب	چاہے	قادر ہے	اور جو	پہنچتی ہے تم کو	کوئی	مصیبت	پس اسکے باعث جو	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے

جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے،

وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۰﴾ؕ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَ یَعْفُوْا	عَنْ	كَثِیْرٍ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے

اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے۔ اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ؕ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ

مِنْ	وَلِیٍّ	وَ لَا	نَصِیْرٍ	وَ مِنْ	اٰیٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِی الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	یَشَاْ	یُسْكِنِ
کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور سے	اسی کی نشانیوں میں	جہاز	سمندر میں	پہاڑوں جیسے	اگر	وہ چاہے	ساکن کر دے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں)۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو

الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ

الرِّیْحَ	فَیَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰی ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	اَوْ
ہوا	پھر وہ رہ جائیں	کھڑے	اس کی پیٹھ پر	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	یا

ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں۔ یا

یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا ؕ

یُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ یَعْفُ	عَنْ	كَثِیْرٍ	وَ یَعْلَمَ	الَّذِیْنَ	یُجَادِلُوْنَ	فِیْٓ اٰیٰتِنَا
وہ تباہ کر دے ان کو	اسکے باعث جو	کمایا انہوں نے	اور درگزر کر دے	سے	بہت	اور جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں

ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے، اور بہت سے قصور معاف کر دے۔ اور (انتقام اس لیے لیا جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

مَا	لَهُمْ	مِنْ مَّحِيْصٍ	فَمَا	اُوْتِيْتُمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ
نہیں	ان کیلئے	کوئی خلاصی	پس جو	تم کو دیا گیا ہے	کچھ بھی	پس (وہ) سامان/مال ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور جو	پاس ہے

لیس کہ ان کے لیے خلاصی نہیں۔ (لوگو!) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے، اور جو کچھ اللہ کے

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَ اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
اللہ کے	بہتر	اور سدا باقی رہنے والا ہے	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اور پر	اپنے رب	بھروسا رکھتے ہیں	اور جو لوگ	پرہیز کرتے ہیں

ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ الْفَوَاحِشَ	وَ اِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا
بڑے بڑے	گناہوں	اور بے حیائی کے کاموں سے	اور جب	غصہ میں ہوں	وہ	معاف کر دیتے ہیں	اور جو لوگ	قبول کرتے ہیں

اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۖ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

لِرَبِّهِمْ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اپنے رب کیلئے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور اپنے کام	مشورہ سے (کرتے ہیں)	اپنے درمیان	اور اس میں سے جو	ہم نے انکو رزق دیا	خرچ کرتے ہیں

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ

وَ الَّذِيْنَ	اِذَا	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ	وَ جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِثْلُهَا
اور جو لوگ	جب	پہنچتا ہے ان کو/ہوتا ہے ان پر	ظلم	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی کا	برائی	اس کے برابر

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

فَمَنْ	عَفَا	وَ اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَمَنْ	اِنْتَصَرَ	بَعْدَ
پس جو	معاف کر دے	اور اصلاح کرے	تو اجر اس کا	اللہ پر	بے شک وہ	نہیں پسند کرتا	ظالموں کو	اور البتہ جو	بدلہ لے	بعد

مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ

ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ
اپنے اوپر ظلم کے	تو یہی لوگ	نہیں	ان پر	کوئی	راہ/الزام	صرف	راہ/الزام	ان لوگوں پر جو	ظلم کرتے ہیں

اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم

النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَ لَمَنْ

النَّاسَ	وَ يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ لَمَنْ
لوگوں پر	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور البتہ جو

کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔ اور جو

صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ ع ۴/۴ ۵

صَبَرَ	وَ غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ ➊	الْاُمُوْرِ	وَ مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ وَّلِيٍّ	مِنْ
صبر کرے	اور معاف کردے	بے شک	یہ	البتہ سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جس کو	گمراہ کرے اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی دوست	

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست

بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

بَعْدِهٖ	وَ تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِنْ سَبِيْلٍ
اس کے بعد	اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا	واپس لوٹنے کی طرف	کوئی راہ ہے

نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے، کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ

وَ تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ	وَ قَالَ
اور آپ دیکھیں گے ان کو	وہ پیش کیے جائیں گے	اس پر	عاجزی کرتے ہوئے	ذلت سے	وہ دیکھیں گے	سے	نگاہ	نیچی	اور کہیں گے

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے، ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	بے شک	خسارہ اٹھانے والے	وہ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں کو	دن قیامت کے	دیکھو

کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

➊ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے) کاموں کی پختگی، معاملات کی عزمت یا اولو العزمی کے کام۔

اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ۴۵ وَ مَا کَانَ لَہُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَہُمۡ مِّنۡ

اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	فِیۡ عَذَابٍ	مُقِیۡمٍ	وَ مَا	کَانَ	لَہُمۡ	مِنۡ اَوۡلِیَآءَ	یَنۡصُرُوۡنَہُمۡ
بے شک	ظالم لوگ	عذاب میں (رہیں گے)	دائمی/ہمیشہ رہنے والے	اور نہیں	ہوں گے	ان کیلئے	کوئی دوست	کہ وہ مدد کریں ان کی

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے۔ اور (اللہ کے سوا) ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد

دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ سَبِیۡلٍ ۴۶ ؕ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰہِ	وَ مَنۡ	یُضۡلِلِ اللّٰہُ	فَمَا	لَہٗ	مِنۡ سَبِیۡلٍ	اِسۡتَجِیۡبُوۡا	لِرَبِّکُمۡ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ
سوائے	اللہ کے	اور جس کو	گمراہ کردے اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی راستہ	قبول کرو	اپنے رب کیلئے	اس سے پہلے	کہ

دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔ (ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں، اللہ کی طرف سے

یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ یَّوۡمَئِذٍ وَّ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ۴۷

یَاۡتِیَ	یَوۡمٌ	لَا	مَرَدَّ	لَہٗ	مِنَ اللّٰہِ	مَا	لَکُمۡ	مِنۡ مَلۡجَاٍ	یَوۡمَئِذٍ	وَ مَا	لَکُمۡ	مِنۡ نَکِیۡرٍ [1]
آئے	وہ دن	نہیں	لوٹایا جانا/ٹلنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی روکنے والا/مددگار

آموجود ہو، اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ حَفِیۡظًا ؕ اِنۡ عَلَیۡکَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا

فَاِنۡ	اَعۡرَضُوۡا	فَمَا	اَرۡسَلۡنٰکَ	عَلَیۡہِمۡ	حَفِیۡظًا	اِنۡ	عَلَیۡکَ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	وَ اِنَّا	اِذَا	اَذَقۡنَا
پس اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر	مگر	پہنچا دینا	اور بے شک ہم	جب	چکھاتے ہیں

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو

الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَۃً فَرِحَ بِہَا ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡہُمۡ سَیِّئَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ فَاِنَّ

الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا	رَحۡمَۃً	فَرِحَ	بِہَا	وَ اِنۡ	تُصِبۡہُمۡ	سَیِّئَۃٌ	بِمَا	قَدَّمَتۡ	اَیۡدِیۡہِمۡ	فَاِنَّ
انسان کو	اپنے پاس سے	رحمت	خوش ہوتا ہے	اسکے ساتھ	اور اگر	پہنچتی ہے انکو	سختی	اسکے باعث جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو بیشک

اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بے شک

الۡاِنۡسَانَ کَفُوۡرٌ ۴۸ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَہَبُ لِمَنۡ

الۡاِنۡسَانَ	کَفُوۡرٌ	لِلّٰہِ	مُلۡکُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	یَخۡلُقُ	مَا	یَشَآءُ	یَہَبُ	لِمَنۡ
انسان	بڑا ناشکرا ہے	اللہ ہی کی	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	عطا کرتا ہے	جس کو

انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے، آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے

[1] نَکِیۡرٍ: (اس کے متعدد معنی ہیں) انکار کرنا، الوپ ہو جانا (یعنی روز قیامت کوئی ایسا موقع نہ ملے گا کہ پہچانے نہ جاؤ)، رد کرنا، مددگار۔

يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجۡعَلُ

يَشَآءُ	اِنَاثًا	وَ يَهَبُ	لِمَنۡ	يَشَآءُ	الذُّكُوۡرَ	اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ	ذُكۡرَانًا	وَ اِنَاثًا	وَ يَجۡعَلُ
چاہتا ہے	بیٹیاں	اور عطا کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیٹے	یا	ملا جلا کر دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور بیٹیاں	اور بنا دیتا ہے

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔ اور جس کو

مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا

مَنۡ	يَشَآءُ	عَقِيۡمًا	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ	قَدِيۡرٌ	وَ مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنۡ	يُكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحۡيًا
جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بے شک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور نہیں	ہے	کسی بشر کیلئے	کہ	بات کرے اس سے	اللہ	مگر	الہام

چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے

اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِيَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ

اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوۡ	يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا	فَيُوۡحِيَ	بِاِذۡنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ
یا	پیچھے سے	پردے کے	یا	بھیج دے	فرشتہ	پس وہ وحی کرے	اس کے حکم سے	جو	وہ چاہے	بیشک وہ	عالی مرتبہ

یا پردے کے پیچھے سے، یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے، بے شک وہ عالی رتبہ (اور)

حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِيۡ مَا

حَكِيۡمٌ	وَ كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَا	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا	مِنۡ اَمۡرِنَا	مَا	كُنۡتَ	تَدۡرِيۡ	مَا
بڑی حکمت والا ہے	اور اسی طرح	وحی کیا ہم نے	آپ کی طرف	قرآن/روح	اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے

حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو

الۡكِتٰبُ وَ لَا الۡاِيۡمَانُ وَ لٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِيۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ

الۡكِتٰبُ	وَ لَا	الۡاِيۡمَانُ	وَ لٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا	نَهۡدِيۡ	بِهٖ	مَنۡ	نَشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا
کتاب	اور نہ	ایمان	اور لیکن/بلکہ	بنایا ہم نے اس کو	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس سے	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے

جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتَهۡدِيۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيۡ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسۡتَقِيۡمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيۡ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور بے شک آپ	ہدایت دیتے ہیں	طرف	راستے کی	سیدھے	راستہ	اللہ کا	وہ جو	اسی کے لیے	جو	آسمانوں میں

اور بیشک (اے محمدؐ!) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا

۵ع/۶

وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾

وَ مَا	فِي الۡاَرۡضِ	اَلَا	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيۡرُ	الۡاُمُوۡرُ
اور جو	زمین میں	خبردار	اللہ کی طرف	لوٹتے ہیں	تمام کام

مالک ہے۔ دیکھو، سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا)۔

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۷

الزُّخۡرُف	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
ملمع/سونا/تجمل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ملع

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ اِنَّهٗ

حٰمٓ	وَ الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ	اِنَّا	جَعَلۡنٰهُ	قُرۡءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	وَ اِنَّهٗ
حا۔میم	قسم ہے کتاب	روشن کی	بے شک	ہم نے بنایا اس کو	قرآن	عربی	تاکہ تم	عقل کرو	اور بے شک وہ

حم۔ کتابِ روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو قرآنِ عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یہ

فِيۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِيٌّ حَكِيۡمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ

فِيۡ	اُمِّ	الۡكِتٰبِ	لَدَيۡنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيۡمٌ	اَفَنَضۡرِبُ ❶	عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا	اَنۡ
میں	اصل	کتاب	ہمارے پاس	بڑی فضیلت والی	بڑی حکمت والی	تو کیا ہم ہٹالیں/پھیرلیں	تم سے	ذکر	اعراض کرکے/موڑ کر	کہ

بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے۔ بھلا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو

كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾ وَ كَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِيٍّ فِي الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾ وَ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ

كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	مُسۡرِفِيۡنَ	وَ كَمۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ نَّبِيٍّ	فِي الۡاَوَّلِيۡنَ	وَ مَا	يَاۡتِيۡهِمۡ
ہو تم	لوگ	حد سے نکلے ہوئے	اور کتنے	بھیجے ہم نے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور نہیں	آتا تھا ان کے پاس

نصیحت کرنے سے باز رہیں گے؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس

مِّنۡ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ

مِنۡ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	فَاَهۡلَكۡنَا	اَشَدَّ	مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا	وَ مَضٰى	مَثَلُ
کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس سے	مذاق کرتے	پھر ہلاک کردیئے ہم نے	زیادہ سخت	ان میں	پکڑ/زور میں	اور گزر گئی ہے	مثال/حالت

نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت

❶ اَفَنَضۡرِبُ: تو کیا ہم ہٹالیں، تو کیا ہم پھیرلیں۔

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ
پہلے لوگوں کی	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	پیدا کیا ان کو

گزر گئی(1)۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور)

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا
غالب	علم والے نے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے

علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ الَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	اندازے سے	پھر زندہ کیا ہم نے	اس کے ساتھ	شہر

تاکہ تم راہ معلوم کرو۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو

مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ

مَيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْفُلْكِ
مردہ	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ان سب کے/تمام قسم کے	اور بنائے	تمہارے لیے	کشتیاں

زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے

وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

وَ الْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا
اور چارپائے	جو/جن پر	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم چڑھ بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	یاد کرو تم	احسان کو	اپنے رب کے	جب

بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

اِسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ	وَ تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ
تم بیٹھ چکو	اس پر	اور تم کہو	پاک ہے	وہ جس نے	زیر فرمان کر دیا	ہمارے	یہ	اور نہیں	تھے ہم	اس کو	بس میں کرنے والے

احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

(1) اس آیت کا ترجمہ یوں بھی کیا جاتا ہے، "تو ہم نے ان (یعنی اہل مکہ) سے زیادہ زور آوروں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی مثالیں گزر چکی ہیں"۔

وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ

وَ اِنَّاۤ	اِلٰى	رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ	وَ جَعَلُوۡا	لَهٗ	مِنۡ عِبَادِهٖ	جُزۡءًا	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ
اور بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	لوٹ کر جانے والے ہیں	اور مقرر کیا انہوں نے	اس کیلئے	اسکے بندوں میں سے	ایک جزو/ اولاد	بیشک	انسان	ناشکرا ہے

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان صریح

ع ۱۵/۷ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ

مُبِيۡنٌ	اَمۡ	اِتَّخَذَ	مِمَّا	يَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَ اَصۡفٰكُمۡ	بِالۡبَنِيۡنَ	وَ اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمۡ
صریح	کیا	لے لیں اس نے	اس میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور خاص کر دیا تم کو	بیٹوں کے ساتھ	اور جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے کسی کو

ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے؟ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجۡهُهٗ	مُسۡوَدًّا	وَ هُوَ	كَظِيۡمٌ	اَوَ مَنۡ	يُنَشَّؤُا	فِىۡ
اس کی جو	اس نے بیان کی	الرحمٰن کیلئے	مثال	ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	کیا وہ جس کی	پرورش کی جاتی ہے	میں

جو انہوں نے رحمٰن کے لیے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش

الۡحِلۡيَةِ وَ هُوَ فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿۱۸﴾ وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ

الۡحِلۡيَةِ	وَ هُوَ	فِىۡ	الۡخِصَامِ	غَيۡرُ	مُبِيۡنٍ	وَ جَعَلُوۡا	الۡمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عِبٰدُ
زیور	اور وہ	میں	جھگڑے/ بحث وحجت	غیر	واضح	اور مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو	وہ	بندے ہیں

پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہوسکتی ہے)؟ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی رحمٰن کے بندے ہیں

الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡ

الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوۡا	خَلۡقَهُمۡ	سَتُكۡتَبُ	شَهَادَتُهُمۡ	وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ	وَ قَالُوۡا	لَوۡ
الرحمٰن کے	عورتیں/بیٹیاں	کیا وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور ان سے پوچھا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	اگر

(اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔ اور کہتے ہیں، اگر

شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمۡ

شَآءَ	الرَّحۡمٰنُ	مَا	عَبَدۡنٰهُمۡ	مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	يَخۡرُصُوۡنَ	اَمۡ
چاہتا	الرحمٰن	نہ	ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ	مگر	قیاس آرائیاں کرتے ہیں	یا

رحمٰن چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں، یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ یا

اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿٢١﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى

اٰتَيۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا	مِنۡ قَبۡلِهٖ	فَهُمۡ	بِهٖ	مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ	بَلۡ	قَالُوۡا	اِنَّا	وَجَدۡنَا	اٰبَآءَنَا	عَلٰى
دی تھی ہم نے ان کو	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ	اس کو	مضبوط پکڑے ہوئے ہیں	بلکہ	کہتے ہیں	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	پر

ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر

اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ

اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	مُّهۡتَدُوۡنَ	وَكَذٰلِكَ	مَا	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	فِىۡ قَرۡيَةٍ	مِّنۡ
ایک طریقہ	اور یقیناً ہم	ان کے نشانات قدم پر	راہ یاب ہیں	اور اسی طرح	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی

پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿٢٣﴾

نَّذِيۡرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَا	اِنَّا	وَجَدۡنَا	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	مُّقۡتَدُوۡنَ
ڈرانے والا	مگر	کہا	اسکے خوشحال لوگوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور ہم	ان ہی کے نقش قدم پر	پیچھے چلنے والے ہیں

بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ

قٰلَ	اَوَلَوۡ	جِئۡتُكُمۡ	بِاَهۡدٰى	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ	قَالُوۡا	اِنَّا	بِمَا	اُرۡسِلۡتُمۡ
کہا	کیا اگرچہ	میں لاؤں تمہارے پاس	زیادہ سیدھا راستہ	اس سے کہ	پایا تم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کہا انہوں نے	بیشک ہم	اس سے کہ	تم بھیجے گئے ہو

پیغمبر نے کہا، اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہو وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو؟ کہنے لگے کہ جو

ع ٢ / ٨

بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٥﴾ ع النصف وَاِذۡ

بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ	فَانۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	وَاِذۡ
جس کے ساتھ	انکار کرتے ہیں	پھر انتقام لیا ہم نے	ان سے	سو دیکھ لیجئے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اور جب

النصف

(دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔اور جب ابراہیم نے

قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢٦﴾ ۙ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ

قَالَ	اِبۡرٰهِيۡمُ	لِاَبِيۡهِ	وَقَوۡمِهٖ	اِنَّنِىۡ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا	الَّذِىۡ	فَطَرَنِىۡ	فَاِنَّهٗ
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم پوجتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	کہ بیشک وہی

اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ہاں، جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی

سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ

سَيَهۡدِيۡنِ	وَ جَعَلَهَا	كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيۡ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ	بَلۡ	مَتَّعۡتُ
مجھے عنقریب سیدھا راستہ دکھائے گا	اور اس نے کیا اس کو	بات	باقی رہنے والی	اپنی اولاد میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	بلکہ	مال دیا میں نے

مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔ اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں۔ بات یہ ہے کہ میں ان (کفار) کو

هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا

هٰٓؤُلَآءِ	وَ اٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	وَ رَسُوۡلٌ	مُّبِيۡنٌ	وَ لَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	قَالُوۡا
ان لوگوں کو	اور انکے باپوں کو	یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور رسول	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا انکے پاس	حق	کہا انہوں نے

اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے

هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّ اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ	وَ قَالُوۡا	لَوۡلَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنَ
یہ	جادو ہے	اور بیشک ہم	اس سے	انکار کرتے ہیں	اور کہا انہوں نے	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن	پر	آدمی	سے

لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ

الۡقَرۡيَتَيۡنِ	عَظِيۡمٍ	اَهُمۡ	يَقۡسِمُوۡنَ	رَحۡمَتَ	رَبِّكَ	نَحۡنُ قَسَمۡنَا	بَيۡنَهُمۡ
دو بستیوں میں	(کسی) بڑے	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	آپ کے رب کی	ہم نے تقسیم کی ہے	ان کے درمیان

کیوں نازل نہ کیا گیا؟ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو

مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ

مَعِيۡشَتَهُمۡ	فِى الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَ رَفَعۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	فَوۡقَ	بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ	لِيَتَّخِذَ
ان کی معیشت	زندگی میں	دنیا کی	اور بلند کیے ہم نے	ان کے ایک کے	اوپر	دوسرے کے	درجے	تاکہ بنائے

دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ

بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	سُخۡرِيًّا	وَ رَحۡمَتُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ	مِّمَّا	يَجۡمَعُوۡنَ	وَ لَوۡلَا	اَنۡ	يَكُوۡنَ
ان کا ایک	دوسرے کو	خدمت گار	اور رحمت	آپ کے رب کی	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں گے

خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ
لوگ	امت/جماعت	ایک	توہم بنادیتے	ان کے لیے جو	انکار کرتے ہیں	الرحمٰن کا	ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی کی

یہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ رحمٰن سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝٣٣ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝٣٤

وَمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَلِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ
اورسیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اوران کے گھروں کے	دروازے	اورتخت	جن پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	زُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	سونا/تجمل	اورنہیں	سب	یہ	مگر	متاع/مال	زندگی کا	دنیا کی	اورآخرت	پاس	آپ کے رب کے

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں

ع ۳ ۹ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٣٥ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝٣٦

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ
پرہیزگاروں کیلئے	اورجو	کتراتا ہے	ذکر سے	الرحمٰن کے	ہم مقرر کردیتے ہیں	اس کے لیے	شیطان	تووہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٧ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا

وَاِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَنَا
اوربیشک وہ	روکتے ہیں ان کو	راستے سے	اوروہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	ہدایت پر ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝٣٨ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ

قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ
کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اورتیرے درمیان	فاصلہ ہوتا	دومشرقوں کا/مشرق ومغرب کا	پس برا ہے	ساتھی	اورہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو

کہے گا کہ اے کاش! مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا، تو برا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے

اَلۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِي الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ

اَلۡيَوۡمَ	اِذۡ	ظَلَمۡتُمۡ	اَنَّكُمۡ	فِي الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ	اَفَاَنۡتَ	تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	اَوۡ
آج	جبکہ	ظلم کرچکے تم	یہ کہ تم	عذاب میں	مشترک ہو	تو کیا آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	یا

تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا

تَهۡدِي الۡعُمۡيَ وَمَنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ

تَهۡدِي	الۡعُمۡيَ	وَمَنۡ	كَانَ	فِيۡ	ضَلٰلٍ	مُبِيۡنٍ	فَاِمَّا	نَذۡهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنۡهُمۡ
آپ ہدایت دے سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اسکو جو	ہے/ہو	میں	گمراہی	صریح	پس اگر	ہم لے جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	ان سے

اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو، اور جو صریح گمراہی میں ہو اسے (راہ پر لا سکتے ہو)؟ اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم

مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِيۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

مُنۡتَقِمُوۡنَ	اَوۡ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ	فَاِنَّا	عَلَيۡهِمۡ	مُقۡتَدِرُوۡنَ
انتقام لینے والے ہیں	یا	ہم دکھائیں آپ کو	وہ جو	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بیشک ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں

انتقام لے کر رہیں گے۔ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِيۡۤ اُوۡحِيَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ

فَاسۡتَمۡسِكۡ	بِالَّذِيۡ	اُوۡحِيَ	اِلَيۡكَ	اِنَّكَ	عَلٰي	صِرَاطٍ	مُسۡتَقِيۡمٍ	وَاِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ
پس آپ مضبوط پکڑے رہیں	اس کو جو	وحی کیا گیا	آپ کی طرف	بے شک آپ	پر	راستے	سیدھے	اور بیشک وہ	البتہ ذکر ہے

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو، بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم

لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ

لَكَ	وَلِقَوۡمِكَ	وَسَوۡفَ	تُسۡـَٔلُوۡنَ	وَسۡـَٔلۡ	مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رُّسُلِنَا
آپ کیلئے	اور آپ کی قوم کیلئے	اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور پوچھ لیجئے	ان سے جنہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے

کے لیے نصیحت ہے۔ اور (لوگو!) تم سے عنقریب پرسش ہوگی۔ اور (اے محمدؐ!) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو۔

ع ۴ ۱۰ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰي بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰي

اَجَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ	الرَّحۡمٰنِ	اٰلِهَةً	يُعۡبَدُوۡنَ	وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰي	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰي
کیا بنائے ہم نے	سوائے	الرحمٰن کے	اور معبود	جن کی عبادت کی جائے	اور بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف

کیا ہم نے (خدائے) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا

فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّیْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِذَا
فرعون	اوراسکے درباریوں کی	تواس نے کہا	بیشک میں	رسول ہوں	رب کا	تمام جہانوں کے	پس جب	آیا انکے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	اس وقت

اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔ جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو

هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۘ وَ اَخَذْنٰهُمْ

هُمْ	مِنْهَا	یَضْحَكُوْنَ	وَ مَا	نُرِیْهِمْ	مِنْ اٰیَةٍ	اِلَّا	هِیَ	اَكْبَرُ	مِنْ	اُخْتِهَا	وَ اَخَذْنٰهُمْ
وہ	ان سے	ہنسی کرنے لگے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے انکو	کوئی نشانی	مگر	وہ	بڑی (ہوتی)	سے	اپنی بہن/ دوسری نشانی	اور پکڑا ہم نے انکو

وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	وَ قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَ	السّٰحِرُ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ
عذاب کے ساتھ	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور کہا انہوں نے	اے	جادوگر	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	بسبب اسکے جو	عہد کیا اس نے

پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے

عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	یَنْكُثُوْنَ
تجھ سے	بے شک ہم	ہدایت یاب ہوں گے	پس جب	دور کردیا ہم نے	ان سے	عذاب	اس وقت	وہ	عہد شکنی کرنے لگے

دعا کر، بےشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔ اور جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو عہد شکنی کرنے لگے۔

وَ نَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ

وَ نَادٰی	فِرْعَوْنُ	فِیْ قَوْمِهٖ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَلَیْسَ	لِیْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَ هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ	تَجْرِیْ
اور منادی کرائی	فرعون نے	اپنی قوم میں	کہا	اے میری قوم	کیا نہیں ہے	میرے لیے	حکومت	مصر کی	اور یہ	نہریں	بہتی ہیں

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم! کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی

مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ

مِنْ تَحْتِیْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	اَمْ	اَنَا	خَیْرٌ	مِنْ هٰذَا	الَّذِیْ	هُوَ	مَهِیْنٌ	وَ لَا	یَكَادُ
میرے نیچے	کیا نہیں	تم دیکھتے	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے	وہ جو	وہ	عزت نہیں رکھتا/حقیر ہے	اور نہیں	قریب ہوتا

ہیں (میری نہیں ہیں)؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بےشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں

يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

يُبِيۡنُ	فَلَوۡلَا	اُلۡقِىَ	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ	مِنۡ ذَهَبٍ	اَوۡ	جَآءَ	مَعَهُ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	مُقۡتَرِنِيۡنَ
کہ صاف گفتگو کرے	پس کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے	یا	آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	دستہ بنا کر

کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے۔

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ	فَاَطَاعُوۡهُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ	فَلَمَّا	اٰسَفُوۡنَا	اِنۡتَقَمۡنَا
پس عقل ماردی اس نے	اپنی قوم کی	اور انہوں نے اسکی بات مان لی	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پس جب	انہوں نے ہم کو خفا کر دیا	ہم نے انتقام لیا

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

ع ۵ ۱۱ مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ

مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	فَجَعَلۡنٰهُمۡ	سَلَفًا	وَ مَثَلًا	لِلۡاٰخِرِيۡنَ	وَ لَمَّا	ضُرِبَ
ان سے	اور غرق کر دیا ہم نے ان کو	سب کو	پھر بنایا ہم نے ان کو	گئے گزرے	اور عبرت	پچھلوں کے لیے	اور جب	بیان کیا گیا

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال

ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا

اِبۡنُ مَرۡيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	يَصِدُّوۡنَ	وَ قَالُوۡا	ءَاٰلِهَتُنَا	خَيۡرٌ	اَمۡ	هُوَ	مَا
ابن مریم کو	(بطور) مثال	اس وقت	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	چلا اٹھے	اور کہا انہوں نے	کیا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں

بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰؑ)؟ انہوں نے جو

ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ

ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	خَصِمُوۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	عَبۡدٌ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَيۡهِ
بیان کیا انہوں نے اسکو	آپ سے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	لوگ	جھگڑالو ہیں	نہیں	وہ	مگر	بندہ	انعام کیا ہم نے	اس پر

اس (عیسیٰؑ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا

وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓـئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ

وَ جَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا	لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ لَوۡ	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ	مَلٰٓـئِكَةً	فِى الۡاَرۡضِ
اور بنایا ہم نے اس کو	مثال	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر	ہم چاہتے	تو البتہ ہم بناتے	تم میں سے	فرشتے	زمین میں

اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ

يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

يَخۡلُفُوۡنَ	وَ اِنَّهٗ	لَعِلۡمٌ	لِلسَّاعَةِ	فَلَا تَمۡتَرُنَّ	بِهَا	وَ اتَّبِعُوۡنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ
وہ جانشینی کرتے	اور بیشک وہ	نشانی ہے	قیامت کی	پس نہ ہرگز تم شک کرو	اسکے ساتھ/اس میں	اور میری پیروی کرو	یہی	راستہ ہے

زمین میں رہتے۔ اور وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو، یہی سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ

مُسۡتَقِيۡمٌ	وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمۡ	عَدُوٌّ	مُبِيۡنٌ	وَ لَمَّا	جَآءَ
سیدھا	اور نہ ہرگز روک دے تم کو	شیطان	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن	علانیہ	اور جب	آیا

رستہ ہے۔ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے، وہ تو تمہارا علانیہ دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر

عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ

عِيۡسٰى	بِالۡبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدۡ جِئۡتُكُمۡ	بِالۡحِكۡمَةِ	وَ لِاُبَيِّنَ	لَكُمۡ	بَعۡضَ	الَّذِىۡ
عیسیٰ	نشانیوں کے ساتھ	کہا	بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور اسلئے کہ میں بیان کروں	تمہارے لیے	بعض	وہ کہ

آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو

تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ

تَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيۡعُوۡنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّىۡ	وَ رَبُّكُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ
تم اختلاف کرتے ہو	جس میں	تو ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	بے شک اللہ	وہی	میرا رب	اور رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو

تم کو سمجھا دوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے، پس اسی کی عبادت کرو،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسۡتَقِيۡمٌ	فَاخۡتَلَفَ	الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ	فَوَيۡلٌ	لِلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا
یہی	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	ان کے درمیان میں سے	پس خرابی ہے	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا

یہی سیدھا رستہ ہے۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے

مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا

مِنۡ	عَذَابِ	يَوۡمٍ	اَلِيۡمٍ	هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنۡ	تَاۡتِيَهُمۡ	بَغۡتَةً	وَ هُمۡ	لَا
سے	عذاب	دن کے	دردناک	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ	نہ

دن کے عذاب سے خرابی ہے۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو

ع ۶ ۱۱/۱۲

يَشْعُرُوْنَ ۞٦٦ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۞٦٧ يٰعِبَادِ لَا

يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا
خبر رکھتے ہوں	تمام دوست	اس دن	ایک ان کا	دوسرے کے لیے	دشمن	سوائے	پرہیزگاروں کے	اے میرے بندو	نہیں

خبر تک نہ ہو۔ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ میرے بندو! آج

خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۞٦٨ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا

خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ لَا	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا
کچھ خوف	تم پر	آج	اور نہ	تم	غمناک ہوگے	جو لوگ	ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	تھے/رہے

تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور

مُسْلِمِيْنَ ۞٦٩ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۞٧٠ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
فرمانبردار	داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور تمہاری بیویاں	تمہیں عزت واحترام دیا جائے گا	دور چلایا جائے گا	ان پر

فرمانبردار ہو گئے۔ (ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی پرچوں

بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ

بِصِحَافٍ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ اَكْوَابٍ	وَ فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ
رکابیوں کا	سونے کی	اور پیالے	اور اس میں	وہ چیز کہ	چاہیں جس کو	جی	اور (جس سے) لذت پائیں	آنکھیں

اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا)

وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞٧١ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞٧٢

وَ اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
اور تم	اس میں	ہمیشہ رہوگے	اور یہ	جنت	وہ جو	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بسبب اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے

اور (اے اہل جنت!) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۞٧٣ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ	جَهَنَّمَ
تمہارے لیے	اس میں	میوے	بہت سے	ان میں سے	تم کھاؤ گے	بے شک	گناہ گار	عذاب میں	جہنم کے

وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔ (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَ هُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡا

خٰلِدُوۡنَ	لَا یُفَتَّرُ	عَنۡهُمۡ	وَ هُمۡ	فِیۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ	وَ مَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَ لٰکِنۡ	کَانُوۡا
ہمیشہ رہیں گے	نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور وہ	اس میں	ناامید ہوں گے	اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن/بلکہ	تھے

رہیں گے۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر)

هُمُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷۶﴾ وَ نَادَوۡا یٰمٰلِکُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّکَ ؕ قَالَ اِنَّکُمۡ مّٰکِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ

هُمۡ	الظّٰلِمِیۡنَ	وَ نَادَوۡا	یٰمٰلِکُ	لِیَقۡضِ	عَلَیۡنَا	رَبُّکَ	قَالَ	اِنَّکُمۡ	مّٰکِثُوۡنَ	لَقَدۡ
وہی	ظلم کرنے والے	اور وہ پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ (موت کا) فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب	وہ کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے	تحقیق

ظلم کرتے تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے۔ ہم

جِئۡنٰکُمۡ بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَکُمۡ لِلۡحَقِّ کٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

جِئۡنٰکُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ لٰکِنَّ	اَکۡثَرَکُمۡ	لِلۡحَقِّ	کٰرِهُوۡنَ	اَمۡ	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا	فَاِنَّا	مُبۡرِمُوۡنَ
ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ	اور لیکن	تم میں سے اکثر	حق سے	ناخوش تھے	کیا	ٹھہرالی انہوں نے	کوئی بات	تو یقیناً ہم بھی	ٹھہرانے والے ہیں

تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ ؕ بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیۡهِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اَمۡ	یَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّا	لَا نَسۡمَعُ	سِرَّهُمۡ	وَ نَجۡوٰىهُمۡ	بَلٰی	وَ رُسُلُنَا	لَدَیۡهِمۡ	یَکۡتُبُوۡنَ
کیا	وہ خیال کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں سنتے	انکی پوشیدہ باتیں	اور انکی سرگوشیاں	ہاں/کیوں نہیں	اور فرشتے ہمارے	انکے پاس	لکھتے ہیں

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں)

قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

قُلۡ	اِنۡ	کَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الۡعٰبِدِیۡنَ	سُبۡحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ
کہہ دیں	اگر	ہو	الرحمٰن کی	اولاد	تو میں	پہلا ہوں	عبادت کرنے والوں میں	پاک ہے	رب/مالک	آسمانوں	اور زمین کا

لکھ لیتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر رحمٰن کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک

رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ

رَبِّ	الۡعَرۡشِ	عَمَّا	یَصِفُوۡنَ	فَذَرۡهُمۡ	یَخُوۡضُوۡا	وَ یَلۡعَبُوۡا	حَتّٰی	یُلٰقُوۡا	یَوۡمَهُمُ
مالک	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دیں ان کو	وہ بک بک کرلیں	اور کھیل لیں	یہاں تک کہ	وہ پالیں/دیکھ لیں	اپنے دن کو

63

(اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ ہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ

الَّذِیۡ	یُوۡعَدُوۡنَ	وَ ہُوَ الَّذِیۡ	فِی السَّمَآءِ	اِلٰہٌ	وَ فِی الۡاَرۡضِ	اِلٰہٌ	وَ ہُوَ	الۡحَکِیۡمُ
وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہی ہے جو	آسمان میں	معبود	اور زمین میں	معبود ہے	اور وہ	بڑا حکمت والا

اس کو دیکھ لیں۔ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔ اور وہ دانا (اور)

الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۚ وَ عِنۡدَہٗ

الۡعَلِیۡمُ	وَ تَبٰرَکَ	الَّذِیۡ	لَہٗ	مُلۡکُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ مَا	بَیۡنَہُمَا	وَ عِنۡدَہٗ
بڑے علم والا	اور، بہت ہی بابرکت ہے	وہ ذات کہ	اسی کیلئے	حکومت	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کے پاس

علم والا ہے۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو

عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ الشَّفَاعَۃَ

عِلۡمُ	السَّاعَۃِ	وَ اِلَیۡہِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ لَا یَمۡلِکُ	الَّذِیۡنَ	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِہِ	الشَّفَاعَۃَ
علم	قیامت کا	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں اختیار رکھتے	وہ لوگ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش کا

قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

اِلَّا مَنۡ شَہِدَ بِالۡحَقِّ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَہُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ

اِلَّا	مَنۡ	شَہِدَ	بِالۡحَقِّ	وَ ہُمۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	وَ لَئِنۡ	سَاَلۡتَہُمۡ	مَنۡ	خَلَقَہُمۡ	لَیَقُوۡلُنَّ	اللّٰہُ
مگر	جس نے/جنہوں نے	گواہی دی	حق کی	اور وہ	علم رکھتے تھے	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا ان کو	تو بلاشبہ ضرور کہیں گے	اللہ نے

ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔

وقف لازم

فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لا وَ قِیۡلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ عَنۡہُمۡ

فَاَنّٰی	یُؤۡفَکُوۡنَ	وَ قِیۡلِہٖ	یٰرَبِّ	اِنَّ	ہٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	فَاصۡفَحۡ	عَنۡہُمۡ
پھر کہاں	وہ بہکے پھرتے ہیں	قسم ہے اس کے کہنے کی	اے میرے رب	بیشک	یہ	لوگ	نہیں ایمان لاتے	پس درگزر کریں	ان سے

تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ تو ان سے منہ پھیر لو

ع ۷ ۲۲ ۱۳

وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع

وَ قُلۡ	سَلٰمٌ	فَسَوۡفَ	یَعۡلَمُوۡنَ
اور کہہ دیں	سلام	پس عنقریب	وہ جان لیں گے

اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

الدُّخَان	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
دھواں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ① وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ② اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③ فِيْهَا مع

حٰمٓ	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ	فِيْهَا
حا۔میم	قسم کتاب	روشن کی	بیشک	ہم نے نازل کیا اس کو	ایک رات میں	مبارک	بیشک ہم ہی ہیں	خبردار کرنے والے	اس میں

حم۔ اس کتابِ روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا، ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ اس (رات) میں

يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ④ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ ⑤ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

يُفْرَقُ	كُلُّ	اَمْرٍ	حَكِيْمٍ	اَمْرًا	مِنْ عِنْدِنَا	اِنَّا كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ
فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	کام کا	حکمت والے	حکم	ہمارے پاس سے	بیشک ہم ہی ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	آپ کے رب کی

تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں۔ (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجنے والے ہیں۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ ⑥ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ وقف لازم

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ
بیشک وہ	وہی	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	رب	آسمانوں	اور زمین کا	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم

وہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگ

مُّوْقِنِيْنَ ⑦ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧ بَلْ

مُوْقِنِيْنَ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَاۗىِٕكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ
یقین کرنے والے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا کا	پہلے	بلکہ

یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ لیکن

هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ ⑩ يَّغْشَى

هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِيْ	السَّمَاۗءُ	بِدُخَانٍ	مُبِيْنٍ	يَغْشٰى
وہ	شک میں	کھیلتے ہیں	تو آپ انتظار کریں	اس دن کا	لائے گا	آسمان	دھواں	صریح	چھا جائے گا

یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا، جو لوگوں پر

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ⑫ اَنّٰى

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اِكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى
لوگوں پر	یہ	عذاب	دردناک	اے رب ہمارے	دور کر	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لاتے ہیں	کہاں

چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو دور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔ (اس وقت) ان کو

لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ⑬ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ

لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُبِيْنٌ	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	مُعَلَّمٌ
ان کیلئے	نصیحت	اور تحقیق	آچکا ان کے پاس	رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	انہوں نے منہ پھیر لیا	اس سے	اور کہا	پڑھایا ہوا

نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا ہوا

مَّجْنُوْنٌ ⑭ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ⑮ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

مَجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوْا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ
دیوانہ	بیشک ہم	دور کرنے والے ہیں	عذاب کو	ذرا/تھوڑے (دنوں)	بے شک تم	پھر کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

(اور) دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ⑯ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
بڑی	بیشک ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور بے شک	آزمایا ہم نے	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو	اور آیا ان کے پاس	رسول

پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر

كَرِيْمٌ ⑰ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ⑱ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

كَرِيْمٌ	اَنْ	اَدُّوْا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَاَنْ	لَا تَعْلُوْا	عَلَى
عالی قدر	یہ کہ	حوالے کرو	میرے	اللہ کے بندوں کو	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	اور یہ کہ	نہ تم سرکشی کرو	پر/سامنے

آئے۔ (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑲ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ⑳

اللّٰهِ	اِنِّيْ	اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	وَاِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ
اللہ	بیشک میں	لایا ہوں تمہارے پاس	دلیل	کھلی	اور بیشک میں	پناہ طلب کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	اس سے کہ	تم مجھے سنگسار کرو

نہ کرو، میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

وقف لازم

الثلثة

وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ

وَاِنۡ	لَمۡ تُؤۡمِنُوۡا	لِىۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنَّ	هٰۤؤُلَاۤءِ	قَوۡمٌ	مُجۡرِمُوۡنَ	فَاَسۡرِ
اور اگر	نہیں تم ایمان لاتے	مجھ پر	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ	پھر دعا کی اس نے	اپنے رب سے	بے شک	یہ سب	لوگ	مجرم ہیں	پس لے جا

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔ (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو

بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾

بِعِبَادِىۡ	لَيۡلًا	اِنَّكُمۡ	مُتَّبَعُوۡنَ	وَاتۡرُكِ	الۡبَحۡرَ	رَهۡوًا	اِنَّهُمۡ	جُنۡدٌ	مُغۡرَقُوۡنَ
میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تمہارا	پیچھا کیا جائے گا	اور چھوڑ دے	دریا/سمندر کو	ٹھہرا ہوا/خشک	بیشک وہ	لشکر	ڈبو دیا جائے گا

راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔ اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ، (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا

كَمۡ	تَرَكُوۡا	مِنۡ جَنّٰتٍ	وَعُيُوۡنٍ	وَزُرُوۡعٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيۡمٍ	وَ	نَعۡمَةٍ	كَانُوۡا	فِيۡهَا
کتنے	چھوڑے انہوں نے	باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مکان	نفیس	اور	آسودگی/آرام کی چیزیں	وہ تھے	ان میں

دیا جائے گا۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔ اور آرام کی چیزیں جن میں

فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَاۤءُ

فٰكِهِيۡنَ	كَذٰلِكَ	وَاَوۡرَثۡنٰهَا	قَوۡمًا	اٰخَرِيۡنَ	فَمَا	بَكَتۡ	عَلَيۡهِمُ	السَّمَاۤءُ
مزے اڑانے والے	اسی طرح	اور وارث بنایا ہم نے ان کا	قوم	دوسری کو	پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان

عیش کیا کرتے تھے۔ اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا

وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ ع ۱ ۲۹ ۱۴

وَالۡاَرۡضُ	وَمَا	كَانُوۡا	مُنۡظَرِيۡنَ	وَلَقَدۡ	نَجَّيۡنَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنَ الۡعَذَابِ
اور زمین	اور نہ	تھے وہ	مہلت دیئے گئے	اور البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے	بنی اسرائیل کو	عذاب سے

آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے

الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ

الۡمُهِيۡنِ	مِنۡ	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ	وَلَقَدۡ	اِخۡتَرۡنٰهُمۡ
ذلت کے	سے	فرعون	بے شک وہ	تھا	سرکش	حد سے نکلنے والوں میں سے	اور بے شک	منتخب کیا ہم نے ان کو

نجات دی۔ (یعنی) فرعون سے۔ بے شک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے

عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡہِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

عَلٰی عِلۡمٍ	عَلَی	الۡعٰلَمِیۡنَ	وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ	مِنَ الۡاٰیٰتِ	مَا	فِیۡہِ	بَلٰٓؤٌا	مُبِیۡنٌ	اِنَّ
دانستہ/ جان بوجھ کر	پر/ سے	جہان والوں	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں	ایسی کہ	جن میں (تھی)	آزمائش	صریح	بے شک

دانستہ منتخب کیا تھا۔ اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی۔ یہ

ہٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ ہِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا

ہٰۤؤُلَآءِ	لَیَقُوۡلُوۡنَ	اِنۡ	ہِیَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا	الۡاُوۡلٰی	وَ مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِیۡنَ	فَاۡتُوۡا
یہ لوگ	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ہماری موت	پہلی (دفعہ)	اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے	پس لے آؤ

لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں۔ پس اگر تم سچے ہو

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَہُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ

بِاٰبَآئِنَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	اَہُمۡ	خَیۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ	وَ الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ
ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا وہ	اچھے ہیں	یا	قوم	تبع	اور جو لوگ	ان سے پہلے ہوئے

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں؟

اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ۫ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا

اَہۡلَکۡنٰہُمۡ	اِنَّہُمۡ	کَانُوۡا	مُجۡرِمِیۡنَ	وَ مَا	خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضَ	وَ مَا	بَیۡنَہُمَا
ہم نے ہلاک کیا ان کو	بیشک وہ	تھے	گناہ گار	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بے شک وہ گنہگار تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں

لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ

لٰعِبِیۡنَ	مَا	خَلَقۡنٰہُمَا	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ لٰکِنَّ	اَکۡثَرَہُمۡ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّ	یَوۡمَ
کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان دونوں کو	مگر	حق کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	بے شک	دن

بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا

الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ ۙ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ

الۡفَصۡلِ	مِیۡقَاتُہُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ	یَوۡمَ	لَا یُغۡنِیۡ	مَوۡلًی	عَنۡ	مَوۡلًی	شَیۡئًا	وَ لَا	ہُمۡ
فیصلے کا	ان کا وقت مقررہ ہے	سب کا	اس دن	نہیں کام آئے گا	کوئی دوست	بابت/ کے	کسی دوست	کچھ بھی	اور نہ	ان کی

دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو

ع ٢ ١٣/١٥ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿٤٣﴾

يُنۡصَرُوۡنَ	اِلَّا	مَنۡ	رَحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الرَّحِيۡمُ	اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوۡمِ
مدد کی جائے گی	مگر	جس پر	رحم کرے اللہ	بے شک وہ	وہی	غالب	بڑا مہربان ہے	بے شک	درخت	تھوہر کا

مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے، وہ تو غالب (اور) مہربان ہے۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت

معانقة ١٣ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿٤٤﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِيۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوۡهُ

طَعَامُ	الۡاَثِيۡمِ	كَالۡمُهۡلِ	يَغۡلِيۡ	فِى الۡبُطُوۡنِ	كَغَلۡىِ	الۡحَمِيۡمِ	خُذُوۡهُ
کھانا ہے	گنہگار کا	جیسے پگھلا ہوا تانبا	کھولے گا	پیٹوں میں	جیسے کھولنا	گرم پانی کا	پکڑو اس کو

گنہگار کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا، پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو

فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿٤٨﴾

فَاعۡتِلُوۡهُ	اِلٰى	سَوَآءِ	الۡجَحِيۡمِ	ثُمَّ	صُبُّوۡا	فَوۡقَ	رَاۡسِهٖ	مِنۡ	عَذَابِ	الۡحَمِيۡمِ ❶
پھر گھسیٹو اس کو	طرف	بیچوں بیچ	جہنم کے	پھر	ڈالو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب	کھولتا ہوا پانی

اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو)۔

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ

ذُقۡ	اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡكَرِيۡمُ	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنۡتُمۡ	بِهٖ	تَمۡتَرُوۡنَ	اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ
مزہ چکھ	بے شک تو	تو	سردار	عزت والا	بے شک	یہ	وہ جو	تھے تم	اس کے ساتھ	شک کرتے	بے شک	پرہیزگار

(اب) مزہ چکھ، تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے۔ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿٥١﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ

فِىۡ	مَقَامٍ	اَمِيۡنٍ	فِىۡ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوۡنٍ	يَّلۡبَسُوۡنَ	مِنۡ سُنۡدُسٍ	وَّاِسۡتَبۡرَقٍ
میں	مقام	امن والا	میں	باغات	اور چشموں	وہ پہنیں گے	باریک ریشم	اور دبیز ریشم

امن کے مقام میں ہوں گے۔ (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے

مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ قف وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿٥٤﴾ يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

مُتَقٰبِلِيۡنَ	كَذٰلِكَ	وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	بِحُوۡرٍ	عِيۡنٍ	يَدۡعُوۡنَ	فِيۡهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ
آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	اس طرح	اور ہم نکاح کردیں گے ان کا	حوروں سے	بڑی آنکھوں والی	طلب کریں گے	اس میں	ہر قسم کا	میوہ

ہوں گے، (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے انکے جوڑے لگائیں گے۔ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے

❶ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ اس کا اصل ترجمہ ہے؛ کھولتے ہوئے پانی کے عذاب میں سے۔

اٰمِنِيۡنَ ۝۵۵ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَ وَقٰهُمۡ عَذَابَ

اٰمِنِيۡنَ	لَا يَذُوۡقُوۡنَ	فِيۡهَا	الۡمَوۡتَ	اِلَّا	الۡمَوۡتَةَ	الۡاُوۡلٰى	وَ وَقٰهُمۡ	عَذَابَ
اطمینان سے	نہیں مزہ چکھیں گے	اس میں	موت کا	سوائے	موت	پہلی کے	اور وہ بچالے گا ان کو	عذاب سے

میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے)۔ (اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے

الۡجَحِيۡمِ ۝۵۶ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۵۷ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ

الۡجَحِيۡمِ	فَضۡلًا	مِنۡ	رَبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرۡنٰهُ	بِلِسَانِكَ
دوزخ کے	فضل	طرف سے	آپ کے رب کی	یہ	وہی	کامیابی	بڑی	تو بیشک	آسان بنایا ہم نے اس کو	آپ کی زبان میں

عذاب سے بچالے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے

ع ۳ ۱۷/۱۲

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۵۸ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ۝۵۹ ع

لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ	فَارۡتَقِبۡ	اِنَّهُمۡ	مُّرۡتَقِبُوۡنَ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰیَاتُهَا ۳۷ — رُکُوۡعَاتُهَا ۴

الۡجَاثِيَة	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝۲ اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

حٰمٓ	تَنۡزِيۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ	اِنَّ	فِىۡ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ
حا۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	بڑی حکمت والا	بے شک	میں	آسمانوں	اور زمین

حم۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں

لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۳ ؕ وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝۴

لَاٰيٰتٍ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ فِىۡ	خَلۡقِكُمۡ	وَ مَا	يَبُثُّ	مِنۡ	دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِقَوۡمٍ	يُوۡقِنُوۡنَ
نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور میں	تمہاری پیدائش	اور جو	وہ پھیلاتا ہے	سے	جانور	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو یقین کرتے ہیں

کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ

وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهٖ
اور آنا جانا	رات	اور دن کا	اور جو	نازل کیا اللہ نے	آسمان سے	رزق میں سے	پھر زندہ کیا	اس کے ساتھ

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور بدلنا	ہوائیں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو عقل کرتے ہیں	یہ	آیات اللہ کی

کے بعد زندہ کیا، اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِكُلِّ
ہم پڑھتے ہیں ان کو	آپ پر	حق کے ساتھ	پس کس بات پر	بعد	اللہ	اور اس کی نشانیوں کے	وہ ایمان لائیں گے	افسوس ہے	لیے ہر

جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يَسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَمْ يَسْمَعْهَا
جھوٹے	گنہگار	سنتا ہے	اللہ کی آیات	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں سنا ان کو

افسوس ہے۔ (کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ اِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
پس بشارت دیدیجئے اس کو	عذاب کی	دردناک	اور جب	وہ جانے/معلوم ہو اسے	ہماری آیات سے	کچھ	بنائے ان کا	مذاق	یہی لوگ	ان کیلئے

سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا

عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ لَا يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مَا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَ لَا	مَا
عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	ان کے آگے	جہنم ہے	اور نہیں کام آئے گا	ان کے	جو	کمایا انہوں نے	کچھ بھی	اور نہ	وہ جو

ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو

اِتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۭ ⑩ هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ

اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَ الَّذِيْنَ
بنائے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور ان کے لیے	عذاب	بڑا	یہ	ہدایت ہے	اور جو لوگ

انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ

ع ۱ / ۱۱ / ۱۷

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑪ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِنْ رِجْزٍ	اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْبَحْرَ
انکار کرتے ہیں	آیات سے	اپنے رب کی	ان کیلئے	عذاب (ہوگا)	ایک عقوبت سے	درد دینے والا	اللہ	وہ جس نے	قابو میں کر دیا	تمہارے لیے	دریا

اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو ایک سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا

لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑫ وَ سَخَّرَ

لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَ لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ سَخَّرَ
تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور کام میں لگا دیا

تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جو کچھ آسمانوں

لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لَكُمْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِنْهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ
تمہارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	سب کو	اپنے (حکم) سے	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت کی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ

يَتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ
جو غور و فکر کرتے ہیں	کہہ دیجئے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	نہیں امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے

نشانیاں ہیں۔ مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو

قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ

قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ
ان لوگوں کو	اس کا جو	تھے	وہ کماتے	جو	عمل کرے	نیک	تو اپنے نفس کیلئے	اور جو	برا کرے	تو اسی پر ہے	پھر

ان کے اعمال کا بدلہ دے۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا، پھر

إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ
طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور بے شک	دی ہم نے	بنی اسرائیل کو	کتاب	اور حکومت	اور نبوت

تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ

وَرَزَقْنٰهُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَاٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِنَ
اور رزق دیا ہم نے ان کو	پاکیزہ چیزوں سے	اور فضیلت دی ہم نے ان کو	اہل عالم/ دنیا والوں پر	اور دیں ہم نے ان کو	روشن نشانیاں	بارے میں

اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر فضیلت دی۔ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں

الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

الْاَمْرِ	فَمَا	اِخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
دین کے	پس نہیں	اختلاف کیا انہوں نے	مگر	اسکے بعد	کہ	آگیا ان کے پاس	علم	ضد سے	آپس کی	بے شک	آپ کا رب

عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بےشک تمہارا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى
فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	روزِ قیامت	اس میں کہ	تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	پھر	کیا ہم نے آپ کو	پر

قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر

شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ

شَرِيْعَةٍ	مِنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ
ایک کھلے راستے	دین کے	پس آپ پیروی کریں اس کی	اور نہ پیروی کریں	خواہشوں کی	ان لوگوں کی جو	نہیں جانتے	بے شک وہ	ہرگز نہیں

(قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔ یہ اللہ کے سامنے

يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

يُغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ
کام آئیں گے	آپ کے	اللہ کے سامنے	کچھ بھی	اور بے شک	ظالم لوگ	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور اللہ	دوست ہے

تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا

الْمُتَّقِيْنَ ⑲ هٰذَا بَصَآىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ⑳ اَمْ حَسِبَ

الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآىِٕرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ
پرہیزگاروں کا	یہ	دانائی کی باتیں	لوگوں کیلئے	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کیلئے	جو یقین رکھتے ہیں	کیا	خیال کرتے ہیں

دوست ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

الَّذِيْنَ	اِجْتَرَحُوْا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
وہ لوگ جو	کرتے/کماتے ہیں	برائیاں	کہ	ہم کردیں گے ان کو	مانند ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے

ع ۲ ۱۸ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ㉑ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سَوَآءً	مَّحْيَاهُمْ	وَمَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَخَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
یکساں	جینا ان کا	اور مرنا ان کا	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں	اور زمین کو

(اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہو گی؟ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ㉒ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنْ	اِتَّخَذَ
حق کے ساتھ	اور تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	شخص کو	اس کا جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	وَخَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَقَلْبِهٖ	وَجَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ
معبود اپنا	اپنی خواہش کو	اور گمراہ کردیا اسکو	اللہ نے	باوجود علم کے	اور مہر لگادی	پر	اسکے کانوں	اور اسکے دل	اور ڈال دیا	پر	اسکی آنکھوں

معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کردیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر

غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ㉓ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
پردہ	پس کون	ہدایت دے گا اس کو	بعد/سوائے	اللہ کے	تو کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف

الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡيَا وَ مَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ

الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَ نَحۡيَا	وَ مَا	يُهۡلِكُنَا	اِلَّا	الدَّهۡرُ	وَ مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ
دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں

دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف

هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا

هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ	وَ اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَا	كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّا	اَنۡ	قَالُوۡا
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	روشن/کھلی	نہیں	ہوتی	ان کی حجت	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں

ظن سے کام لیتے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ

ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ

ائۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُحۡيِيۡكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ
لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	اللہ ہی	زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	موت دیتا ہے تم کو	پھر

اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔ کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر

يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾ ع وَ لِلّٰهِ ٣ ع ٥ ١٩

يَجۡمَعُكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	وَ لِلّٰهِ
جمع کرے گا تم کو	طرف	دن قیامت کے	نہیں کچھ شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے ہیں	اور اللہ ہی کی

تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں، جمع کرے گا۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿٢٧﴾

مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يَوۡمَئِذٍ	يَخۡسَرُ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ
حکومت ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	اہل باطل

زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۟ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ

وَ تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدۡعٰى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ
اور آپ دیکھیں گے	ہر	امت	گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ہر	امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنی کتاب	آج	تم کو بدلہ دیا جائے گا	جو کچھ	تھے تم

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنۡطِقُ	عَلَيۡكُمۡ	بِالۡحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسۡتَنۡسِخُ	مَا	كُنۡتُمۡ
کرتے	یہ	ہماری کتاب	بیان کرے گی	تم پر/تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ/سچ سچ	بیشک ہم تھے	لکھواتے جاتے	جو کچھ	تم تھے

اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	فَاَمَّا الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدۡخِلُهُمۡ	رَبُّهُمۡ	فِىۡ
عمل کرتے	پس وہ کہ جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	میں

جاتے تھے۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل

رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ

رَحۡمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡمُبِيۡنُ	وَاَمَّا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	اَفَلَمۡ تَكُنۡ	اٰيٰتِىۡ
اپنی رحمت	یہ	وہی	کامیابی	صریح	اور رہے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیا نہیں تھیں	میری آیات

کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر

تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ

تُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	وَكُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	مُّجۡرِمِيۡنَ	وَاِذَا	قِيۡلَ	اِنَّ
پڑھی جاتی	تم پر	پھر تکبر کیا تم نے	اور تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا تھا	بے شک

سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ

وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَالسَّاعَةُ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهَا	قُلۡتُمۡ	مَا	نَدۡرِىۡ	مَا	السَّاعَةُ
وعدہ اللہ کا	سچا ہے	اور قیامت	نہیں کچھ شک	اس میں	تم کہتے تھے	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اِنۡ	نَظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَمَا	نَحۡنُ	بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ	وَبَدَا	لَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوۡا
نہیں	ہم خیال کرتے	مگر	ایک گمان	اور نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور ظاہر ہو جائیں گی	ان کیلئے	برائیاں	انکی جو	انہوں نے عمل کیے

ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی

وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۳ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ

وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ قِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ
اور گھیر لے گا	ان کو	وہ کہ	تھے	جس کے ساتھ	وہ مذاق کرتے	اور کہا جائے گا	آج	ہم نے بھلا دیا تم کو	اسکی مانند جو	تم نے بھلا دیا تھا

اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۴ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَ مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ
ملاقات کو	اپنے دن کی	اس	اور ٹھکانا تمہارا	آگ ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مددگار	یہ	اس لیے کہ تم

تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس لیے کہ تم نے

اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ

اِتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ
بنایا تم نے	آیات کو	اللہ کی	مذاق	اور دھوکا دیا تم کو	زندگی نے	دنیا کی	پس آج	وہ نہیں نکالے جائیں گے

اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا، سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں

مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۳۵ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ

مِنْهَا	وَ لَا	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَ رَبِّ الْاَرْضِ
اس سے	اور نہ	ان کی توبہ قبول کی جائے گی	پس اللہ کے لیے	تمام تعریف	رب آسمانوں کا	اور رب زمین کا

گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۶ وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۠ وَ هُوَ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَ لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ هُوَ
رب جہانوں کا	اور اسی کے لیے	تمام بڑائی	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ

اور تمام جہان کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳۷ ع ۔۔۔ ع ۴/۲۰

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
غالب/زبردست	دانا/کمال حکمت والا ہے

غالب (اور) دانا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ۳۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَحْقَاف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ریت کے ٹیلے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۞ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ② مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
حا۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	بڑی حکمت والا	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

حم۔ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

وَالْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ اَجَلٍ	مُسَمًّى	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّا	اُنْذِرُوْا
اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت	مقرر تک	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اس چیز سے کہ	وہ خبردار کیے گئے

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے

مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ
منہ پھیرنے والے ہیں	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے	جو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	مجھے دکھاؤ	کیا چیز	پیدا کی انہوں نے	سے

منہ پھیر لیتے ہیں۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کونسی چیز

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ

الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	اَوْ	اَثٰرَةٍ
زمین	یا	ان کیلئے	شرکت ہے	آسمانوں میں	لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	اس سے پہلے کی	یا	کچھ بچا ہوا/ چلا آتا ہے

پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء میں)

مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا

مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ	لَا
سے	علم	اگر	ہو تم	سچے	اور کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارے	سوائے	اللہ کے	ایسے کو جو	نہ

سے کچھ (منقول) چلا آتا ہے (تو اسے پیش کرو)۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پکارے جو

يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ

يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَاِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ
قبول کرے/ جواب دے	اس کیلئے	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	انکی دعاؤں	بے خبر	اور جب	جمع کیے جائیں گے	لوگ

قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے

كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
وہ ہوں گے	ان کیلئے	دشمن	اور ہوں گے	انکی پرستش سے	انکار کرنے والے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	روشن

تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	حق کو	جب	آچکا ان کے پاس	یہ	جادو ہے	صریح	یا	کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اسکو

تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آ چکا، کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
کہہ دیجئے	اگر	میں نے بنالیا ہو اسکو	پس نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے	اللہ سے	کچھ بھی	وہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	تم گفتگو کرتے ہو	اسکے بارے میں

کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے، وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ

كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِنَ
وہ کافی ہے	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	کہہ دیجئے	نہیں	میں ہوں	کوئی نیا	سے

بارے میں کرتے ہو، وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں

الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا

الرُّسُلِ	وَمَا	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	وَمَا	اَنَا	اِلَّا
رسولوں میں	اور نہیں	میں جانتا	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اسکی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں	میں	مگر

آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ شَهِدَ	شَاهِدٌ
خبردار کرنے والا	صاف صاف	کہہ دیجئے	بھلا تم دیکھو تو	اگر	یہ ہو	سے	پاس	اللہ	اور کفر کیا تم نے	اس سے	اور گواہی دی	ایک گواہی دینے والے نے

علانیہ ہدایت کرنا ہے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے

مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَ اسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل میں سے	اسی جیسی (ایک کتاب) پر	پھر وہ ایمان لے آیا	اور تکبر کیا تم نے	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	قوم/لوگوں کو

ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)؟ بیشک اللہ ظالم لوگوں

ع ۱ ۱ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَا	سَبَقُوْنَا	اِلَيْهِ
ظالم	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اگر	وہ ہوتا	بہتر	نہ	وہ دوڑ پڑتے ہم سے پہلے	اسکی طرف

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

وَ اِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى
اور جب	نہ ہدایت پائی انہوں نے	اسکے ساتھ	تو عنقریب کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	پرانا	اور پہلے اس سے	کتاب	موسیٰ کی

اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے)

اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى

اِمَامًا	وَ رَحْمَةً	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	مُصَدِّقٌ	لِسَانًا	عَرَبِيًّا	لِيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ بُشْرٰى
رہنما	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنے والی	زبانِ	عربی میں	تاکہ ڈرایا جائے	ان لوگوں کو جو	ظالم ہیں	اور خوشخبری

رہنما اور رحمت، اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ ج اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
نیکوکاروں کیلئے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا	ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	وہ قائم رہے	پس نہیں کچھ خوف	ان پر	اور نہ

خوشخبری سنائے۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ

هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ	الۡجَنَّةِ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
وہ	غمناک ہوں گے	یہی لوگ	اہل	جنت ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ عمل کرتے

وہ غمناک ہوں گے۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ

وَ وَصَّيۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	بِوَالِدَيۡهِ	اِحۡسٰنًا	حَمَلَتۡهُ	اُمُّهٗ	كُرۡهًا	وَ وَضَعَتۡهُ	كُرۡهًا	وَ حَمۡلُهٗ
اور حکم دیا ہم نے	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	بھلائی کا	پیٹ میں رکھا اسکو	اسکی ماں نے	تکلیف سے	اور جنا اسکو	تکلیف سے	اور حمل اسکا

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا، اور اس کا پیٹ میں رہنا

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ

وَ فِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوۡنَ	شَهۡرًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ بَلَغَ	اَرۡبَعِيۡنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوۡزِعۡنِىۡ
اور دودھ چھوڑنا اسکا	تیس	ماہ میں	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچتا ہے	اپنی جوانی کو	اور پہنچتا ہے	چالیس	برس کو	کہتا ہے	اے میرے رب	توفیق دے مجھے

اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے

اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ

اَنۡ	اَشۡكُرَ	نِعۡمَتَكَ	الَّتِىۡ	اَنۡعَمۡتَ ①	عَلَىَّ	وَ عَلٰى وَالِدَىَّ	وَ اَنۡ	اَعۡمَلَ	صَالِحًا	تَرۡضٰٮهُ
کہ	میں شکر کروں	تیرے احسان کا	وہ جو	احسان/ انعام کیا تو نے	میرے اوپر	اور میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسکو

کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکرگزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

وَ اَصۡلِحۡ	لِىۡ	فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ	اِنِّىۡ	تُبۡتُ	اِلَيۡكَ	وَ اِنِّىۡ	مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ
اور اصلاح کر	میرے لئے	میری اولاد میں	بیشک میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور میں	مسلمانوں میں سے ہوں	یہی	وہ لوگ ہیں جو

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ وَعۡدَ

نَتَقَبَّلُ	عَنۡهُمۡ	اَحۡسَنَ	مَا	عَمِلُوۡا	وَ نَتَجَاوَزُ	عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ	فِىۡ	اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ	وَعۡدَ
ہم قبول کریں گے	ان سے	نیک	جو	عمل کیے انہوں نے	اور درگزر کریں گے	ان کی برائیوں سے	میں	اہل جنت	وعدہ

اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)، (یہ) سچا

① اَنۡعَمۡتَ: احسان کیا تو نے یا انعام کیا تو نے۔

الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ

الصِّدۡقِ	الَّذِیۡ	کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ	وَ الَّذِیۡ	قَالَ	لِوَالِدَیۡهِ	اُفٍّ	لَّکُمَاۤ	اَتَعِدٰنِنِیۡۤ
سچا	وہ جو	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور جس شخص نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اف	تم دونوں کیلئے	کیا تم دونوں مجھے وعدہ دیتے ہو

وعدہ (ہے) جو ان سے کیا جاتا ہے۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو

اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ٭ۖ

اَنۡ	اُخۡرَجَ	وَ	قَدۡ خَلَتِ	الۡقُرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلِیۡ	وَ هُمَا	یَسۡتَغِیۡثٰنِ	اللّٰهَ	وَیۡلَکَ	اٰمِنۡ
کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ	گزر چکے ہیں	بہت سے لوگ / گروہ	مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	تیرا ناس ہو	ایمان لے آ

کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں، اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم بخت

اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

اِنَّ	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَیَقُوۡلُ	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	اَسَاطِیۡرُ	الۡاَوَّلِیۡنَ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ
بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پھر کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ

ایمان لا، اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو کہنے لگا کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ

حَقَّ	عَلَیۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	فِیۡۤ اُمَمٍ	قَدۡ خَلَتۡ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ	الۡجِنِّ	وَ الۡاِنۡسِ	اِنَّهُمۡ
ثابت ہوا	جن پر	قول/وعدہ عذاب	امتوں میں	تحقیق گزر چکیں	ان سے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں	بیشک وہ

جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا، بےشک وہ

کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَ هُمۡ لَا

کَانُوۡا	خٰسِرِیۡنَ	وَ لِکُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوۡا	وَ لِیُوَفِّیَهُمۡ	اَعۡمَالَهُمۡ	وَ هُمۡ	لَا
تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اسکے مطابق جو	عمل کیے انہوں نے	اور تاکہ وہ پورا بدلہ دے ان کو	ان کے اعمال کا	اور وہ	نہ

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ

یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ یَوۡمَ یُعۡرَضُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَیِّبٰتِکُمۡ فِیۡ

یُظۡلَمُوۡنَ	وَ یَوۡمَ	یُعۡرَضُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	عَلَی النَّارِ	اَذۡهَبۡتُمۡ	طَیِّبٰتِکُمۡ	فِیۡ
ظلم کیے جائیں	اور جس دن	پیش کیا جائے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	آگ پر	حاصل کر چکے تم	اپنی لذتیں	میں

دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنی زندگی	دنیا کی	اور فائدہ اٹھالیا تم نے	ان کے ساتھ	پس آج	تم کو بدلہ دیا جائے گا	عذاب	ذلت کا	بسبب اسکے جو	تھے تم

لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے، سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے، (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ ع ٢ ٢

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ
تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور بسبب اسکے جو	تھے تم	بدکرداری کرتے	اور یاد کیجیے	عاد کے بھائی کو

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہودؑ) کو یاد کرو کہ

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا

اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتْ	النُّذُرُ	مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ	خَلْفِهٖ	اَلَّا
جب	اس نے خبردار کیا	اپنی قوم کو	احقاف میں	اور تحقیق گزر چکے	خبردار کرنے والے	سے	اس سے پہلے	اور سے	اسکے پیچھے	کہ نہ

جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

تَعْبُدُوْا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا
تم عبادت کرو	سوائے اللہ کے	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا	دن کے	بڑے	کہا انہوں نے	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔ کہنے لگے، کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا

لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا
اسلئے کہ تو پھیر دے ہم کو	ہمارے معبودوں سے	پس لے آ ہم پر	وہ چیز جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	صرف

کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔ انہوں نے کہا کہ (اس کا)

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ڮ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا

الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا
علم	پاس اللہ کے	اور میں پہنچاتا ہوں تم کو	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	جس کے ساتھ	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	ایسے لوگ	کہ تم جہالت کرتے ہو	پس جب

علم تو اللہ ہی کو ہے، اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔ پھر جب

رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
انہوں نے دیکھا اسکو	بادل	سامنے آنے والا	اپنے میدانوں کے	کہا انہوں نے	یہ	بادل ہے	برسنے والا ہم پر	بلکہ	وہ	وہ چیز کہ

انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے، یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا

اِسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا
تم جلدی مانگتے تھے	اس کو	ہوا/آندھی	اس میں	عذاب	دردناک	تباہ کردیتی ہے	ہر	چیز	حکم سے	اپنے رب کے	پھر وہ ہوگئے

وہ چیز ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے دیتی ہے، تو وہ

لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

لَا يُرٰى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ [1]	فِيْمَا	اِنْ
کہ نہیں دکھائی دیتا تھا	سوائے	انکے گھروں کے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	لوگوں کو	مجرم	اور بیشک	طاقت دی ہم نے ان کو	اس میں جو	نہیں

ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا، گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

مَكَّنّٰكُمْ [1]	فِيْهِ	وَ جَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَ اَبْصَارًا	وَ اَفْـِٕدَةً	فَمَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ
طاقت دی ہم نے تم کو	اس میں	اور بنائے ہم نے	ان کیلئے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پس نہ	کام آئے	ان کے	کان ان کے

نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو جبکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ

وَ لَا	اَبْصَارُهُمْ	وَ لَا	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ حَاقَ	بِهِمْ
اور نہ	آنکھیں ان کی	اور نہ	دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ تھے	انکار کرتے	آیات کے ساتھ	اللہ کی	اور گھیر لیا	ان کو

تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

٣ ع ٣ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِنَ الْقُرٰى	وَ صَرَّفْنَا
اس چیز نے کہ	وہ تھے	ساتھ جس کے	مذاق کرتے	اور بیشک	ہلاک کیا ہم نے	انکو جو	تمہارے اردگرد ہیں	بستیوں میں سے	اور بار بار بیان کیں ہم نے

اس نے ان کو آ گھیرا۔ اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں

[1] مَكَّنَّا: (یہ ترجمہ بھی ہو سکتا ہے) ہم نے جماؤ عطا کیا۔

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمْ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا
آیات	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پس کیوں نہیں	مدد کی ان کی	ان لوگوں نے جنہیں	بنایا انہوں نے	سوائے	اللہ کے	تقرب کیلئے

تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ

اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَاِذْ	صَرَفْنَا	اِلَيْكَ
معبود	بلکہ	گم ہو گئے وہ	ان سے	اور یہ	ان کا جھوٹ	اور جو	تھے وہ	افتراء کرتے	اور جب	متوجہ کیا ہم نے	آپ کی طرف

کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے، اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

نَفَرًا	مِنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا
ایک جماعت کو	جنوں کی	سنتے تھے	قرآن	پس جب	وہ حاضر ہوئے اسکے پاس	کہا انہوں نے	خاموش رہو	پھر جب	پورا ہو گیا	وہ لوٹے

تمہاری طرف متوجہ کیے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو، جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَا	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى
اپنی قوم کی طرف	خبردار کرنے والے	کہا انہوں نے	اے ہماری قوم	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	نازل کی گئی	بعد	موسیٰ کے

لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔ کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ	مُسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَا
تصدیق کرنے والی	اس کیلئے جو	اس سے پہلے	ہدایت کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راستے کی	سیدھے	اے ہماری قوم

جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔ اے قوم!

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُجِرْكُمْ	مِنْ عَذَابٍ
قبول کرو	دعوت دینے والے کو	اللہ کی	اور ایمان لاؤ	اس پر	معاف کر دے گا	تمہارے لئے	گناہ تمہارے	اور پناہ دے گا تم کو	عذاب سے

اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ، اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں

اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اَلِيْمٍ	وَمَنْ	لَا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖ
دردناک	اور جو شخص	نہیں قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والے کو	پس وہ نہیں ہے	عاجز کرنے والا	زمین میں	اور نہیں ہیں	اس کیلئے	اسکے سوا

رکھے گا۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
دوست/حمایتی	یہی لوگ	میں	گمراہی	صریح	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	بیشک اللہ	وہ جو	پیدا کیا اس نے	آسمانوں

حمایتی ہوں گے، یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جب اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ

وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ
اور زمین کو	اور نہیں تھکا	ان کو پیدا کرنے سے	قادر ہے	اس پر کہ	زندہ کرے	مردے	ہاں/کیوں نہیں	بیشک وہ	پر	ہر

پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے، ہاں (ہاں) وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا
چیز	قادر ہے	اور جس دن	پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	آگ پر	کیا نہیں ہے	یہ	سچ	کہیں گے

چیز پر قادر ہے۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے،

بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ

بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ
کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	بوجہ جو	تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کیجئے	اسکی مانند جو	صبر کرتے رہے

کیوں نہیں، ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔ پس (اے محمد ﷺ!) جس طرح اور

اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ	وَلَا تَسْتَعْجِلْ	لَهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ
عالی حوصلہ/ہمت والے	رسولوں میں سے	اور آپ جلدی نہ مانگیں	ان کیلئے	گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	اسکو جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو، جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ㉟ ع

لَمْ يَلْبَثُوْا	اِلَّا	سَاعَةً	مِنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ
نہیں ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن کی	پیغام ہے	پس نہیں	ہلاک کیا جائے گا	مگر	لوگوں کو	نافرمان

جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن، (یہ قرآن) پیغام ہے، سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ — اٰیاتھا ۳۸ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قِتَال
محمدؐ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	جہاد/قتال کرنا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ① وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	راہ سے	اللہ کی	اس نے برباد کر دیئے	ان کے اعمال	اور جو لوگ	ایمان لائے

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَ هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ
اور انہوں نے عمل کیے	نیک	اور ایمان لائے	اس پر جو	نازل کی گئی	پر	محمدؐ	اور وہ	حق ہے	انکے رب کی طرف سے	دور کر دیئے	ان سے

اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے، اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے، ان سے ان کے گناہ دور

سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِتَّبَعُوْا	الْبَاطِلَ	وَ اَنَّ
ان کے گناہ	اور سنوار دی	ان کی حالت	یہ	اس لئے کہ	جن لوگوں نے	کفر کیا	پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور بیشک

کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔ (یہ حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّبَعُوْا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی	اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں

جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے، اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔

ع ٣

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا
پس جب	مقابلہ کروتم	ان سے جنہوں نے	کفرکیا	تو مارو	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	تم خوب قتل کرلو ان کو	پھر مضبوطی سے کرو

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۫ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً ❶	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ
قید	پھریا	احسان رکھنا	اسکے بعد	اوریا	فدیہ/عوض میں لے کر چھوڑ دینا	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	ہتھیار اپنے	یہ	اور اگر

قید کرلو، پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے۔ یہ (حکم یاد

يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

يَشَآءُ اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَاْ	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
چاہتا اللہ	ضرور انتقام لیتا	ان سے	اورلیکن	تاکہ آزمائش کرے	تمہاری ایک	دوسرے سے	اور جو لوگ	مارے گئے	میں

رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَيُدْخِلُهُمُ
اللہ کی راہ	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا	ان کے اعمال	وہ جلد سیدھی راہ پر چلائے گا ان کو	اور درست کرے گا	ان کی حالت	اور داخل کرے گا ان کو

میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ اور ان کو بہشت میں

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ
جنت میں	شناسا کر رکھا ہے اس سے	ان کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے	اگر	تم مدد کرو گے اللہ کی	وہ مدد کرے گا تمہاری	اور ثابت رکھے گا

جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا۔ اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم

اَقْدَامَكُمْ ۝٧ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اَقْدَامَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
تمہارے قدم	اور جن لوگوں نے	کفرکیا	پس ہلاکت ہے	ان کیلئے	اور اس نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	یہ	اس لئے کہ وہ

رکھے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا۔ یہ اس لیے کہ

❶ فِدَآءً: فدیہ لے کر چھوڑ دینا یعنی عوض میں کچھ لے کر چھوڑ دینا۔

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

كَرِهُوْا	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
ناپسند کیا انہوں نے	جو	نازل کیا اللہ نے	تو اس نے اکارت کر دیے	ان کے اعمال	کیا نہیں سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس وہ دیکھتے

اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا
کیسا	تھا/ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	تباہی ڈال دی اللہ نے	ان پر	اور کافروں کیلئے	ان کی مانند/ایسی مثالیں ہیں

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہو گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ ع ۱۱/۵

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
یہ	اس لئے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	اور بیشک	کافر	نہیں کوئی کارساز	ان کا	بیشک اللہ	داخل کرے گا

یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے انہوں نے	نیک	باغات/بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جو لوگ	کافر ہیں

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

يَتَمَتَّعُوْنَ	وَيَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَهُمْ	وَكَاَيِّنْ
فائدہ اٹھاتے ہیں	اور کھاتے ہیں	جس طرح	کھاتے ہیں	جانور	اور آگ	ٹھکانا	ان کا	اور بہت سی

وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور بہت سی بستیاں

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣

مِنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ
بستیاں	وہ	بہت زیادہ/بڑھ کر	طاقت میں	آپ کی بستی سے	وہ جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پس نہ کوئی مددگار ہوا	ان کا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں، ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ
کیا جو شخص	ہو	پر	روشن دلیل	اپنے رب سے	ان کی طرح ہے کہ	اچھا کر کے دکھایا گیا	جن کو	برا	عمل انکا	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَا	اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَ اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
مثال/صفت	جنت کی	وہ جس کا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	اس میں	نہریں ہیں	پانی کی	بو کے بغیر	اور نہریں	دودھ کی	نہیں

خواہشوں کی پیروی کریں؟ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا، اور دودھ کی نہریں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَ اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ لَهُمْ
بدلے گا	اسکا مزہ	اور نہریں	شراب کی	لذت	پینے والوں کیلئے	اور نہریں	شہد کی	مصفا/صاف کیا ہوا	اور ان کیلئے

ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا، اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے، اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے)، اور وہاں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي النَّارِ	وَ سُقُوْا	مَآءً
اس میں	ہر قسم کے	پھل	اور معافی	انکے رب کی طرف سے	مانند اسکی جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور جن کو پلایا جائے گا	پانی

ان کیلئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہوسکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو

حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ

حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ
کھولتا ہوا	تو کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	کان لگائے رہتے ہیں	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکلتے ہیں	سے

کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا؟ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں

عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
آپ کے پاس	کہتے ہیں	ان لوگوں کو جو	دیئے گئے	علم	کیا	کہا	ابھی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگائی اللہ نے	پر

لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن

قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ

قُلُوْبِهِمْ	وَ اتَّبَعُوْۤا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اِهْتَدَوْا	زَادَهُمْ		هُدًى	وَ اٰتٰىهُمْ
ان کے دلوں	اور پیروی کی انہوں نے	اپنی خواہشات کی	اور جو لوگ	ہدایت یافتہ ہوئے	اس نے زیادہ دی	ان کو	ہدایت	اور دیا ان کو

کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ⑰ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
تقویٰ ان کا	پس نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	کہ	آئے ان پر	اچانک	سو آ چکی ہیں	اسکی علامات

عنایت کرتا ہے۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو، سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑱ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ		فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
پھر کہاں	ان کیلئے	جب	وہ آجائے گی ان پر	ان کا نصیحت پکڑنا		پس جان لیجئے	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اور معافی مانگیے	اپنے گناہوں کی

پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی)؟ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ⑲ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ ع ۲ ۸ ۶

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ مَثْوٰىكُمْ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اور مومن مردوں کیلئے	اور مومن عورتوں کیلئے	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ	اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو

اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے۔ اور مومن لوگ کہتے

اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ

اٰمَنُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُحْكَمَةٌ	وَ ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ
ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی	کوئی سورة	سو جب (جب)	نازل کی گئی	سورة	صاف معنوں والی	اور ذکر کیا گیا	اس میں	جہاد/قتال کا	آپ نے دیکھا

ہیں (جہاد کی) کوئی سورة کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورة نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ		عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى
ان لوگوں کو کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	جیسے دیکھنا	(اس کا کہ)	بیہوشی چھا رہی ہو	جس پر	موت کی	سو خرابی ہے

دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی (طاری) ہو رہی ہو، سو ان کے لیے

لَهُمْ ۚ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
ان کیلئے	اطاعت/فرمانبرداری	اور بات کہنا	بھلی	پھر جب	پختہ ہوگئی	بات	تو اگر	سچے ہوتے اللہ سے	البتہ ہوتا	بہتر

خرابی ہے۔(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے)۔ پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کیلئے بہت

لَهُمْ ۚ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا

لَهُمْ	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَتُقَطِّعُوْٓا
ان کیلئے	پھر کیا تم سے توقع کی جاسکتی ہے (اسکے سوا)	اگر	تم حاکم ہوجاؤ	یہ کہ	تم فساد کرو	زمین میں	اور توڑ ڈالو

اچھا ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو

اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا

اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَاَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا
اپنے رشتوں کو	یہی وہ لوگ ہیں جو	لعنت کی ان پر	اللہ نے	پھر بہرہ کردیا ان کو	اور اندھا کردیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں

توڑ ڈالو۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ بھلا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ الَّذِيْنَ	اِرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
وہ غور و فکر کرتے ہیں	قرآن میں	یا	دلوں پر	ان کے قفل ہیں	بیشک جو لوگ	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔ جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوئی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان نے	آراستہ کیا	ان کیلئے	اور امید دلائی	ان کو	یہ	اس لئے کہ وہ

پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا۔ یہ اس لیے کہ

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ	الْاَمْرِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
کہتے ہیں	ان لوگوں کو جنہوں نے	ناپسند کیا	جو	نازل کیا اللہ نے	ہم عنقریب اطاعت کریں گے تمہاری	میں	بعض	کاموں	اور اللہ	جانتا ہے

جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے، اور اللہ ان کے پوشیدہ

اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

اِسْرَارَهُمْ ❶	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ اَدْبَارَهُمْ
ان کے پوشیدہ کام/مشورے	تو کیسا (حال) ہوگا	جب	فوت کریں گے ان کو	فرشتے	مارتے ہوئے	ان کے مونہوں پر	اور ان کی پیٹھوں پر

مشوروں سے واقف ہے۔ تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں پر اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ ٣ ع ٩ ٧

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اِتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ
یہ	اس لئے کہ	پیروی کی انہوں نے	اسکی جس نے	ناخوش کیا اللہ کو	اور ناپسند کیا انہوں نے	اسکی رضا کو	پس اس نے ضائع کردیئے	اعمال ان کے	کیا

یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔ کیا

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ

حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَ لَوْ	نَشَآءُ
سمجھا	ان لوگوں نے کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	کہ	ہرگز نہیں نکالے گا	اللہ	ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ
تو ہم دکھادیتے آپکو وہ (منافق)	اور آپ البتہ پہچان لیتے ان کو	ان کے چہروں سے	اور آپ ضرور پہچان لیں گے ان کو	میں	اندازِ	گفتگو	اور اللہ	جانتا ہے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) اندازِ گفتگو ہی سے پہچان لوگے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَا۟

اَعْمَالَكُمْ	وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ نَبْلُوَا۟
تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائینگے تم کو	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	مجاہدوں کو	تم میں سے	اور صبر کرنے والوں کو	اور ہم جانچ لیں

واقف ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات

اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ

اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ شَآقُّوْا	الرَّسُوْلَ
تمہارے حالات	بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	راہ سے	اللہ کی	اور مخالفت کی	رسول کی

جانچ لیں۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی

❶ اِسْرَارَهُمْ: ان کے پوشیدہ کام، ان کے پوشیدہ مشورے۔

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ سَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا
اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوئی	ان کیلئے	ہدایت	وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور وہ عنقریب ضائع کردے گا	ان کے اعمال	اے

مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ لَا تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور نہ تم ضائع کرو	اپنے اعمال	بیشک

اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مر گئے	اور وہ	کافر ہی (مرے)	پس ہرگز نہیں معاف کرے گا	اللہ

لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ تَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ	وَ اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ لَنْ
ان کو	پس نہ	تم ہمت ہارو	اور بلاؤ	صلح کی طرف	اور تم	غالب ہو	اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں

گا۔ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ، اور تم تو غالب ہو، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا

يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ لَهْوٌ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ تَتَّقُوْا
وہ تمہارے لئے کمی کرے گا	تمہارے اعمال میں	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا ہے	اور اگر	تم ایمان لاؤ گے	اور تقویٰ اختیار کرو گے

تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا

يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ ❶	تَبْخَلُوْا
وہ دے گا تم کو	تمہارے اجر	اور نہیں طلب کرے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مانگے تم سے وہ (مال)	پھر تنگ کرے تم کو	تم بخل کرو

تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو

❶ پھر وہ تم سے مانگنے میں زیادتی کرے، پھر وہ اصرار کرے تم سے۔

وَ يُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ

وَ يُخۡرِجۡ	اَضۡغَانَكُمۡ	هٰۤاَنۡتُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ	تُدۡعَوۡنَ	لِتُنۡفِقُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فَمِنۡكُمۡ
اور وہ ظاہر کردے	تمہاری بدنیتی/تمہارے کھوٹ	ہاں تم/دیکھو تم	وہ لوگ ہو کہ	تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	پس تم میں سے کوئی

اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو، تو تم میں

مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ

مَنۡ	يَبۡخَلُ	وَ مَنۡ	يَبۡخَلۡ	فَاِنَّمَا	يَبۡخَلُ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ	وَ اللّٰهُ	الۡغَنِىُّ	وَ اَنۡتُمُ	الۡفُقَرَآءُ
وہ ہے جو	بخل کرتا ہے	اور جو کوئی	بخل کرتا ہے	تو صرف	بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور اللہ	بے نیاز	اور تم	محتاج ہو

ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں، اور جو بخل کرتا ہے تو اپنے آپ سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔

وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿۳۸﴾ ع ۴ ۸

وَ اِنۡ	تَتَوَلَّوۡا	يَسۡتَبۡدِلۡ	قَوۡمًا	غَيۡرَكُمۡ	ثُمَّ	لَا يَكُوۡنُوۡۤا	اَمۡثَالَكُمۡ
اور اگر	تم منہ پھیرو گے	وہ تبدیل کردے گا/بدلہ میں لے آئے گا	لوگ	سوائے تمہارے	پھر	نہیں وہ ہوں گے	تم جیسے

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتہا ۲۹ — رکوعاتہا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡفَتۡح	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
فتح	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ

اِنَّا	فَتَحۡنَا	لَكَ	فَتۡحًا	مُّبِيۡنًا	لِيَغۡفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنۡ ذَنۡۢبِكَ	وَ مَا	تَاَخَّرَ
بیشک	ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	صریح	تاکہ بخش دے	آپ کیلئے	اللہ	جو	پہلے ہوئے	آپ کے گناہ	اور جو	پچھلے ہیں

(اے محمدؐ!) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف۔ تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے

وَ يُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَ يَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا

وَ يُتِمَّ	نِعۡمَتَهٗ	عَلَيۡكَ	وَ	يَهۡدِيَكَ	صِرَاطًا	مُسۡتَقِيۡمًا	وَ يَنۡصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصۡرًا
اور پوری کردے	اپنی نعمت	آپ کے اوپر	اور	ہدایت دے/دکھائے آپ کو	راستہ	سیدھا	اور مدد کرے آپ کی	اللہ	مدد

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اللہ تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ③ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

عَزِيْزًا	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا ❶	اِيْمَانًا	مَّعَ
زبردست	وہی ہے جس نے	نازل کی	تسلی	میں	دلوں	مومنوں کے	تاکہ وہ زیادہ ہوں/ اور بڑھیں	ایمان میں	ساتھ

کرے۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور

اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④ لِّيُدْخِلَ

اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ
اپنے ایمان کے	اور اللہ کیلئے	لشکر	آسمانوں	اور زمین کے	اور ہے	اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے

ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَيُكَفِّرَ
مومن مردوں	اور مومن عورتوں کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور دور کردے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان سے ان کے گناہوں کو

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ⑤ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَّيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	نزدیک اللہ کے	کامیابی	بڑی	اور (تاکہ) عذاب دے	منافق مردوں

دور کر دے، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور (اس لیے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ
اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں کو	گمان رکھنے والے	اللہ کے بارے میں	گمان	برا	ان ہی پر	گردش

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے، انہی پر برے حادثے

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥

السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا
بری	اور غضبناک ہوا	اللہ	ان پر	اور اس نے لعنت کی ان پر	اور تیار کی	ان کیلئے	جہنم	اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ

واقع ہوں، اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

❶ لِيَزْدَادُوْٓا: تاکہ وہ زیادہ ہوں، تاکہ وہ اور بڑھیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَ لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور اللہ کیلئے	لشکر	آسمانوں	اور زمین کے	اور ہے	اللہ	زبردست	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے آپ کو	گواہی دینے والا

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (اور) ہم نے (اے محمدؐ!) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ

وَ مُبَشِّرًا	وَ نَذِيْرًا	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ تُعَزِّرُوْهُ	وَ تُوَقِّرُوْهُ	وَ تُسَبِّحُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور خبردار کرنے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور اسکو قوت دو	اور اسکی تعظیم کرو	اور تم تسبیح کرتے رہو اس (اللہ) کی

اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو!) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو، اور صبح شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بُكْرَةً	وَ اَصِيْلًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور شام	بیشک جو لوگ	بیعت کرتے ہیں آپ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ سے	ہاتھ اللہ کا	اوپر	انکے ہاتھوں کے

اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

فَمَنْ	نَكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ
پس جو	عہد توڑے	تو بیشک	توڑے گا	اپنی جان پر/ اپنے نقصان کو	اور جو	پورا کرے	اس بات کو کہ	عہد کیا اس نے	جس پر	اللہ سے	تو وہ عنقریب دے گا اسکو

پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب

ع ۱/۱۰/۹ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَا	اَمْوَالُنَا	وَ اَهْلُوْنَا
اجر	بڑا	عنقریب کہیں گے	آپ سے	پیچھے رہنے والے	دیہاتی لوگ	ہمیں مشغول کرلیا/ روک رکھا ہم کو	ہمارے اموال	اور ہمارے گھر والوں نے

اجر عظیم دے گا۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا،

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	لَكُمْ
پس معافی مانگئے	ہمارے لئے	کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	کہہ دیجئے	پس کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اللہ سے	کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نقصان کا	یا	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نفع کا	بلکہ	ہے اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا

خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَنْ يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا
خبردار	بلکہ	تم گمان کرتے تھے	کہ	ہرگز نہیں لوٹ کر آئینگے	رسول	اور مومن لوگ	اپنے گھروالوں کی طرف	کبھی بھی

سے واقف ہے۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں

وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَ مَنْ لَّمْ

وَ زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ	السَّوْءِ	وَ كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ مَنْ	لَمْ
اور خوبصورت بنایا گیا	یہ	تمہارے دلوں میں	اور خیال کیا تم نے	خیال	برا	اور ہو تم	لوگ	ہلاک ہونے والے	اور جو شخص	نہ

اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کیے اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔ اور جو شخص

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّاۤ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	تو بیشک	تیار کی ہم نے	کافروں کیلئے	آگ	اور اللہ ہی کی	حکومت	آسمانوں

اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی

وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

وَ الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
اور زمین کی	وہ مغفرت کرتا ہے	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور ہے اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم والا

بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا ❶	نَتَّبِعْكُمْ
عنقریب کہیں گے	پیچھے رہنے والے	جب	چلو گے تم	غنیمتوں کی طرف	کہ تم حاصل کرو ان کو	تم چھوڑو/اجازت دو ہمیں	ہم پیروی کریں تمہاری

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے، ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں،

❶ ذَرُوْنَا: تم چھوڑو ہمیں یعنی تم اجازت دو ہمیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ❶	قُلْ	لَنْ تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ
وہ چاہتے ہیں	کہ	بدل دیں	اللہ کا کلام/فرمان	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں تم ہمارے ساتھ چل سکتے	اسی طرح	فرمادیا اللہ نے	اس سے پہلے

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے،

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِلْمُخَلَّفِيْنَ
پھر عنقریب کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ	وہ ہیں	نہیں سمجھتے	مگر	بہت کم	کہہ دیجئے	پیچھے رہنے والوں کیلئے

پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ
دیہاتی لوگوں میں سے	عنقریب تم بلائے جاؤ گے	طرف	ایک قوم	لڑنے والی/جنگجو	سخت	تم جنگ کروگے ان سے	یا	وہ اسلام لے آئیں گے

کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لیے بلائے جاؤ گے، ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ قَبْلُ
پس اگر	تم اطاعت کروگے	دے گا تم کو اللہ	اجر	اچھا	اور اگر	تم پھر جاؤ گے	جیسے کہ	منہ پھیرا تم نے	اس سے پہلے

اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلٰى
وہ عذاب دے گا تم کو	عذاب	دردناک	نہیں ہے	اندھے پر	گناہ	اور نہ	لنگڑے پر	گناہ	اور نہ	پر

تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَمَنْ	يُطِعْ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
بیمار	گناہ	اور جو	اطاعت کرے گا	اللہ	اور اسکے رسول کی	وہ داخل کرے گا اسکو	جنتوں میں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔

❶ كَلٰمَ اللّٰهِ: اللہ کا کلام یعنی اللہ کا فرمان یا اللہ کا قول۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَقَدْ	رَضِيَ اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
اور جو	روگردانی کرے گا	وہ عذاب دے گا اسکو	عذاب	دردناک	بیشک	راضی ہوا اللہ	مومنوں سے	جب	وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔ (اے پیغمبرؐ!) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا
نیچے	درخت کے	پس اس نے جان لیا	جو	ان کے دلوں میں تھا	پھر نازل کی	تسلی	ان پر	اور بدلے میں عنایت کی ان کو	فتح

خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا، تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح

قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ

قَرِيْبًا	وَمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ
جلد	اور غنیمتیں	بہت سی	جو انہوں نے لیں/ وہ حاصل کرینگے ان کو	اور ہے اللہ	زبردست	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے

عنایت کی، اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
غنیمتوں کا	بہت سی	تم حاصل کرو گے ان کو	سو اس نے جلدی کی	تمہارے لئے	اسکی	اور روک دیئے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے، سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

وَلِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَاُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا
اور تاکہ ہو	نشانی	مومنوں کیلئے	اور وہ دکھادے تم کو	راستہ	سیدھا	اور دوسری	نہیں تم قدرت رکھتے

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہو اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اَور (غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا	وَلَوْ	قٰتَلَكُمْ	الَّذِيْنَ
ان پر	بیشک	احاطہ کیا	اللہ نے	ان کا	اور ہے اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	اور اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ جو

تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے

النصف ۱۰ ع ۲

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيْرًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ
کافریں	تو وہ پھیر لیتے	پیٹھیں	پھر	وہ نہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار	عادت ہے اللہ کی	جو	گزر چکی ہے/ چلی آتی ہے

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

مِنْ قَبْلُ	وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَهُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ
پہلے سے	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اللہ کی عادت میں	تبدیلی	اور وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے

آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کو کبھی بدلتی نہ دیکھو گے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد

وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

وَاَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
اور تمہارے ہاتھ	ان سے	وادی میں/سرحد پر	مکہ کی	اسکے بعد	کہ	اس نے فتح یاب کیا تم کو	ان پر	اور ہے	اللہ	اس کو جو

سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	هُمُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا تم کو	مسجد حرام سے

اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

وَالْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ
اور قربانیوں کو	(کہ) روکی ہوئی رہیں	کہ	پہنچیں	اپنی جگہ	اور اگر نہ ہوتے	مرد	ایمان والے	اور عورتیں	ایمان والیاں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ

لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِنْهُمْ	مَعَرَّةٌ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ
نہیں تم جانتے تھے ان کو	کہ	تم پامال کر دیتے ان کو	پھر پہنچتا تم کو	ان سے	نقصان/دکھ	بغیر	علم کے	تاکہ داخل کرے	اللہ

کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو ابھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ

فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ

فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ
اپنی رحمت میں	جس کو	چاہے	اگر	وہ الگ الگ ہوجاتے	توہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب

اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے۔ اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہوجاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والے عذاب دیتے۔ جب

جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ
کی/بٹھائی	جن لوگوں نے	کفر کیا	اپنے دلوں میں	ضد/غیرت	ضد	جاہلیت کی	تو نازل کی	اللہ نے	تسکین اپنی

کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی (اور) ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ	بِهَا	وَاَهْلَهَا
اپنے رسول پر	اور مومنوں پر	اور قائم رکھا ان کو	بات پر	پرہیزگاری کی	اور وہ تھے	زیادہ حقدار	اس کے	اور اہل اسکے

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔

ع ٣ / ١١

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

وَكَانَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ
اور ہے اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا	بیشک	سچا دکھایا اللہ نے	اپنے رسول کو	خواب	برحق/صحیح	یقیناً تم ضرور داخل ہوگے

اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔ بےشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا کہ تم، اللہ نے چاہا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ
مسجد حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن وامان سے	منڈوا کر	اپنے سروں کو	اور بال کتروا کر	نہ تم خوف کروگے

تو، مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

فَعَلِمَ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ ❶	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
پس جان لیا اس نے	جو	نہیں تم جانتے تھے	پس اس نے کی/کرادی	سوا/پہلے	اس سے	فتح	جلد	وہ	جس نے	بھیجا

جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی، سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

❶ فَجَعَلَ: پس اس نے کی، سواس نے کرادی۔

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اسکو	دینوں پر	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ/حق ظاہر کرنے کو

ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے، اور حق ظاہر کرنے کیلئے اللہ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا
محمدؐ	اللہ کے رسول ہیں	اور جولوگ	ان کے ساتھ ہیں	سخت ہیں	کافروں پر	رحم دل	آپس میں	تو دیکھتا ہے ان کو	رکوع کرنے والے

محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں، اور جولوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

سُجَّدًا	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِنْ اَثَرِ	السُّجُوْدِ
سجدے کرنے والے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور رضا (اسکی)	ان کے نشان ہیں/نشانی ان کی	ان کی پیشانیوں پر	اثر سے	سجدوں کے

آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کررہے ہیں، (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ معانقۃ ۱۵

ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ ❶	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ
یہی	مثال/صفت ان کی	تورات میں	اور صفت ان کی	انجیل میں	جیسے کھیتی	نکالی اس نے	اپنی سوئی	پھر مضبوط کیا اسکو

ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى	عَلٰى سُوْقِهٖ ❷	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ
پھر موٹی ہوئی	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنی جڑ/نال پر	خوش کرتی ہے	کھیتی والوں کو	تاکہ غصہ دلائے	ان کے ساتھ	کافروں کو	وعدہ کیا

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۲

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَغْفِرَةً	وَ اَجْرًا	عَظِيْمًا
اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان میں سے	بخشش	اور اجر	بڑے/عظیم کا

ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

❶ مَثَلُهُمْ: مثال ان کی یا صفت ان کی۔ ❷ عَلٰى سُوْقِهٖ: اپنی جڑ پر، اپنی نال پر۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحُجُرٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
حجرے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم آگے بڑھو	سامنے	اللہ کے	اور اسکے رسول کے	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ
سننے والا	جاننے والا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم اونچی کرو	اپنی آوازیں	اوپر	آواز	نبی کی

سنتا جانتا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو

وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ

وَ لَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ اَنْتُمْ
اور نہ تم زور سے بولو	ان کیلئے	بات چیت میں	جیسے زور سے بولتے ہو	تم ایک دوسرے سے	کہ	ضائع ہوجائیں	تمہارے اعمال	اور تم

اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہ شعور رکھتے ہو	بیشک جو لوگ	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	پاس	اللہ کے رسول کے	یہی	لوگ ہیں جو

خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ

اِمْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آزمالئے	اللہ نے	ان کے دل	تقویٰ کیلئے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور اجر	بڑا	بیشک	جو لوگ

تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں، ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ جو لوگ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

يُنَادُوْنَكَ	مِنْ	وَرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى
آواز دیتے ہیں آپ کو	سے	باہر/پیچھے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں عقل رکھتے	اور اگر	یہ کہ وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ

تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنْ
آپ نکلتے	ان کی طرف	البتہ ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر

تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اگر

جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا

جَآءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا
آئے تمہارے پاس	کوئی بدکردار	خبر لے کر	تو تم تحقیق کرلو	کہ	تم نقصان پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی کے ساتھ	پھر تم ہو جاؤ	پر	اس جو

کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر

فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ

فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
کیا تم نے	نادم	اور جان رکھو	بیشک	تم میں	رسول ہے	اللہ کا	اگر	وہ کہنا مانے تمہارا	میں	بہت سی

نادم ہونا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبرؐ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا

الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

مِنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ
باتوں	تو ضرور تم مشکل میں پڑ جاؤ	اور لیکن	اللہ نے	محبوب بنا دیا	تمہارے لیے	ایمان کو	اور آراستہ کیا اسکو	تمہارے دلوں میں	اور ناگوار بنا دیا

کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِنَ	اللّٰهِ
تمہارے لیے	کفر کو	اور گناہ	اور نافرمانی کو	یہی لوگ	وہ	ہدایت یافتہ ہیں	فضل	سے	اللہ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہِ ہدایت پر ہیں۔ (یعنی) اللہ کے فضل

وَنِعۡمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۸﴾ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا

وَ نِعۡمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	وَاِنۡ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِقۡتَتَلُوۡا	فَاَصۡلِحُوۡا
اور احسان	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور اگر	دو فریق	مومنوں میں سے	باہم لڑ پڑیں	پس صلح کرا دو

اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح

بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ

بَيۡنَهُمَا	فَاِنۡ	بَغَتۡ	اِحۡدٰٮهُمَا	عَلَى الۡاُخۡرٰى	فَقَاتِلُوۡا	الَّتِىۡ	تَبۡغِىۡ	حَتّٰى	تَفِىۡٓءَ
ان دونوں کے درمیان	پس اگر	زیادتی کرے	ایک ان دونوں میں سے	دوسرے پر	تو لڑو	اس سے جو	زیادتی کرے	یہاں تک کہ	وہ رجوع کرے

کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف

اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اِلٰى	اَمۡرِ اللّٰهِ	فَاِنۡ	فَآءَتۡ	فَاَصۡلِحُوۡا	بَيۡنَهُمَا	بِالۡعَدۡلِ	وَ اَقۡسِطُوۡا	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
طرف	اللہ کے حکم کی	پس اگر	وہ رجوع کرے	تو صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور انصاف کرو	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو

الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

الۡمُقۡسِطِيۡنَ	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	اِخۡوَةٌ	فَاَصۡلِحُوۡا	بَيۡنَ	اَخَوَيۡكُمۡ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
انصاف کرنیوالوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	مومن لوگ	بھائی بھائی ہیں	پس صلح کرا دو	درمیان	اپنے دو بھائیوں کے	اور ڈرو اللہ سے

پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

الثلثة ۱۲ ۱۰ ع ۱

لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا يَسۡخَرۡ	قَوۡمٌ	مِنۡ قَوۡمٍ	عَسٰى	اَنۡ	يَكُوۡنُوۡا
تاکہ تم	تم پر رحمت کی جائے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تمسخر کرے	کوئی قوم/مرد	کسی قوم سے/مردوں سے	ممکن ہے	کہ	وہ ہوں

تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ

خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا

خَيۡرًا	مِنۡهُمۡ	وَ لَا	نِسَآءٌ	مِنۡ نِّسَآءٍ	عَسٰى	اَنۡ	يَكُنَّ	خَيۡرًا	مِنۡهُنَّ	وَ لَا تَلۡمِزُوۡا
بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں	عورتوں سے	ممکن ہے	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ تم عیب لگاؤ

ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب

اَنۡفُسَكُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ

اَنۡفُسَكُمۡ	وَ لَا تَنَابَزُوۡا	بِالۡاَلۡقَابِ	بِئۡسَ	الِاسۡمُ	الۡفُسُوۡقُ	بَعۡدَ	الۡاِيۡمَانِ	وَمَنۡ
اپنے نفسوں کو/ ایک دوسرے کو	اور نہ تم چڑاؤ ایک دوسرے کو	برے ناموں سے	بہت برا ہے	نام (رکھنا)	فسق والا/گناہ کا	بعد	ایمان لانے کے	اور جو

نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو

لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ

لَمۡ يَتُبۡ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِجۡتَنِبُوۡا	كَثِيۡرًا	مِنَ
نہ توبہ کرے	پس وہی لوگ	وہ	ظالم ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت زیادہ	سے

توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز

الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ

الظَّنِّ	اِنَّ	بَعۡضَ	الظَّنِّ	اِثۡمٌ	وَ لَا تَجَسَّسُوۡا	وَ لَا يَغۡتَبۡ	بَعۡضُكُمۡ	بَعۡضًا	اَيُحِبُّ
گمان	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہیں	اور نہ تم تجسس کرو	اور نہ غیبت کرے	کوئی تمہارا	کسی کی	کیا پسند کرے گا

کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسّس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو

اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

اَحَدُكُمۡ	اَنۡ	يَّاۡكُلَ	لَحۡمَ	اَخِيۡهِ	مَيۡتًا	فَكَرِهۡتُمُوۡهُ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کوئی تم میں سے	کہ	کھائے	گوشت	اپنے بھائی کا	مرے ہوئے	تو تم نفرت کرو گے اس سے	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنے والا

پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اللہ کا ڈر رکھو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّ اُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا

رَحِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقۡنٰكُمۡ	مِنۡ	ذَكَرٍ	وَ اُنۡثٰى	وَ جَعَلۡنٰكُمۡ	شُعُوۡبًا
رحم والا ہے	اے	لوگو	بیشک	ہم نے پیدا کیا تمہیں	سے	ایک مرد	اور ایک عورت	اور بنائیں ہم نے تمہاری	قومیں

مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو

وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۳﴾

وَ قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوۡا	اِنَّ	اَكۡرَمَكُمۡ	عِنۡدَ اللّٰهِ	اَتۡقٰكُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	خَبِيۡرٌ
اور قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	زیادہ عزت والا تم میں	نزدیک اللہ کے	تم میں زیادہ پرہیزگار ہے	بیشک اللہ	جاننے والا	خبردار ہے

شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ

قَالَتْ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَمْ تُؤْمِنُوْا	وَ لٰكِنْ	قُوْلُوْا	اَسْلَمْنَا	وَ لَمَّا	يَدْخُلْ
کہتے ہیں	دیہاتی	ہم ایمان لائے	کہہ دیجئے	نہیں تم ایمان لائے	اور لیکن	کہو	ہم اسلام لائے	اور ابھی تک نہیں	داخل ہوا

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، کہہ دو کہ ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ		مِنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کروگے	اللہ	اور اسکے رسول کی	نہیں کمی کرے گا	تمہارے لئے	تمہارے اعمال میں	کچھ بھی

تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے	صرف	مومن	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	پھر	نہیں

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

يَرْتَابُوْا	وَ جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ
وہ شک میں پڑے	اور جہاد کیا انہوں نے	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ	وہ	سچے ہیں

نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے، یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ
کہہ دیجئے	کیا تم جتلاتے ہو	اللہ کو	اپنی دینداری	اور اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور اللہ

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں	آپ پر	کہ	وہ مسلمان ہوگئے	کہہ دیجئے	نہ تم احسان رکھو	میرے اوپر	اپنے مسلمان ہونے کا

ہر شے کو جانتا ہے۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے، کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰىكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ	هَدٰىكُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	اِنَّ اللّٰهَ
بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے	تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تم کو	ایمان کیلئے	اگر	ہوتم	سچے	بیشک اللہ

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ بےشک اللہ

يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٨﴾ ع ٢ ٨ ١٤

يَعۡلَمُ	غَيۡبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ اللّٰهُ	بَصِيۡرٌ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
جانتا ہے	غیب	آسمانوں	اورزمین کے	اوراللہ	دیکھتا ہے	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰیاتہا ٤٥ رکوعاتہا ٣

قٓ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
ق	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿١﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ

قٓ	وَ الۡقُرۡاٰنِ	الۡمَجِيۡدِ	بَلۡ	عَجِبُوۡۤا	اَنۡ	جَآءَهُمۡ	مُنۡذِرٌ	مِنۡهُمۡ	فَقَالَ	الۡكٰفِرُوۡنَ
قاف	قرآن کی قسم	مجید/بڑی شان والا	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	کہ	آیا ان کے پاس	خبردار کرنے والا	انہی میں سے	تو کہا	کافروں نے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ رسول اللہ ہیں)۔ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ

هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ﴿٣﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا

هٰذَا	شَىۡءٌ	عَجِيۡبٌ	ءَاِذَا	مِتۡنَا	وَ كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجۡعٌ	بَعِيۡدٌ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا
یہ	چیز/بات	عجیب ہے	کیا جب	ہم مرگئے	اور ہم ہوگئے	مٹی	یہ	لوٹنا/دوبارہ زندہ ہونا	بعید/دور ہے	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو

یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے (تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔ ان کے جسموں کو زمین

تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَ عِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ﴿٤﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا

تَنۡقُصُ	الۡاَرۡضُ	مِنۡهُمۡ	وَ عِنۡدَنَا	كِتٰبٌ	حَفِيۡظٌ	بَلۡ	كَذَّبُوۡا	بِالۡحَقِّ	لَمَّا
کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	محفوظ رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب

جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے، اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آپہنچا

المنزل ٧

جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ

جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	اَمْرٍ	مَرِيْجٍ	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ
آیاان کے پاس	پس وہ ہیں	میں	بات	الجھی ہوئی	تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے	آسمان کی طرف	اپنے اوپر	کیسے

تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا، سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو

بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۶ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا

بَنَيْنٰهَا	وَ زَيَّنّٰهَا	وَ مَا	لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ	وَ الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ اَلْقَيْنَا	فِيْهَا
ہم نے بنایا اسکو	اور زینت دی ہم نے اسکو	اور نہیں	اس میں	کوئی	شگاف	اور زمین	پھیلایا ہم نے اسکو	اور جما دیئے ہم نے	اس میں

کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں؟ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۷ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ

رَوَاسِيَ	وَ اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَ ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ
پہاڑ	اور اگایا ہم نے	اس میں	ہر ایک کا	جوڑا/قسم قسم کا	خوشنما	دکھلانا/ہدایت	اور نصیحت	لئے ہر	بندے کے

رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت

مُّنِيْبٍ ۸ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ

مُنِيْبٍ	وَ نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَ حَبَّ
رجوع کرنے والا	اور نازل کیا ہم نے	آسمان سے	پانی	برکت والا	پھر اگائے ہم نے	اس سے	باغات	اور اناج

حاصل کریں۔ اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا

الْحَصِيْدِ ۹ وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ

الْحَصِيْدِ	وَ النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَهَا	طَلْعٌ	نَضِيْدٌ	رِزْقًا	لِلْعِبَادِ	وَ اَحْيَيْنَا	بِهٖ
کٹنے والی کھیتی کا	اور کھجوریں	لمبی لمبی	اس کیلئے/جن کے	خوشے	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کیلئے	اور زندہ کیا ہم نے	اسکے ساتھ

اناج۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ

بَلْدَةً	مَيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَ اَصْحٰبُ الرَّسِّ
شہر	مردہ	اسی طرح	نکل پڑنا ہے	جھٹلا چکے	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور کنوئیں والے

افتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود

وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ

وَ ثَمُوْدُ	وَ عَادٌ	وَ فِرْعَوْنُ	وَ اِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَ اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	وَ قَوْمُ	تُبَّعٍ
اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائی	لوط کے	اور رہنے والے	بن کے	اور قوم	تبع

جھٹلا چکے ہیں۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔ اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ

كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ
سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	پس پورا ہوا	میرا وعدہ عذاب	کیا پس ہم تھک گئے ہیں	تخلیق سے	پہلی بار کی	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

(غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ ازسرنو پیدا کرنے میں

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ ع ١ ١٥ ١٥

مِنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ نَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ
پیدا کرنے سے	ازسرنو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے/خیال گزارتا ہے	اس میں	اس کا نفس

شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

وَ نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ
اور ہم	زیادہ قریب ہیں	اسکی طرف/اس کے	سے	رگ جان	جب	لے لیتے ہیں/لکھتے ہیں	دو لکھنے والے	سے	دائیں

اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اُس سے زیادہ قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں

وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

وَ عَنْ	الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ
اور سے	بائیں	بیٹھنے والے	نہیں	وہ بولتا/اسکی زبان پر آتی	کوئی بات	مگر	اسکے پاس	نگہبان	تیار

بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ نُفِخَ	فِيْ	الصُّوْرِ
اور	آگئی/طاری ہوگئی	بے ہوشی	موت کی	حق کے ساتھ/حقیقت کھولنے کو	یہی	وہ کہ	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور پھونکا جائے گا	میں	صور

اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان!) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا،

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ

ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ جَآءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَعَهَا	سَآئِقٌ	وَ شَهِيْدٌ	لَقَدْ
یہی	دن ہے	وعیدکا	اورآئے گا	ہر	شخص	اسکے ساتھ ہوگا	ایک چلانے والا	اورایک گواہی دینے والا	بیشک

یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اسکے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اسکے عملوں کی) گواہی دینے والا۔

كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾

كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ
تھا تو	غفلت میں	اس سے	پس اٹھادیا ہم نے	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نگاہ	آج	تیز ہے

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا، اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾

وَ قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ
اور کہے گا	اسکا ہم نشین	یہ	جو	میرے پاس تھا	حاضر ہے	تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر	ناشکرے	سرکش/ضدی کو

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۣ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

مَنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ ❶	مُعْتَدٍ	مُرِيْبٍ	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِيْ
منع کرنیوالا/بخل کرنیوالا	نیکی سے/مال میں	حد سے بڑھنے والا	شبہات ڈالنے والا	جس نے	بنایا/مقرر کیا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	پس ڈال دو اسکو	میں

جو مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبے نکالنے والا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ

الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَا	اَطْغَيْتُهٗ	وَ لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	سخت	کہے گا	اسکا ساتھی	اے رب ہمارے	نہیں	گمراہ کیا میں نے اسکو	اورلیکن/بلکہ	یہ تھا	میں	گمراہی

عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا

بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ

بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَ قَدْ قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ
دور کی	فرمائے گا	نہ تم جھگڑو	میرے حضور	اور تحقیق میں نے پہلے بھیج دی تھی	تمہاری طرف	وعید	نہیں	بدلا کرتی

ہوا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردّ و کد نہ کرو، ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے۔ اور ہمارے ہاں بات

❶ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ: منع کرنے والا نیکی سے یا بخل کرنے والا مال میں (دونوں ترجمے ہوسکتے ہیں)۔

ع ۲ ۱۴ ۱۶

الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ

الْقَوْلُ	لَدَیَّ	وَ مَا	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِیْدِ	یَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	اِمْتَلَاْتِ
بات	میرے پاس	اور نہیں	میں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اس دن	ہم پوچھیں گے	جہنم سے	کیا	تو بھر گئی

بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟

وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا

وَ تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ مَّزِیْدٍ	وَ اُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	غَیْرَ	بَعِیْدٍ	هٰذَا	مَا
اور وہ کہے گی	کیا	کچھ مزید ہے	اور قریب کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	نہیں	دور	یہ	وہ جو

وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہو گی۔ یہی وہ چیز ہے جس کا

تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ

تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِیْظٍ	مَنْ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ	وَ جَآءَ	بِقَلْبٍ
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	لئے ہر	رجوع کرنے والے	حفاظت کرنے والے کے	جو	ڈرتا رہا	الرحمٰن سے	بن دیکھے	اور آیا	دل لے کر

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے (اور) حفاظت کرنے والے سے۔ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُّنِیْبٍ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا

مُنِیْبٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	یَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَا	یَشَآءُوْنَ	فِیْهَا
رجوع کرنے والا	اس میں داخل ہوجاؤ	سلامتی کے ساتھ	یہ	دن ہے	ہمیشہ رہنے کا	ان کیلئے	جو	وہ چاہیں گے	اس میں

دل لے کر آیا۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے حاضر ہے

وَ لَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

وَ لَدَیْنَا	مَزِیْدٌ	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا
اور ہمارے پاس	اور زیادہ ہے	اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	امتیں	وہ	بہت زیادہ	ان سے	پکڑ/قوت میں

اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں، وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے،

فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ

فَنَقَّبُوْا	فِی الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِیْصٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰی	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ
پس وہ گشت کرنے لگے	شہروں میں	کیا ہے	کوئی بھاگنے کی جگہ	بیشک	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اس شخص کیلئے کہ	ہے	جس کیلئے	دل

وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے

اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ هُوَ	شَهِيْدٌ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
یا	وہ لگائے	کان	اور وہ	متوجہ ہو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان

اس کے لیے اس میں نصیحت ہے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَ مَا	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِ
میں	چھ	دنوں	اور نہیں	پہنچی ہم کو	ذرا بھی تھکان	پس صبر کریں	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ

میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا۔ تو جو کچھ یہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ

رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ قَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَ مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ
اپنے رب کی	پہلے	طلوعِ	آفتاب سے	اور پہلے	غروب سے	اور رات (کے بعض اوقات) میں	پس تسبیح کریں اسکی	اور	پیچھے/بعد

اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی

السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

السُّجُوْدِ	وَ اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ
سجود (نمازوں) کے	اور سن لیجئے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	جگہ	قریب/نزدیک کی	جس دن	وہ سنیں گے

تنزیہہ کیا کرو۔ اور سنو، جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔ جس دن لوگ چیخ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا

الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَ نُمِيْتُ	وَ اِلَيْنَا
چیخ	حق کے ساتھ/یقیناً	یہی	دن	نکل پڑنے کا	بیشک ہم	زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہماری ہی طرف

یقیناً سن لیں گے، وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس

الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ
لوٹ کر آنا ہے	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جھٹ پٹ نکلتے جائینگے	یہ	جمع کرنا	ہم پر	آسان ہے

لوٹ کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ
ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ کہتے ہیں	اور نہیں	آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	پس نصیحت کریں	قرآن کے ساتھ	اسکو جو

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے، اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے عذاب کی وعید سے ڈرے اس کو

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

۳ ۱۶ ۱۷

يَخَافُ	وَعِيْدِ
ڈرتا ہے	میری وعید سے

قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

الذّٰرِيٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بکھیرنے والیاں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾

وَ الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا
بکھیرنے والیوں کی قسم	اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ	پھر چلنے والیاں	آہستہ آہستہ	پھر تقسیم کرنے والیاں	حکم

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ

اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَاِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ	وَ السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ
بے شک جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	البتہ سچا ہے	اور بیشک	جزا کا دن	ضرور واقع ہونے والا ہے	آسمان کی قسم	راستوں والے	بیشک تم

کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔ کہ (اے اہل مکہ!) تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ	يُؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ
البتہ میں	بات	متناقض/جھگڑے والی	پھرتا ہے	اس سے	جو	پھیرا جائے	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	جو لوگ	وہ	میں

ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔ جو بے خبری میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۱۱ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۱۳

غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ
بے خبری/جہالت	غافل/بھولے ہوئے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	جزا سزا کا	جس دن	وہ	آگ پر	ان کو عذاب دیا جائے گا

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟ اس دن (ہو گا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ
مزہ چکھو	اپنی شرارت کا	یہ	وہ جو	تھے تم	اسکے ساتھ	جلدی مچاتے	بیشک	پرہیزگار	میں	باغات

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو، یہ وہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے)

وَّعُيُوْنٍ ۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۱۶ كَانُوْا

وَّ عُيُوْنٍ	اٰخِذِيْنَ	مَا	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ	كَانُوْا
اور چشمے	لے رہے ہوں گے	جو	دے گا ان کو	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکیاں کرنے والے	تھے

ہوں گے۔ (اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔ رات کے

قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۱۸ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

قَلِيْلًا	مِنَ	الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ
تھوڑا سا	سے	رات	وہ سوتے	اور	سحر کو/صبح کے اوقات میں	وہ	بخشش مانگتے تھے	اور میں	ان کے مال

تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔ اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔ اور ان کے مال میں

حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۱۹ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۲۰ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ

حَقٌّ	لِلسَّآئِلِ	وَ الْمَحْرُوْمِ	وَ فِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِلْمُوْقِنِيْنَ	وَ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
حق	مانگنے والے کیلئے	اور نہ مانگنے والے کیلئے	اور زمین میں	نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کیلئے	اور تمہارے نفوس میں

مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔ اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں،

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۲۱ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۲۲ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ

اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ فِيْ	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ مَا	تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ	السَّمَآءِ
تو کیا نہیں	تم دیکھتے	اور میں	آسمان	تمہارا رزق	اور جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس قسم ہے رب کی	آسمان

کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کے

ع ١ ٢٣ ١٨

وَ الۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿٢٣﴾ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ

وَ الۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثۡلَ	مَا	اَنَّكُمۡ	تَنۡطِقُوۡنَ	هَلۡ	اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ	ضَيۡفِ
اور زمین کے	بیشک وہ	حق ہے	مثل	اسکی جیسے	کہ تم	بات کرتے ہو/ بولتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	خبر/ بات	مہمانوں کی

مالک کی قسم! یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

وقف لازم

اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٤﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ

اِبۡرٰهِيۡمَ	الۡمُكۡرَمِيۡنَ	اِذۡ	دَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَقَالُوۡا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوۡمٌ
ابراہیم کے	معزز	جب	وہ داخل ہوئے/ اندر آئے	اس پر/ اسکے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام	کہا اس نے	سلام	لوگ

خبر پہنچی ہے؟ جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا، انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا، (دیکھا تو) ایسے لوگ

مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا

مُنۡكَرُوۡنَ	فَرَاغَ	اِلٰۤى اَهۡلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجۡلٍ	سَمِيۡنٍ	فَقَرَّبَهٗۤ	اِلَيۡهِمۡ	قَالَ	اَلَا
اجنبی ہیں	پھر وہ چپکے سے چلا گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	اور لایا	بچھڑا	موٹا	پھر قریب کیا اسکو	ان کی طرف	کہا	کیوں نہیں

کہ نہ جان نہ پہچان۔ تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے۔ (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا، کہنے لگے، آپ تناول

تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿٢٨﴾

تَاۡكُلُوۡنَ	فَاَوۡجَسَ	مِنۡهُمۡ	خِيۡفَةً	قَالُوۡا	لَا تَخَفۡ	وَ بَشَّرُوۡهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيۡمٍ
تم کھاتے	پس محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریئے	اور بشارت دی انہوں نے اسکو	ایک لڑکے کی	دانشمند

کیوں نہیں کرتے؟ اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔

فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَ قَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوۡا

فَاَقۡبَلَتۡ	امۡرَاَتُهٗ	فِىۡ صَرَّةٍ	فَصَكَّتۡ	وَجۡهَهَا	وَ قَالَتۡ	عَجُوۡزٌ	عَقِيۡمٌ	قَالُوۡا
پھر آگے آئی	اسکی بیوی	چلاتی ہوئی	اور پیٹ لیا	اپنا منہ	اور کہا اس نے	بڑھیا	بانجھ	انہوں نے کہا

تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے! ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ۔ انہوں نے کہا (ہاں!)

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٣٠﴾

كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡحَكِيۡمُ	الۡعَلِيۡمُ
اسی طرح	فرمایا	تیرے رب نے	بیشک وہ	وہی	بڑی حکمت والا	سب کچھ جاننے والا ہے

تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے، وہ بےشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَا	اِلٰى	قَوْمٍ	مُجْرِمِيْنَ
کہااس نے	تو کیا	مدعا ہے تمہارا	اے	بھیجے گئے (فرشتو)	انہوں نے کہا	بیشک	ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	لوگوں کی	گنہگار

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِنْ	طِيْنٍ	مُسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
تاکہ ہم برسائیں	ان پر	پتھر	سے	مٹی	نشان زدہ	نزدیک/ہاں سے	آپ کے رب کے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کیلئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِنْ
تو نکال لیا ہم نے	جو	تھا	اس میں	مومنوں میں سے	پس نہیں	پایا ہم نے	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	سے

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَ فِيْ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ تَرَكْنَا	فِيْهَا	اٰيَةً	لِلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	وَ فِيْ
مسلمانوں میں	اور چھوڑ دی ہم نے	اس میں	نشانی	ان لوگوں کیلئے جو	ڈرتے ہیں	عذاب سے	دردناک	اور میں

کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور موسیٰ

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ

مُوْسٰى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَ قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ
موسیٰ	جب	بھیجا ہم نے اسکو	طرف	فرعون کی	معجزے کے ساتھ	واضح/کھلا ہوا	تو منہ موڑ لیا اس نے	اپنی قوت کے ساتھ	اور کہا اس نے	جادوگر	یا

(کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔ تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا، یہ تو

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَ فِيْ عَادٍ اِذْ

مَجْنُوْنٌ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِيْ	الْيَمِّ	وَ هُوَ	مُلِيْمٌ	وَ فِيْ	عَادٍ	اِذْ
دیوانہ	پھر پکڑ لیا ہم نے اسکو	اور اسکے لشکروں کو	پس پھینک دیا ہم نے انکو	میں	گہرے پانی	اور وہ	قابل ملامت تھا	اور میں	عاد	جب

جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔ اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ
بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	نامبارک	نہ	چھوڑتا تھا اس نے	کسی چیز کو	چلی/گزری	جس پر	مگر	کر دیا اسکو

(نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔ وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کیے بغیر

كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

كَالرَّمِيْمِ	وَفِيْ	ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهِمْ
ریزہ ریزہ/ جیسے استخوانِ بوسیدہ	اور میں	ثمود	جب	کہا گیا	ان کو	تم فائدہ اٹھالو	ایک وقت تک	تو سرکشی کی انہوں نے	حکم سے	اپنے رب کے

نہ چھوڑتی۔ اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا

فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	فَمَا	اِسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَمَا	كَانُوْا
پس پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	اور وہ	دیکھ رہے تھے	پس نہیں	وہ طاقت رکھتے تھے	اٹھنے کی	اور نہ	وہ تھے

کی، سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَآءَ ع ٢ ٢٣ ١

مُنْتَصِرِيْنَ	وَقَوْمَ	نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَالسَّمَآءَ
مقابلہ کرنے والے	اور قوم	نوح	اس سے پہلے	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	اور آسمان

مقابلہ کر سکتے تھے۔ اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بےشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ اور آسمانوں کو

بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ

بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ ①	وَاِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ	وَمِنْ
بنایا ہم نے اسکو	ہاتھوں/قوت سے	اور بیشک ہم	البتہ مقدور والے ہیں	اور زمین	بچھایا ہم نے اسکو	تو کیا خوب ہیں	بچھانے والے	اور سے

ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِنْهُ
ہر	چیز	پیدا کیا ہم نے	جوڑا جوڑا	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس بھاگو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	اسکی طرف سے

ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو، میں اس کی طرف سے تم کو

① بِاَيْىدٍ: ہاتھوں سے - یا مراد ہے - قوت سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ

نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	وَ لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	كَذٰلِكَ
خبردار کرنے والا ہوں	صریح	اور نہ تم بناؤ	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اسکی طرف سے	خبردار کرنیوالا	صریح	اسی طرح

صریح رستہ بتانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا

مَا	اَتٰى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا
نہیں	آیا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے	کوئی رسول	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر	یا	دیوانہ	کیا ایک دوسرے کو وصیت کی انہوں نے

ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

بِهٖ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَا	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَ ذَكِّرْ	فَاِنَّ
اس کی	بلکہ	وہ	لوگ	شریر/سرکش ہیں	تو آپ منہ پھیر لیجئے	ان سے	پس نہیں	آپ کو	کوئی ملامت/ الزام	اور نصیحت کیجئے	کہ بیشک

ہیں؟ بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔ تو ان سے اعراض کرو، تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہو گی۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ الْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَا
نصیحت	نفع دیتی ہے	مومنوں کو	اور نہیں	پیدا کیے میں نے	جن	اور انسان	مگر	اسلئے کہ وہ میری عبادت کریں	نہیں

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔ میں

اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِنْ رِّزْقٍ	وَ مَا	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ
میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	وہ مجھے کھلائیں	بیشک اللہ	وہی	رزق دینے والا	قوت والا

ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔ اللہ ہی تو رزق دینے والا زورآور (اور) مضبوط

الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
مضبوط ہے	سو بیشک	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	نصیب/عذاب ہے	جیسے	حصہ/عذاب	انکے ساتھیوں کا	پس نہ	وہ جلدی طلب کریں مجھ سے

ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کیلئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی، تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی طلب نہیں کرنا

ع ٣ ٢

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٦٠

يُوْعَدُوْنَ	الَّذِيْ	مِنْ يَّوْمِهِمُ	كَفَرُوْا	لِّلَّذِيْنَ	فَوَيْلٌ
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	وہ جس کا	انکے اس دن سے	کافر ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	پس خرابی ہے

چاہیے۔ جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لیے خرابی ہے۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

الطُّوْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کوہ طور/سینا کا پہاڑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝١ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝٢ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝٣ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝٤ وَالسَّقْفِ

وَالطُّوْرِ	وَكِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ	فِيْ	رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ	وَّالْبَيْتِ	الْمَعْمُوْرِ	وَالسَّقْفِ
کوہ طور کی قسم	اور کتاب کی	لکھی ہوئی	میں	اوراق	کشادہ	اور گھر کی	آباد	اور چھت کی

(کوہ) طور کی قسم۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔ اور آباد گھر کی۔ اور اونچی

الْمَرْفُوْعِ ۝٥ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝٦ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝٨

الْمَرْفُوْعِ	وَالْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ
اونچی	اور سمندر کی	ابلتے ہوئے	بیشک	عذاب	آپ کے رب کا	واقع ہو کر رہے گا	نہیں	اس کو	کوئی	روکنے والا

چھت کی۔ اور ابلتے ہوئے دریا کی۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝٩ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

يَوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَتَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
جس دن	لرزنے لگے	آسمان	کپکپا کر	اور اڑنے لگیں	پہاڑ	چل کر/اڑ کر	پس خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے

جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔ اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔

وقف لازم

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝١٢ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣ هٰذِهِ النَّارُ

الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ	يَلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ
جو لوگ	وہ	میں	بحث/سخن گستری	کھیل رہے ہیں	جس دن	انکو دھکیلا جائے گا	طرف	آگ	جہنم کی	دھکیل کر	یہ ہے	آگ

جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اِصۡلَوۡهَا

الَّتِىۡ	كُنۡتُمۡ	بِهَا	تُكَذِّبُوۡنَ	اَفَسِحۡرٌ	هٰذَا	اَمۡ	اَنۡتُمۡ	لَا تُبۡصِرُوۡنَ	اِصۡلَوۡهَا
وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	تو کیا جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں دیکھتے ہو	تم داخل ہو جاؤ اس میں

جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

فَاصۡبِرُوۡا	اَوۡ	لَا تَصۡبِرُوۡا	سَوَآءٌ	عَلَيۡكُمۡ	اِنَّمَا	تُجۡزَوۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّ
پس صبر کرو	یا	نہ تم صبر کرو	برابر ہے	تم پر	سوائے اسکے نہیں کہ	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔ جو

الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ

الۡمُتَّقِيۡنَ	فِىۡ	جَنّٰتٍ	وَنَعِيۡمٍ	فٰكِهِيۡنَ	بِمَا	اٰتٰٮهُمۡ	رَبُّهُمۡ	وَوَقٰٮهُمۡ	رَبُّهُمۡ
پرہیزگار لوگ	میں	باغات	اور نعمتوں	خوشحال	اسکے ساتھ جو	دیا ان کو	ان کے رب نے	اور بچالیا ان کو	ان کے رب نے

پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال۔ اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے

عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــًٔا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى

عَذَابَ	الۡجَحِيۡمِ	كُلُوۡا	وَاشۡرَبُوۡا	هَنِيۡٓــًٔا	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	مُتَّكِـِٕيۡنَ	عَلٰى
عذاب سے	جہنم کے	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	بسبب اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

عذاب سے بچا لیا۔ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں

سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ

سُرُرٍ	مَصۡفُوۡفَةٍ	وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	بِحُوۡرٍ	عِيۡنٍ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَاتَّبَعَتۡهُمۡ	ذُرِّيَّتُهُمۡ
تختوں	برابر بچھے ہوئے	اور ہم نکاح کریں گے انکا	حوروں کے ساتھ	بڑی بڑی آنکھوں والی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور پیروی کی انکی	انکی اولاد نے

تکیہ لگائے ہوئے، اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے

بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیءٍۢ بِمَا

بِاِيۡمَانٍ	اَلۡحَقۡنَا	بِهِمۡ	ذُرِّيَّتَهُمۡ	وَمَا	اَلَتۡنٰهُمۡ	مِنۡ عَمَلِهِمۡ	مِنۡ شَىۡءٍ	كُلُّ	اِمۡرِیءٍ	بِمَا
ایمان کے ساتھ	ملا دیں گے ہم	انکے ساتھ	انکی اولاد کو	اور نہیں	کم کریں گے ہم انکا	انکے عمل میں سے	کچھ بھی	ہر	آدمی	اسکے سبب جو

پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے

كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

كَسَبَ	رَهِيْنٌ	وَ اَمْدَدْنٰهُمْ [1]	بِفَاكِهَةٍ	وَ لَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا
اس نے کمایا	پھنسا ہوا ہے	اور ہم مدد کرینگے انکی/ لگا تار دیئے چلے جائینگے انکو	میوے	اور گوشت	اس میں سے جو	انکا جی چاہے گا	لپک لپک کرلیں گے	اس میں

اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔ وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

كَاْسًا	لَا لَغْوٌ	فِيْهَا	وَ لَا	تَاْثِيْمٌ	وَ يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
جام	نہ ہذیان	اس میں	اور نہ	گناہ کی بات	اور پھریں گے	ان پر	خدمت گار لڑکے	ان کے لیے	گویا کہ وہ	موتی

لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے آس پاس

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

مَكْنُوْنٌ	وَ اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ
چھپا کر رکھے ہوئے	اور رخ کرے گا	ایک انکا	دوسرے کی طرف	آپس میں سوال کریں گے	کہیں گے	بیشک	تھے ہم	پہلے	میں

پھریں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔ کہیں گے، اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے)

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
اپنے گھر والوں	ڈرنے والے	پس احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	اور بچالیا ہم کو	عذاب سے	لو کے	بیشک	تھے ہم	اس سے پہلے

ڈرتے رہتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔ اس سے پہلے ہم اس سے

نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا ع ۱ ۲۸ ۳

نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ	فَذَكِّرْ	فَمَا	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَ لَا
دعائیں کرتے اس سے	بیشک وہ	وہی	احسان کرنے والا	رحم کرنے والا	تو نصیحت کیجئے	پس نہیں	آپ	فضل سے	اپنے رب کے	کاہن	اور نہ

دعائیں کیا کرتے تھے، بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔ تو (اے پیغمبرؐ!) تم نصیحت کرتے رہو، تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ

مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

مَجْنُوْنٍ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ	الْمَنُوْنِ	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ
دیوانہ	کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر	ہم انتظار کرتے ہیں	اسکے حق میں	گردش/حوادثِ	زمانہ کا	کہہ دیجئے	تم انتظار کرو	کہ بیشک میں

دیوانے۔ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں؟ کہہ دو، انتظار کیے جاؤ، میں بھی

[1] وَ اَمْدَدْنٰهُمْ: اور ہم مدد کریں گے ان کی، اور ہم لگا تار دیئے چلے جائیں گے ان کو۔

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾

مَعَكُمْ	مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَا	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ
تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	سکھاتی ہیں ان کو	ان کی عقلیں	یہی	یا	وہ	لوگ	شریر ہیں

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِثْلِهٖ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اسکو	بلکہ	وہ ایمان ہی نہیں لاتے	پس وہ لے آئیں	کلام	اس جیسا	اگر	وہ ہیں	سچے

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؑ نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمْ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ	خَلَقُوْا	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بَلْ
کیا	وہ پیدا کیے گئے ہیں	بغیر	کسی چیز کے	یا	وہ خود	پیدا کرنے والے ہیں	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	بلکہ

کیا یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ

لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

لَا يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ
وہ نہیں یقین کرتے ہیں	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کے	یا	وہ	حاکم/داروغہ ہیں	یا	ان کیلئے	سیڑھی ہے

یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں؟ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

يَسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ لَكُمُ
وہ سنتے ہیں	اس میں	پس چاہیے کہ لائے	ان کا سننے والا	سند	صریح	کیا	اس کیلئے	بیٹیاں	اور تمہارے لیے

جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں؟ تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔ کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے

الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِنْ مَّغْرَمٍ	مُثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ
بیٹے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	صلہ	پس وہ	تاوان سے	بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب ہے

بیٹے؟ (اے پیغمبرؐ!) کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ

فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ
پس وہ	لکھتے ہیں	کیا	وہ چاہتے ہیں	مکر/داؤ	پس جو لوگ	کافر ہیں	وہ خود	داؤ میں آنے والے ہیں	کیا	ان کیلئے

کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود داؤں میں آنے والے ہیں۔ کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا

اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَاۗءِ	سَاقِطًا
کوئی معبود ہے	سوائے اللہ کے	پاک ہے اللہ	اس چیز سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا

ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔ اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں

يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

يَقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ
تو کہیں	بادل	گاڑھا	پس چھوڑ دیجئے ان کو	یہاں تک کہ	وہ پالیں	اپنے دن کو	وہ کہ	جس میں	وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے

تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آ جائے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا
اس دن	نہیں کام آئے گا	ان کے	ان کا داؤ	کچھ	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور بیشک	ان لوگوں کیلئے جو	ظالم ہیں	عذاب ہے

جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے۔ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا

دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا
سوائے	اسکے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	اور صبر کیجئے	حکم کیلئے	اپنے رب کے	کہ بیشک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے

بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو، اور جب

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢ ٢١ ٤

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ
اور تسبیح کریں	تعریف کیساتھ	اپنے رب کی	جس وقت	آپ اٹھا کریں	اور رات کو	پس تسبیح کریں اسکی	اور	پیٹھ پھیرنے/غروب ہونے پر	ستاروں کے

اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہہ کیا کرو۔

آیاتھا ٦٢ | رکوعاتھا ٣

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّجْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ستارہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ (١) مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ (٢) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۭ (٣)

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوٰى	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى
تارے کی قسم	جب	وہ غائب ہوا/غروب ہو	نہیں	راستہ بھولا	تمہارا دوست	اور نہیں	بے راہ ہوا	اور نہیں	وہ بات کرتا	خواہش نفس سے

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ (٤) عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ (٥) ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ (٦) وَهُوَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ الْقُوٰى	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَهُوَ
نہیں	وہ	مگر	وحی	جو بھیجی جاتی ہے	سکھایا ہے اسکو	نہایت قوتوں والے نے	طاقت والا	پھر وہ پورا نظر آیا	اور وہ

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (انکی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔ (یعنی جبرائیلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے۔ اور وہ (آسمان

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ (٧) ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ (٨) فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ (٩) فَاَوْحٰٓى اِلٰى

بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى
آسمان کے کنارے پر	سب سے بلند	پھر	وہ قریب ہوا	پھر وہ نیچے اتر آیا	تو وہ تھا	مقدار/فاصلے پر	دو کمان کے	یا	(اس سے) کم تر	پھر وحی کی	طرف

کے) اونچے کنارے میں تھے۔ پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے۔ تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۭ (١٠) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (١١) اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (١٢) وَلَقَدْ

عَبْدِهٖ	مَا	اَوْحٰى	مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	يَرٰى	وَلَقَدْ
اپنے بندے کی	جو	وحی کی	نہ	جھوٹ کہا	دل نے	اسکو جو	دیکھا اس نے	تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	پر	اس جو	وہ دیکھتا ہے	اور بیشک

جو بھیجا سو بھیجا۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے

رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ (١٣) عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (١٤) عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۭ (١٥) اِذْ يَغْشَى

رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ	يَغْشَى
اس نے دیکھا اسکو	ایک بار اترتے	اور بھی	نزدیک	بیری کے	پرلی حد کی	پاس اسکے	بہشت	رہنے کی	جب کہ	چھا رہا تھا

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی بیری کے پاس۔ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ جب کہ اس بیری پر

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ
بیری پر	جو	چھا رہا تھا	نہ	مائل ہوئی اور طرف	آنکھ	اور نہ	حد سے بڑھی	بیشک	اس نے دیکھیں	نشانیاں	اپنے رب کی

چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی

الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ

الْكُبْرٰى	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ الْعُزّٰى	وَ مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى	اَلَكُمُ
بڑی بڑی	کیا دیکھا تم نے	لات	اور عزیٰ	اور منات	تیسرا	آخری	کیا تمہارے لیے

نشانیاں دیکھیں۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)؟ (مشرکو!) کیا تمہارے لیے

الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ

الذَّكَرُ	وَ لَهُ	الْاُنْثٰى	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا
بیٹے	اور اس کیلئے	بیٹیاں	یہ	تب تو	تقسیم ہے	بے انصافی کی	نہیں	وہ	مگر	نام ہی نام ہیں	تم نے انکے نام رکھ لیے/جو گھڑ لیے ہیں

تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

اَنْتُمْ	وَ اٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ مَا	تَهْوَى
تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی اللہ نے	ان کی	کوئی سند	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور اسکی جو	خواہش کرتے ہیں

گھڑ لیے ہیں، اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے

الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ

الْاَنْفُسُ	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ
نفس	اور بیشک	آچکی انکے پاس	انکے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا	انسان کیلئے	جو	وہ آرزو کرے	پس اللہ کیلئے

چل رہے ہیں، حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ آخرت

الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ ع وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا ع ١ ٢٥ ٥

الْاٰخِرَةُ	وَ الْاُوْلٰى	وَ كَمْ	مِنْ مَّلَكٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	لَا تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	اور کتنے	فرشتے	آسمانوں میں	نہیں فائدہ پہنچاتی	انکی شفاعت	کچھ بھی	مگر

67

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَرْضٰى	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اس کے بعد	کہ	اجازت دے اللہ	جس کیلئے	چاہے	اور پسند کرے	بیشک	جولوگ	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَ مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	جیسے نام رکھنا	عورتوں کا	حالانکہ نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر

وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر

الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا

الظَّنَّ	وَ اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا
گمان کی	اور بیشک	گمان	نہیں کام آتا	حق کے مقابلے میں	کچھ	تو منہ پھیر لیجئے	سے	اس شخص جو	پھرے/روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے

چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا

وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وَ لَمْ يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
اور نہ چاہے	مگر	زندگی	دنیا کی	یہ	ان کی انتہا ہے	علم میں	بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	اِهْتَدٰى	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ
بھٹک گیا	اسکے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	ہدایت یافتہ ہوا	اور اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	میں

بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى
زمین	تاکہ بدلہ دے	ان کو جنہوں نے	برائی کی	اس کا جو	عمل کیا انہوں نے	اور بدلہ دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	نیکی کی	بھلائی کے ساتھ

ہے، (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
جو لوگ	بچتے ہیں	بڑے بڑے	گناہ	اور بے حیائی کے کاموں سے	مگر	چھوٹے گناہ	بیشک	آپ کا رب	بڑی بخشش والا

بدلہ دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِنَ	الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا
وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	زمین/مٹی	اور جب	تم	جنین/بچے تھے	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	پس نہ

وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے، تو اپنے

تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا ع ٢ ٧ ٦

تُزَكُّوْا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	اِتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	وَ اَعْطٰى	قَلِيْلًا
تم پاک کہو/پاک جتلاؤ	اپنے آپ کو	وہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	پرہیزگار ہے	کیا دیکھا آپ نے	وہ جس نے	منہ پھیر لیا	اور دیا	تھوڑا سا

آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟ اور تھوڑا سا دیا (پھر)

وَاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾

وَ اَكْدٰى	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى	اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ	بِمَا	فِيْ صُحُفِ	مُوْسٰى
اور ہاتھ روک لیا	کیا اسکے پاس	علم ہے	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہیں اسے خبر پہنچی	اس کی جو	صحیفوں میں ہے	موسیٰ کے

ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی؟

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا

وَ اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰى	اَلَّا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	وَ اَنْ	لَيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا
اور ابراہیم کی	وہ جس نے	پورا کیا	کہ نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور یہ کہ	نہیں	انسان کیلئے	مگر

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت ورسالت) پورا کیا۔ (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس

مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

مَا	سَعٰى	وَ اَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَ اَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
جو	اس نے کوشش کی	اور یہ کہ	اسکی کوشش	عنقریب	دیکھی جائے گی	پھر	اسے بدلہ دیا جائیگا اسکا	بدلہ	پورا پورا	اور یہ کہ	طرف	آپ کے رب کی

کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس

الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ

الْمُنْتَهٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ اَبْكٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ اَحْيَا	وَ اَنَّهٗ	خَلَقَ
انتہا/پہنچنا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور رُلاتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور زندہ کرتا ہے	اور یہ کہ وہ	پیدا کیا اسی نے

پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾

الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ الْاُنْثٰى	مِنْ	نُطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى	وَ اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى
جوڑا جوڑا	نر	اور مادہ	سے	نطفہ	جب	ڈالا جاتا ہے	اور یہ کہ	اسی پر	زندہ کرنا	دوسرا/دوبارہ

دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے۔ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ اَقْنٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰى	وَ اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا	الْاُوْلٰى
اور یہ کہ وہ	وہی	دولتمند کرتا ہے	اور مفلس کرتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	رب ہے	شعریٰ کا	اور یہ کہ وہ	ہلاک کیا اسی نے	عاد	اولیٰ/اوّل کو

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔

وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾

وَ ثَمُوْدَاۡ	فَمَا	اَبْقٰى	وَ قَوْمَ	نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ اَطْغٰى
اور ثمود کو	پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور قوم	نوح کو	اس سے پہلے	بیشک وہ	تھے	وہ	بہت ظالم	اور بڑے سرکش

اور ثمود کو بھی، غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى	هٰذَا
اور الٹی ہوئی بستیوں کو	اسی نے دے پٹکا	پھر چھایا ان پر	جو	چھایا	پس کون کونسی نعمتوں پر	اپنے رب کی	تو جھگڑے گا	یہ

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو (اے انسان!) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔ یہ (محمدؐ) بھی

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

نَذِيْرٌ	مِنَ النُّذُرِ	الْاُوْلٰى	اَزِفَتْ	الْاٰزِفَةُ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ
خبردار کرنے والا ہے	خبردار کرنے والوں میں سے	پہلے	قریب آپہنچی	قریب آنے والی	نہیں	اس کو	سوائے	اللہ کے	کوئی دور کرنے والا

اگلے ڈرسنانے والوں میں سے ایک ڈرسنانے والے ہیں۔ آنیوالی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی۔ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ (٥٩) وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ (٦٠) وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ (٦١)

اَفَمِنْ	هٰذَا	الْحَدِيْثِ	تَعْجَبُوْنَ	وَ تَضْحَكُوْنَ	وَلَا	تَبْكُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ
تو کیا سے	اس	کلام	تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور نہیں	تم روتے	اور تم	غفلت میں پڑے ہوئے ہو

(اے اللہ کے منکرو!) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ۩ (٦٢)

فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ اعْبُدُوْا
پس سجدہ کرو تم	اللہ کو	اور عبادت کرو (اسی کی)

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

ع ٣ / ٧ — السجدة ١٢

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ٥٥ — رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَمَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چاند	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (١) وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ

اِقْتَرَبَتْ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَاِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ
قریب آگئی	قیامت	اور شق ہوگیا	چاند	اور اگر	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیتے ہیں	اور کہتے ہیں	جادو ہے

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا

مُّسْتَمِرٌّ (٢) وَ كَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ (٣) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

مُسْتَمِرٌّ	وَ كَذَّبُوْا	وَ اتَّبَعُوْا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ كُلُّ	اَمْرٍ	مُسْتَقِرٌّ ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ
چلا آنے والا/ہمیشہ کا	اور جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی انہوں نے	اپنی خواہشوں کی	اور ہر	امر/کام کا	ٹھہرنے والا/وقت مقرر ہے	اور بیشک	آئیں انکے پاس

جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ (٤) حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (٥) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ

وقف لازم

مِنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ
خبریں/حالات	وہ کہ	جن میں	ڈانٹ/عبرت ہے	دانائی	کامل	پس نہ	کام آئے	ڈرانے والے	تو منہ پھیر لیجئے	ان سے	اس دن

جن میں عبرت ہے۔ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو، جس دن

❶ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ: اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے (یعنی اپنے انجام کو پہنچنے والا ہے) -یا- اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى	شَىْءٍ	نُّكُرٍ	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ
بلائے گا	بلانے والا	طرف	چیز کی	ناگوار	نیچی کیے ہوئے	اپنی آنکھیں	نکل پڑیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔ تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ
ٹڈیاں ہیں	بکھری ہوئی	دوڑتے ہوں گے	پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر	یہ	دن	بڑا سخت ہے

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے، یہ دن بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَقَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	تو جھٹلایا انہوں نے	ہمارے بندے کو	اور کہا انہوں نے	دیوانہ ہے	اور اسے ڈانٹا گیا	پھر اس نے دعا کی	اپنے رب سے

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی

اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

اَنِّىْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ	السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّفَجَّرْنَا	الْاَرْضَ
کہ میں	کمزور ہوں	تو تو بدلہ لے	پس کھول دیئے ہم نے	دروازے	آسمان کے	پانی کے ساتھ	موسلا دھار	اور جاری کیے ہم نے	زمین میں

کہ (بارالہا) میں (انکے مقابلے میں) کمزور ہوں، تو (ان سے) بدلہ لے۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔ اور زمین میں چشمے

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾

عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ	اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ
چشمے	پس جمع ہوگیا	پانی	کام پر	جو تحقیق مقرر کیا گیا تھا	اور سوار کیا ہم نے اسکو	پر	والی	تختوں	اور میخوں

جاری کردیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو چکا تھا، جمع ہوگیا۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی، سوار کرلیا۔ وہ ہماری آنکھوں

تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

تَجْرِىْ	بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ	كُفِرَ	وَلَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ	اس کیلئے جس کی	تھی	ناقدری کی گئی	اور بیشک	چھوڑا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا

کے سامنے چلتی تھی۔ (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کیلئے (کیا گیا) جسکو کافر نہ مانتے تھے۔ اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ ❶	وَ لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
پس کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن کو	نصیحت/سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ

كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ
جھٹلایا	عاد نے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک	بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	سخت تیز/ٹھنڈی	میں

عاد نے بھی تکذیب کی تھی، سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں

يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ

يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ
دن	منحوس	جاری/لگاتار	وہ اکھاڑ ڈالتی تھی	لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے	کھجور کے	جڑ سے اکھڑی ہوئی	پس کیسا	تھا

آندھی چلائی۔ وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی کھجوروں کے تنے ہیں۔ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

ع ٢٢ ٨ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	وَ لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ
میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن کو	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	ثمود نے

اور ڈرانا کیسا ہوا! اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

بِالنُّذُرِ ❶	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِنَّا	وَاحِدًا	نَتَّبِعُهٗ	اِنَّا	اِذًا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	وَ سُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ
خبردار کرنے والوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	ہم میں سے	ایک	ہم اسکی پیروی کریں	بیشک ہم	یوں	البتہ میں	گمراہی	اور دیوانگی	کیا نازل کیا گیا ہے

جھٹلایا۔ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَنِ	الْكَذَّابُ
ذکر	اسی پر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	بڑا جھوٹا	خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا

اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خودپسند ہے۔ ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا

❶ نُذُر ڈرانے، ڈراوے اور ڈرانے والے تینوں معنوں میں مستعمل ہے۔

الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ

الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوْا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ
خود پسند ہے	بیشک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی	آزمائش	ان کیلئے	تو تو انتظار کران کا	اور صبر کر	اور آگاہ کران کو	بیشک

خود پسند ہے۔ (اے صالحؑ!) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں، تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔ اور ان کو آگاہ کردو کہ ان میں

الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ
پانی	تقسیم ہے	انکے درمیان	ہر	پینے کی باری پر	حاضر ہونا ہے	پس بلایا انہوں نے	اپنے رفیق کو	پس اس نے دست درازی کی	اور کونچیں کاٹ دیں

پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ
پس کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک	بھیجی ہم نے	ان پر	چیخ	ایک	پس وہ ہوگئے	جیسے سوکھی ٹوٹی ہوئی باڑ

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! ہم نے ان پر (عذاب کیلئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی

الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ

الْمُحْتَظِرِ	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ
باڑ والے کی	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم لوط نے

اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ

بِالنُّذُرِ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّا	اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ	نِعْمَةً	مِنْ
خبردار کرنے والوں کو	بیشک	ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	مگر	آل لوط	نجات دی ہم نے انکو	پچھلی رات کو	فضل	سے

جھٹلایا تھا۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا۔ اپنے فضل

عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ	وَلَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ
اپنے پاس	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	شکر کرے	اور بیشک	اس نے ڈرایا ان کو	ہماری پکڑ سے	پھر شک کیا انہوں نے	ڈرانے میں

سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَ لَقَدْ

وَ لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	وَ لَقَدْ
اور بیشک	انہوں نے پھسلایا اسکو	سے	اسکے مہمانوں	تو مٹا دیں ہم نے	انکی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں، سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور ان پر

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُسْتَقِرٌّ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	وَ لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
صبح نازل ہوا ان پر	صبح/سویرے	عذاب	ٹھہر جانے والا/اٹل	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن

صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔ تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا ع ٢ ١٨ ٩

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَ لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	اور بیشک	آئے	آل فرعون کے پاس	خبردار کرنیوالے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	تمام

ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِيْ
پھر پکڑا ہم نے انکو	(جیسے) پکڑنا	زبردست	اقتدار والے کا	کیا تمہارے کافر	بہتر ہیں	ان لوگوں سے	یا	تمہارے لیے	معافی/رخصت ہے	میں

پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔ (اے اہل عرب!) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ

الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ

الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُنْتَصِرٌ ❶	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ
صحیفوں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت	مضبوط ہیں	عنقریب شکست کھائے گی	وہ جماعت	اور وہ پھیر لیں گے	پیٹھ	بلکہ

خطی لکھ دی گئی ہے؟ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ وقف لازم

السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ سُعُرٍ
قیامت	انکے وعدے کا وقت ہے	اور قیامت	بڑی آفت	اور بڑی تلخ ہے	بیشک	گنہگار	میں	گمراہی	اور دیوانگی

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں۔

❶ اصل معنی ہے: بدلا لینے والا، مراد ہے: غالب، مضبوط۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ
اس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اپنے چہروں کے بل	چکھو	چھونا/لگنا	دوزخ کا	بیشک ہم	ہر	چیز	پیدا کیا ہم نے اسکو

اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے، اب آگ کا مزہ چکھو۔ ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

بِقَدَرٍ	وَمَا	اَمْرُنَا	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ
اندازے سے	اور نہیں	ہمارا حکم	مگر	ایک	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور بیشک	ہلاک کیا ہم نے	تمہارے ہم مذہبوں کو	تو کیا ہے

پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کوئی ہے کہ

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ

مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ	وَكُلُّ	صَغِيْرٍ	وَكَبِيْرٍ	مُسْتَطَرٌ	اِنَّ
کوئی نصیحت پکڑنے والا	اور ہر	چیز	جو انہوں نے کی	اعمالناموں میں	اور ہر	چھوٹا	اور بڑا	لکھا گیا ہے	بیشک

سوچے سمجھے؟ اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمالناموں میں (مندرج) ہے۔ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔ جو

ع ٣ ١٥ ١٠ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَنَهَرٍ	فِيْ مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُقْتَدِرٍ
پرہیزگار لوگ	میں	باغوں	اور نہروں	مقام میں	سچائی کے/پاک	نزدیک/بارگاہ میں	بادشاہ کی	مقتدر

پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٧٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
الرحمان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ	اَلشَّمْسُ
نہایت مہربان	سکھایا اس نے	قرآن	پیدا کیا اس نے	انسان کو	اسی نے سکھایا اسکو	بولنا	سورج

(اللہ جو) نہایت مہربان (ہے)۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَ	النَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ	وَالسَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ
اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)	اور	تارے/بوٹیاں	اور درخت	سجدہ کررہے ہیں	اور آسمان	اسی نے بلند کیا اسکو	اور قائم کی

اور چاند ایک حسابِ مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو

الْمِيْزَانَ ۝۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

الْمِيْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ	وَاَقِيْمُوْا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوْا
میزان/ترازو	کہ نہ	تم تجاوز کرو	ترازو میں	اور قائم کرو	وزن/تولنا	انصاف سے	اور نہ کم کرو

قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو، اور تول کم

الْمِيْزَانَ ۝۹ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱

الْمِيْزَانَ	وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ
تول	اور زمین	اسی نے بچھایا اسکو	خلقت کیلئے	اس میں	میوے	اور کھجور	غلاف والے

مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کیلئے زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
اور اناج	بھوسے والا	اور خوشبودار پھول	تو کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا اس نے	انسان کو

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہ جن وانس!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے انسان کو ٹھیکرے

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ	مِنْ نَّارٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
کھنکھناتی مٹی سے	ٹھیکرے جیسی	اور پیدا کیا اس نے	جنات کو	شعلے سے	آگ کے	تو کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۸

تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب	دونوں مشرقوں کا	اور رب	دونوں مغربوں کا	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ وہی دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَا يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اس نے جاری کیے	دو دریا	دونوں باہم ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ ہے	نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے	تو کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی

اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں سے	موتی	اور مونگے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

النصف ع ٢٥/١

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ
اور اسی کے	جہاز	چلنے والے/ اونچے بنائے ہوئے	دریا میں	پہاڑوں کی طرح	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جو (مخلوق)

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ	وَيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
جو	اس پر ہے	فنا ہونے والا	اور باقی رہے گی	ذات	آپ کے رب کی	صاحب جلال	اور عظمت	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْئَلُهٗ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ	شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اسی سے مانگتے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	ہر	روز	وہ	میں	کام	پھر کون کونسی	نعمتوں کو

کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں، وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ہم متوجہ ہوں گے	تمہاری طرف	اے	دو بھاری جماعتو	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اے گروہ	جن	اورانس	اگر	تمہیں طاقت ہو	یہ کہ	تم نکل جاؤ	سے	کناروں	آسمانوں	اورزمین کے

اے گروہِ جن و انس! اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ یُرْسَلُ

فَانْفُذُوْا	لَا تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	یُرْسَلُ
تو نکل جاؤ	نہیں تم نکل سکتے	مگر	زور کے ساتھ	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چھوڑ دیا جائے گا

جاؤ، اور زور کے سوا تم نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے شعلے

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

عَلَیْكُمَا	شُوَاظٌ	مِنْ نَّارٍ	وَّ نُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں پر	شعلہ	آگ کا	اور دھواں	پس نہیں تم مقابلہ کرسکو گے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

فَاِذَا	انْشَقَّتْ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	گلابی	چمڑے کی طرح	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

فَیَوْمَئِذٍ	لَا یُسْـَٔلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖ	اِنْسٌ	وَ لَا	جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
پس اس دن	نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہوں کی بابت	کسی انسان	اور نہ	کسی جن سے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

یُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِیْمٰهُمْ	فَیُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِیْ	وَ الْاَقْدَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ
پہچانے جائینگے	مجرمین	اپنے چہروں سے	پس پکڑ لیے جائیں گے	پیشانی کے بالوں سے	اور پاؤں سے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو

گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

وقف لازم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	جہنم	وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرمین	وہ گھومتے پھریں گے	درمیان اسکے

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے

ع ٢ / ١٢

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

وَبَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ
اور درمیان	گرم پانی کے	کھولتے ہوئے	تو کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اس کیلئے جو	ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے

درمیان گھومتے پھریں گے۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لیے

جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ	اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دو باغ ہیں	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	والے	بہت سی شاخوں	پھر کون کون سی نعمتوں کو	اپنے رب کی

دو باغ ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت) ہیں۔ توتم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	بہہ رہے ہیں	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر ایک

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں سب میوے

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا

فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍۭ	بَطَآىِٕنُهَا
میوہ	دو دو قسم کا	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	پر	فرشوں/بچھونوں	جن کے استر

دو دو قسم کے ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں،

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ
اطلس/دبیز ریشم کے	اور میوے	دونوں باغوں کے	جھکے ہوئے (ہونگے)	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں

تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
روکنے والیاں/نیچی رکھنے والیاں	نگاہ	نہیں ہاتھ لگایا انکو	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن نے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ

تُكَذِّبٰنِ	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت	اور مونگے ہیں	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں ہے

جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَمِنْ دُوْنِهِمَا
بدلہ	نیکی کا	سوائے	نیکی کے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور ان دونوں کے علاوہ

کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور ان باغوں کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ۚ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دو باغ	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں (باغ) گہرے سبز	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

دو باغ اور ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں خوب گہرے سبز۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ❶	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے ہیں	بہت ابلنے والے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ ﴿٧٠﴾

فَاكِهَةٌ	وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ
میوے	اور کھجور	اور انار	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	نیک سیرت عورتیں	خوبصورت

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیک سیرت (اور) خوب صورت عورتیں ہیں۔

❶ یعنی دو بہت پانی والے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں	پردہ نشین	خیموں میں	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں)۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ لَا	جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن نے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے؟ ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّ عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوں گے	پر	قالینوں	سبز	اور خوبصورت مندوں	نفیس	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

٣ ع ٣٢ ١٣

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

تُكَذِّبٰنِ	تَبٰرَكَ	اِسْمُ	رَبِّكَ	ذِي	الْجَلٰلِ	وَ الْاِكْرَامِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بڑا بابرکت ہے	نام	آپ کے رب کا	والا/صاحب	جلال	اور عظمت

جھٹلاؤ گے؟ (اے محمدؐ!) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٩٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

الْوَاقِعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
واقع ہونے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ

اِذَا	وَقَعَتْ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ	خَافِضَةٌ	رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتْ ❶
جب	واقع ہوجائے	واقع ہونے والی	نہیں	اسکے واقع ہونے میں	کوئی جھٹلانے والی/کچھ جھوٹ	پست کرنے والی	بلند کرنے والی	جب	لرزنے لگے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔ کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے

❶ (یایوں ترجمہ کیجئے:جب) ہلائی جائے (زمین خوب ہلا ہلا کر)۔

الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ كُنْتُمْ

الْاَرْضُ	رَجًّا	وَ بُسَّتْ ❶	الْجِبَالُ	بَسًّا	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُنْۢبَثًّا	وَ كُنْتُمْ
زمین	بھونچال سے	اور ریزہ ریزہ ہوجائیں	پہاڑ	ٹوٹ کر	پھر ہوجائیں	غبار	پراگندہ/اڑتاہوا	اور ہوجاؤ تم

لرزنے لگے۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں۔ اور تم لوگ

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ	مَا	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
قسم (گروہ)	تین	تو والے	داہنے ہاتھ	کیا	داہنے ہاتھ والے	اور بائیں ہاتھ والے

تین قسم ہو جاؤ۔ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس)

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ

مَا	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	وَ السّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ
کیا	بائیں ہاتھ والے	اور آگے بڑھنے والے	آگے بڑھنے والے	وہی	مقرب ہیں	میں	باغات

بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ نعمت کی

النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَلِيْلٌ	مِنَ الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَوْضُوْنَةٍ
نعمت کے	بہت سے	سے	اگلے لوگوں میں	اور تھوڑے	پچھلے لوگوں میں سے	تختوں پر	لعل و یاقوت سے جڑے ہوئے

بہشتوں میں۔ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ
تکیہ لگائے ہوئے	اس پر	آمنے سامنے	آس پاس پھریں گے	ان پر	نوجوان	ہمیشہ رہنے والے	آبخوروں کے ساتھ

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔ یعنی آبخورے

وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا

وَ اَبَارِيْقَ	وَ كَاْسٍ	مِنْ مَّعِيْنٍ	لَا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ لَا	يُنْزِفُوْنَ	وَ فَاكِهَةٍ	مِمَّا
اور آفتابے	اور گلاس	صاف شراب کے	نہ انہیں سر میں درد ہوگا	اس سے	اور نہ	ان کی عقل زائل ہوگی	اور میوے	اس میں سے جو

اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔ اور میوے جس طرح کے

❶ (یاجب) ریزہ ریزہ کردیے جائیں (پہاڑ ریزہ ریزہ کرکے)۔

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

يَتَخَيَّرُوْنَ	وَ لَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ حُوْرٌ	عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ ❶	اللُّؤْلُؤِ
وہ پسند کریں گے	اور گوشت	پرندوں کا	اس میں سے جو	وہ چاہیں گے	اور حوریں	بڑی بڑی آنکھوں والی	جیسے	موتی

ان کو پسند ہوں۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) تہ کیے ہوئے

الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

الْمَكْنُوْنِ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ لَا	تَاْثِيْمًا	اِلَّا
حفاظت میں رکھے ہوئے	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ عمل کرتے	وہ نہیں سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	گناہ کی بات/گالی گلوچ	سوائے

(آب دار) موتی۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بےہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ہاں

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾

قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا	وَ اَصْحٰبُ	الْيَمِيْنِ	مَا	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	فِيْ	سِدْرٍ	مَخْضُوْدٍ
کہنے/کلام کے	سلام	سلام	اور والے	داہنے ہاتھ	کیا	داہنے ہاتھ والے	میں	بیری	بے خار کی/کانٹوں سے صاف

ان کا کلام سلام سلام (ہوگا)۔ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں۔ (یعنی) بے خار کی بیریوں۔

وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا

وَ طَلْحٍ	مَنْضُوْدٍ	وَ ظِلٍّ	مَمْدُوْدٍ	وَ مَآءٍ	مَسْكُوْبٍ	وَ فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	لَا
اور کیلے	تہ بتہ	اور سائے	لمبے لمبے	اور پانی	بہتا ہوا	اور میوے	بکثرت	نہ

اور تہ بتہ کیلوں۔ اور لمبے لمبے سایوں۔ اور پانی کے جھرنوں۔ اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں۔ جو نہ

مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

مَقْطُوْعَةٍ	وَ لَا	مَمْنُوْعَةٍ	وَ فُرُشٍ	مَرْفُوْعَةٍ	اِنَّا	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	فَجَعَلْنٰهُنَّ
قطع کردہ/ختم کیے ہوئے	اور نہ	ممنوعہ/روکے ہوئے	اور فرش	اونچے اونچے	بیشک	پیدا کیا ہم نے ان کو	(خصوصی) پیدا کرنا	تو بنایا ہم نے ان کو

کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے۔ اور اونچے اونچے فرشوں میں۔ ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا۔ تو ان کو کنواریاں

ع ۱ ۳۸ ۱۴ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ

اَبْكَارًا	عُرُبًا	اَتْرَابًا	لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	ثُلَّةٌ	مِنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ ثُلَّةٌ	مِنَ
کنواریاں	شوہروں کی پیاریاں	ہم عمر	داہنے ہاتھ والوں کے لیے	بہت سے	سے	اگلے لوگوں میں	اور بہت سے	سے

بنایا۔ (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔ (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں۔ اور بہت سے

❶ اس میں کَ حرف تشبیہ مبالغے کیلئے ہے، اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، اور اَمْثَال، مِثْلٌ کی جمع ہے بمعنی مانند، جیسے۔

الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٠ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝٤١ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۝٤٢

الْاٰخِرِيْنَ	وَ اَصْحٰبُ	الشِّمَالِ	مَا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	فِيْ	سَمُوْمٍ	وَ حَمِيْمٍ
پچھلے لوگوں میں	اور والے	بائیں ہاتھ	کیا	بائیں ہاتھ والے	میں	لپٹ/لو	اور کھولتا ہوا پانی

پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں۔ (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝٤٣ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝٤٤ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝٤٥

وَ ظِلٍّ	مِنْ يَّحْمُوْمٍ	لَا بَارِدٍ	وَ لَا	كَرِيْمٍ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ
اور سایا	سیاہ دھوئیں کا	نہ ٹھنڈا	اور نہ	خوشنما	بیشک وہ	تھے	اس سے پہلے	عیش کرنے والے

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝٤٦ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وَ كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ	الْعَظِيْمِ	وَ كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَ إِذَا	مِتْنَا	وَ كُنَّا	تُرَابًا
اور تھے	ضد کرتے/اڑے ہوئے	گناہ پر	بڑے	اور تھے	کہتے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے	مٹی

اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝٤٧ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝٤٨ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝٤٩

وَ عِظَامًا	ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ الْاٰخِرِيْنَ
اور ہڈیاں	تو کیا یقیناً ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے باپ دادا بھی	پہلے والے	کہہ دیجئے	بیشک	پہلے	اور پچھلے

اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٥٠ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝٥١

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
یقیناً جمع کیے جائیں گے	طرف/پر	مقرر وقت	ایک دن	معلوم/مقرر	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو	جھٹلانے والو

(سب) ایک روز مقرر وقت پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝٥٢ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝٥٣ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ
کھاؤ گے	سے	درخت	تھوہر کے	پھر بھرو گے	اس سے	پیٹ	پھر پیو گے	اس پر	سے

تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔ اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔ اور اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

الْحَمِيْمِ	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ
کھولتا ہوا پانی	تو پیو گے	(جیسے) پینا	پیاسے اونٹوں کا	یہ	ان کی ضیافت	دن	جزا کے	ہم	پیدا کیا ہم نے تم کو

پیو گے۔ اور پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے،

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ
تو کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے	بھلا دیکھو تم	جو	تم ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اسکو	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں

توتم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ دیکھو تو جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو، کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	عَلٰى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ
ہم ہی نے	مقرر کی	تمہارے درمیان	موت	اور نہیں	ہم	عاجز	پر	اس کہ	ہم بدل دیں/بدلے میں لے آئیں	تمہاری طرح کے (لوگ)

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَنُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ
اور ہم پیدا کر دیں تمہیں	میں	جو	نہیں تم جانتے	اور بیشک	جان لی تم نے	پیدائش	پہلی	پھر کیوں نہیں	تم سوچتے

اور تم کو ایسے جہاں میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے، پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ
بھلا دیکھو تم	جو	تم بوتے ہو	کیا تم	اگاتے ہو اسکو	یا	ہم	اگانے والے ہیں	اگر	ہم چاہیں	تو بنا دیں اسکو

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ

حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ
چورا چورا	پھر رہو تم	باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان زدہ/تاوان میں پھنس گئے	بلکہ	ہم	بے نصیب ہیں	بھلا دیکھو تم

کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔ بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب۔ بھلا دیکھو تو

الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ؕ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ

الْمَآءَ	الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنْ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ
پانی	وہ جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	نازل کیا اس کو	سے	بادل	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں	اگر

کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر

نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ؕ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
ہم چاہیں	بنا دیں اسے	کھاری	پھر کیوں نہیں	تم شکر کرتے	بھلا دیکھو تم	آگ	وہ جو	تم سلگاتے ہو	کیا تم نے

ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔ کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَا	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَ مَتَاعًا
پیدا کیا	اسکے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے بنایا اسکو	نصیحت	اور سامان

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ

ع ٢ ١٥ الثلثة

لِلْمُقْوِيْنَ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ	فَلَا	اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ	وَ اِنَّهٗ
مسافروں/حاجت مندوں کیلئے	تو تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے رب کے	بزرگ	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہوں/منزلوں کی	تاروں کی	اور بیشک وہ

بنایا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا

لَقَسَمٌ	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ	فِيْ	كِتٰبٍ	مَكْنُوْنٍ	لَا
البتہ قسم ہے	اگر	تم جانو	بہت بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	رتبے والا	میں	کتاب	محفوظ	نہیں

تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ اس کو

يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

يَمَسُّهٗ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَفَبِهٰذَا (اَ ف. بِ. هٰذَا)	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ
چھوتے اسکو	مگر	پاک لوگ	اتارا گیا ہے	رب کی طرف سے	جہانوں کے	تو کیا . سے . اس	کلام	تم

وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگارِ عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے

مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

مُدْهِنُوْنَ ❶	وَ تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذَا	بَلَغَتْ
انکار کرتے ہو	اور تم بناتے ہو	اپنا حصہ	کہ تم	جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے

انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو۔ بھلا جب روح گلے میں

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ

الْحُلْقُوْمَ	وَ اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ	وَ نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ لٰكِنْ
گلے کو	اور تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب	اسکی طرف	تم سے	اور لیکن

آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

لَا تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْلَا	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَا	اِنْ	كُنْتُمْ
نہیں تم دیکھتے	تو کیوں نہیں	اگر	ہو تم	نہیں	محکوم/مقہور	تم پھیر لیتے اسکو	اگر	ہو تم

تم کو نظر نہیں آتے۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو، تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ

صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّا اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ	وَ رَيْحَانٌ	وَ جَنَّتُ
سچے	پھر البتہ اگر	وہ ہے	سے	مقربین میں	پس آرام ہے	اور رزق	اور باغ

لیتے؟ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے

نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

نَعِيْمٍ	وَ اَمَّا اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	فَسَلٰمٌ	لَكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ
نعمت کا	اور اگر	وہ ہے	داہنے ہاتھ والوں میں سے	تو سلام	تیرے لیے	سے	والے

باغ ہیں۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے

الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

الْيَمِيْنِ	وَ اَمَّا	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِنْ حَمِيْمٍ
داہنے ہاتھ	اور لیکن	اگر	وہ ہے	سے	جھٹلانے والے	گمراہوں میں	تو ضیافت ہے	کھولتے ہوئے پانی کی

سلام۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔

❶ اس کے یہ معنی بھی ہیں: بے پروائی کرنے والے، بے اعتنائی برتنے والے، سرسری سمجھنے والے۔

ع ٣ ٢٢ ١٢

وَّ تَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿٩٦﴾

وَ	تَصۡلِيَةُ	جَحِيۡمٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الۡيَقِيۡنِ	فَسَبِّحۡ	بِاسۡمِ	رَبِّكَ	الۡعَظِيۡمِ
اور	داخلہ/جھونکنا	جہنم کا	بیشک	یہ	البتہ وہ	حق ہے	یقینی/قطعی	تو تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے رب کے	عظیم/عظمت والا

اور جہنم میں داخل کیا جانا۔ یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ مَدَنِيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٢٩ — رُكُوۡعَاتُهَا ٤

الۡحَدِيۡدِ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
لوہا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِيۡ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا	اسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالۡاَرۡضِ ۚ يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالۡاَرۡضِ	يُحۡيٖ	وَيُمِيۡتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيۡءٍ	قَدِيۡرٌ	هُوَ	الۡاَوَّلُ	وَالۡاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ
اور زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	وہ	سب سے پہلا	اور سب سے پچھلا	اور ظاہر

اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر

وَالۡبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِيۡ سِتَّةِ

وَ	الۡبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيۡءٍ	عَلِيۡمٌ	هُوَ	الَّذِيۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	فِيۡ	سِتَّةِ
اور	غائب/پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	میں	چھ

اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور تمام چیزوں کو جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا

اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسۡتَوٰى	عَلَى	الۡعَرۡشِ	يَعۡلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِيۡ	الۡاَرۡضِ	وَمَا	يَخۡرُجُ	مِنۡهَا	وَمَا
دنوں	پھر	جلوہ گر ہوا	پر	عرش	وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	میں	زمین	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں کہیں	ہوتم	اوراللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

بَصِيْرٌ ۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِيْ
دیکھتا ہے	اسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	داخل کرتا ہے	رات	میں

دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَهُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور وہ	جانتا ہے	باتوں کو	دلوں کی	ایمان لاؤ	اللہ پر

داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ لوگوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اور اسکے رسول پر	اور خرچ کرو	اس میں سے کہ	اس نے بنایا تم کو	خلیفہ/نائب	جس میں	پس جو لوگ	ایمان لائے	تم میں سے

ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَمَا	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
اور خرچ کیا انہوں نے	ان کیلئے	ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تم کو	نہیں تم ایمان لاتے	اللہ پر	اور رسول	دعوت دیتا ہے تم کو

اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کیلئے بڑا ثواب ہے۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ (اسکے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ
کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور وہ لے چکا ہے	تم سے عہد	اگر	ہوتم	ایمان لانے والے	وہی ہے جو	نازل کرتا ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اسکا) عہد بھی لے چکا ہے۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر

عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ

عَلٰى عَبْدِهٖ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ اِنَّ اللّٰهَ	بِكُمْ
اپنے بندے پر	آیات	روشن	تا کہ نکالے تم کو	اندھیروں سے	طرف روشنی	اور بیشک اللہ	تم پر

واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تا کہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بےشک اللہ تم پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

لَرَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
نہایت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	تم خرچ کرتے	میں	راہ	اللہ	اور اللہ کی ہے	وراثت	آسمانوں کی

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت

وَ الْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ

وَ الْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ	قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ قٰتَلَ	اُولٰۗىِٕكَ	اَعْظَمُ
اور زمین کی	نہیں برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا	سے	پہلے	فتح	اور لڑائی کی	انہی لوگوں کا	کہیں بڑا ہے

اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ انکا درجہ ان لوگوں سے

دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ۭ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا

دَرَجَةً	مِنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ قٰتَلُوْا	وَ كُلًّا	وَعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	بِمَا
درجہ	ان لوگوں سے جنہوں نے	خرچ کیا	اسکے بعد	اور لڑائی کی انہوں نے	اور سب سے	وعدہ کیا اللہ نے	اچھا	اور اللہ	اس سے جو

کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد وقتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے

ع ١ ١٠ ١٧ تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗٓ اَجْرٌ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَ لَهٗ	اَجْرٌ
تم عمل کرتے ہو	خبر دار ہے	کون ہے وہ	جو	قرض دے گا	اللہ کو	قرض	اچھا	تو وہ دوگنا ادا کرے گا اسکا	اس کو	اور اس کیلئے	اجر/صلہ

ہو اللہ ان سے واقف ہے۔ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا

كَرِيْمٌ ۝١١ۚ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
عزت کا	اس دن	آپ دیکھیں گے	مومنوں کو	اور مومن عورتوں کو	دوڑتا ہوگا	ان کا نور	ان کے آگے

صلہ (یعنی جنت) ہے۔ جس دن تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف

وَ بِاَيۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰىكُمُ الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

وَ بِاَيۡمَانِهِمۡ	بُشۡرٰىكُمُ	الۡيَوۡمَ	جَنّٰتٌ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
اور ان کی دائیں طرف سے	تم کو بشارت ہو	آج	باغ ہیں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہو گے	ان میں

چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ) آج (تمہارے لیے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں، ان میں ہمیشہ رہو گے،

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ	يَوۡمَ	يَقُوۡلُ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	وَ الۡمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
یہ	وہی	کامیابی	بڑی	اس دن	کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف

انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ

اُنۡظُرُوۡنَا	نَقۡتَبِسۡ	مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ	قِيۡلَ	ارۡجِعُوۡا	وَرَآءَكُمۡ	فَالۡتَمِسُوۡا	نُوۡرًا	فَضُرِبَ
دیکھو ہماری طرف	ہم روشنی حاصل کریں	تمہارے نور سے	کہا جائے گا	لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے	اور تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کر دی جائے گی

نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک

بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ؕ

بَيۡنَهُمۡ	بِسُوۡرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيۡهِ	الرَّحۡمَةُ	وَ ظَاهِرُهٗ	مِنۡ قِبَلِهِ	الۡعَذَابُ
انکے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ	اسکی اندرونی جانب	اس میں	رحمت	اور باہر اسکے	اسکے سامنے	عذاب

دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت)۔

يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ

يُنَادُوۡنَهُمۡ	اَلَمۡ نَكُنۡ	مَعَكُمۡ	قَالُوۡا	بَلٰى	وَ لٰكِنَّكُمۡ	فَتَنۡتُمۡ	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ تَرَبَّصۡتُمۡ
پکاریں گے ان کو	کیا نہیں ہم تھے	تمہارے ساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	اور لیکن	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور انتظار کیا تم نے

(تو منافق لوگ مومنوں سے) کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے، کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے

وَ ارۡتَبۡتُمۡ وَ غَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾

وَ ارۡتَبۡتُمۡ	وَ غَرَّتۡكُمُ	الۡاَمَانِىُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمۡرُ اللّٰهِ	وَ غَرَّكُمۡ	بِاللّٰهِ	الۡغَرُوۡرُ
اور شک کیا تم نے	اور دھوکا دیا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور دھوکا دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	دھوکا باز/شیطان نے

حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا، اور اللہ کے بارے میں تم کو

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ

فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ
پس آج	نہیں لیا جائے گا	تم سے	معاوضہ/بدلا	اور نہ	ان لوگوں سے جو	کافر ہیں	تمہارا ٹھکانا	آگ ہے	وہی

(شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا۔ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے

مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ

مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ
تمہاری دوست	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	کیا نہیں وقت آیا	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	کہ	نرم ہو جائیں	دل ان کے	ذکر سے

لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے

اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ
اللہ کے	اور اس سے جو	نازل ہوا ہے	حق سے	اور وہ نہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح جنہیں	دی گئی	کتاب	پہلے	پھر طویل گزر گئی

نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
ان پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور اکثر	ان میں سے	نافرمان ہیں	جان رکھو	بیشک اللہ

زمانِ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو کہ اللہ ہی

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ

يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّ
زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اسکی موت کے	تحقیق بیان کر دی ہیں ہم نے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم	عقل کرو	بیشک

زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔ جو

الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ
خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں	اور جنہوں نے قرض دیا اللہ کو	قرض	اچھا	وہ دوگنا کیا جائے گا	ان کیلئے	اور ان کیلئے

لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے

أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ

اَجۡرٌ	كَرِيۡمٌ	وَ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيۡقُوۡنَ
ثواب	عمدہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	یہی لوگ	وہ/ہی	صدیق/سچے

عزت کا صلہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَ الشُّهَدَآءُ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	وَ نُوۡرُهُمۡ	وَ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ
اور شہید ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	ان کیلئے	انکا ثواب	اور انکا نور	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیات کو

اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

ع ٢ ٩ ١٨

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ

اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ	اِعۡلَمُوۡۤا	اَنَّمَا	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	لَعِبٌ	وَ لَهۡوٌ	وَ زِيۡنَةٌ
وہی لوگ	دوزخ کے رہنے والے	جان رکھو	کہ بیشک	دنیا کی زندگی	کھیل	اور تماشہ	اور زینت

وہی اہل دوزخ ہیں۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں

وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

وَ تَفَاخُرٌ	بَيۡنَكُمۡ	وَ تَكَاثُرٌ	فِى	الۡاَمۡوَالِ	وَ الۡاَوۡلَادِ	كَمَثَلِ	غَيۡثٍ	اَعۡجَبَ	الۡكُفَّارَ
اور فخر کرنا	اپنے درمیان	اور ایک دوسرے سے زیادہ طلب رکھنا	میں	مال	اور اولاد	جیسے مثال	بارش کی	بھلی لگتی ہے	کسانوں کو

فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے۔ (اسکی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيۡجُ	فَتَرٰىهُ	مُصۡفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوۡنُ	حُطٰمًا	وَ فِى الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ
اسکی کھیتی	پھر	خشک ہوتی ہے/تیار ہوتی ہے	پھر تو دیکھتا ہے اسکو	زرد	پھر	ہو جاتی ہے	چورا چورا	اور آخرت میں	عذاب

بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اسکو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں

شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

شَدِيۡدٌ	وَ مَغۡفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضۡوَانٌ	وَ مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَاۤ	اِلَّا	مَتَاعُ	الۡغُرُوۡرِ
سخت	اور بخشش	اللہ کی	اور خوشنودی ہے	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	متاع/سامان	فریب

(کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ

سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ
لپکو/دوڑو	طرف	بخشش کی	اپنے رب کی	اور جنت کی	عرض اسکا	جیسے عرض	آسمان	اور زمین کا

(بندو!) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ
تیار کی گئی	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	دیتا ہے اسے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ

اور جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں، لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا

ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا	اَصَابَ	مِنْ	مُصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا
والا	فضل	بڑے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	زمین میں	اور نہ	تمہاری جانوں میں	مگر

بڑے فضل کا مالک ہے۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر

فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ ۚۖ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى

فِيْ	كِتٰبٍ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	لِكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى
میں	کتاب	اس سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اسکو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان ہے	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	پر

پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے۔ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا

مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ

مَا	فَاتَكُمْ	وَ لَا تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ	الَّذِيْنَ
جو	تم سے فوت ہو گیا	اور نہ تم اترایا کرو	اس پر جو	اس نے دیا تم کو	اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	ہر	اترانے والے	فخر کرنیوالے کو	جو لوگ

غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو

يَّبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

يَبْخَلُوْنَ	وَ يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ
بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو	پھر جائے	تو بیشک اللہ	وہی	بے پرواہ	قابل تعریف ہے

خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔ اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ ہے (اور) وہی سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَیِّنٰتِ	وَ اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْمِیْزَانَ	لِیَقُوْمَ
بیشک	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں کو	روشن نشانیوں کے ساتھ	اور نازل کی ہم نے	انکے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعْلَمَ

النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ اَنْزَلْنَا	الْحَدِیْدَ	فِیْهِ	بَاْسٌ	شَدِیْدٌ	وَ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ لِیَعْلَمَ
لوگ	انصاف پر	اور نازل کیا ہم نے	لوہا	اس میں	جنگ/خطرہ	شدید	اور فائدے	لوگوں کیلئے	اور تاکہ جان لے

پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا، اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور اس لیے کہ جو لوگ

ع ٣ / ١٩
اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

اللّٰهُ	مَنْ	یَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَیْبِ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِیٌّ	عَزِیْزٌ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا
اللہ	کون	مدد کرتا ہے اسکی	اور اسکے رسولوں کی	بن دیکھے	بیشک اللہ	طاقت ور	غالب	اور بیشک	بھیجا ہم نے	نوح

بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے، بے شک اللہ قوی (اور) غالب ہے۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو

وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِیْرٌ

وَ اِبْرٰهِیْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِیْ	ذُرِّیَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَ الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ كَثِیْرٌ
اور ابراہیم کو	اور	بنائی/رکھی ہم نے	میں	ان دونوں کی اولاد	نبوت	اور کتاب	پھر ان میں سے کوئی	ہدایت یافتہ ہے	اور اکثر

(پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیْنَا بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ

مِنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّیْنَا	عَلٰی	اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ قَفَّیْنَا	بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ
ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے بھیجا ہم نے	پر	انکے قدموں	اپنے رسولوں کو	اور پیچھے بھیجا	عیسیٰ ابن مریم کو

ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا

وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِیَّةَ

وَ اٰتَیْنٰهُ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِیْ قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	اِتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَ رَحْمَةً	وَ رَهْبَانِیَّةَ
اور دی ہم نے اسکو	انجیل	اور	بنائی/ڈال دی ہم نے	دلوں میں	ان لوگوں کے جنہوں نے	پیروی کی اسکی	شفقت	اور رحمت	اور ترک دنیا

اور ان کو انجیل عنایت کی۔ اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

اِبْتَدَعُوْهَا	مَا	كَتَبْنٰهَا ❶	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	اِبْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
وہ نئی بات نکالی انہوں نے	نہیں	فرض کیا تھا ہم نے وہ	ان پر	مگر	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودی اللہ کی	پھر نہ	وہ نباہ سکے اسکو	جیسے حق تھا	اسکو نباہنے کا

تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی، ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (آپ ہی ایسا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پھر دیا ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	انکا اجر	اور اکثر	ان میں	نافرمان تھے	اے	لوگو جو

کرلیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ مومنو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اٰمَنُوْا	اِتَّقُوا اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا
ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	اور ایمان لاؤ	اسکے رسول پر	وہ دے گا تم کو	دگنا اجر/ دو حصے	اپنی رحمت سے	اور کردے گا	تمہارے لیے	نور/ روشنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لِئَلَّا ❷	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا
تم چلو گے	اس پر	اور بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اسلئے کہ کیوں نہ/ تاکہ	جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں

جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (یہ باتیں) اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَشَآءُ
وہ قدرت رکھتے	کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے	اور یہ کہ	فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے

وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴/۲۰

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اور اللہ	فضل والا ہے	بڑے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

❶ كَتَبْنٰهَا: حکم دیا تھا ہم نے اس کا یا فرض کیا تھا ہم نے وہ۔ ❷ یہ یا تو لِ۔ اَلَّا ہے؛ بمعنی اس لیے کہ کیوں نہ، یا یہ لِ۔ اَنْ۔ لَا ہے جس میں لَا زائد ہے بمعنی تاکہ یا اس لیے کہ۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۲۲ | رُكُوْعَاتُهَا ۳

الْمُجَادَلَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمُجَادِلَة
بحث و تکرار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	بحث و جدال کرنے والی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖق وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ	زَوْجِهَا	وَ تَشْتَكِيْ	اِلَى اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	يَسْمَعُ
تحقیق	سن لی	اللہ نے	بات	اسکی جو	بحث و جدال کرتی تھی آپ سے	بارے میں	اپنے شوہر کے	اور شکایت کرتی تھی	اللہ سے	اور اللہ	سن رہا تھا

(اے پیغمبرؐ!) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم

تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا

تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	مَا
تم دونوں کی گفتگو	بیشک اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا ہے	جو لوگ	ماں کہہ دیتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں کو	نہیں

دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ

هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَ اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِنَ الْقَوْلِ
وہ	ان کی مائیں	نہیں	ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	جنم دیا ان کو	اور بیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات

ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بےشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات

وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

وَ زُوْرًا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ
اور جھوٹی	اور بیشک اللہ	بڑا معاف کرنے والا	بے انتہا بخشنے والا	اور جو لوگ	ماں کہہ بیٹھیں	اپنی عورتوں کو	پھر	رجوع کریں

کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ اللّٰهُ
اس سے جو	کہا انہوں نے	تو آزاد کریں	ایک غلام	اس سے پہلے	کہ	ایک دوسرے کو مَس کریں	یہ	تم کو نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اور اللہ

کرلیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو!) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ اَنْ
اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھنا	دو ماہ	متواتر	اس سے پہلے کہ

اللہ اس سے خبردار ہے۔ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

يَتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
وہ دونوں ایک دوسرے کو مَس کریں	پس جو	نہ طاقت رکھے	تو کھانا کھلانا	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر

رکھے، جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو تو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے

وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

وَرَسُوْلِهٖ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
اور اسکے رسول پر	اور یہ	حدیں ہیں اللہ کی	اور کافروں کیلئے	عذاب	دردناک	بیشک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی

فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے

وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ؕ

وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ اَنْزَلْنَا	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
اور اسکے رسول کی	ذلیل کیے جائیں گے	جیسا کہ	ذلیل کیے گئے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اور تحقیق نازل کردی ہیں ہم نے	آیات	روشن

ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمْ ①	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا
اور کافروں کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	جس دن	اٹھائے گا/زندہ کرے گا ان کو	اللہ	سب کو	پس خبر دے گا انہیں	اس کی جو	عمل کیے انہوں نے

جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي (ع ١ ٦ ١)

اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ
شمار کیا اسکو	اللہ نے	اور وہ بھول گئے اسے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	بیشک اللہ	جانتا ہے	جو	میں

اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

① اٹھائے گا ان کو یعنی زندہ کرے گا ان کو۔

السمٰوٰت وما في الارض ۖ ما يكون من نجوٰى ثلٰثة الا هو رابعهم ولا خمسة

السمٰوٰت	وما	في الارض	ما	يكون	من نجوٰى	ثلٰثة	الا	هو	رابعهم	ولا	خمسة
آسمانوں	اور جو	زمین میں	نہیں	ہوتا	کوئی کانوں میں صلاح مشورہ	تین کا	مگر	وہ	چوتھا ان میں	اور نہ	پانچ کا

اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں

الا هو سادسهم ولا ادنٰى من ذٰلك ولا اكثر الا هو معهم اين ما كانوا ۚ ثم

الا	هو	سادسهم	ولا	ادنٰى	من ذٰلك	ولا	اكثر	الا	هو	معهم	اين ما	كانوا	ثم
مگر	وہ	ان میں چھٹا	اور نہ	کم	اس سے	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ	انکے ساتھ	جہاں بھی	وہ ہوں	پھر

پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر

ينبئهم بما عملوا يوم القيٰمة ۖ ان الله بكل شيء عليم ⑦ الم تر الى الذين

ينبئهم	بما	عملوا	يوم	القيٰمة	ان الله	بكل شيء	عليم	الم تر	الى	الذين
وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	عمل کیا انہوں نے	روز	قیامت	بیشک اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف	ان لوگوں کی جن کو

جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

نهوا عن النجوٰى ثم يعودون لما نهوا عنه ويتنٰجون بالاثم والعدوان

نهوا	عن النجوٰى	ثم	يعودون	لما	نهوا	عنه	ويتنٰجون	بالاثم	والعدوان
منع کیا گیا	سرگوشیوں سے	پھر	وہ پھر کرنے لگے	اس کو کہ	منع کیے گئے	جس سے	اور وہ باہم سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی	اور ظلم

سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا، پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے، اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی

ومعصيت الرسول ۫ واذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله ۙ ويقولون في

ومعصيت	الرسول	واذا	جاءوك	حيوك	بما	لم يحيك	به	الله	ويقولون	في
اور نافرمانی کی	رسول کی	اور جب	آتے ہیں آپ کے پاس	دعا دیتے ہیں آپ کو	اسکے ساتھ جو	نہیں دعا دی آپ کو	جس سے	اللہ نے	اور کہتے ہیں	میں

نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں، اور اپنے دل میں

انفسهم لولا يعذبنا الله بما نقول ۖ حسبهم جهنم ۚ يصلونها ۚ فبئس

انفسهم	لولا	يعذبنا	الله	بما	نقول	حسبهم	جهنم	يصلونها	فبئس
اپنے دلوں	کیوں نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	بسبب اسکے جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے ان کو	جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس بری ہے

کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبرؐ!) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔ یہ اسی میں

الْمَصِيْرُ ⑧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ
لوٹنے کی جگہ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو	پس نہ تم سرگوشیاں کرو	گناہ کی	اور زیادتی

داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبرؐ کی نافرمانی کی

وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

وَ مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ
اور نافرمانی کی	رسول کی	اور تم سرگوشیاں کرو	نیکی کی	اور پرہیزگاری کی	اور ڈرو اللہ سے	وہ جو	اسکی طرف

باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے

تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ

تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ
تم جمع کیے جاؤ گے	سوائے اسکے نہیں کہ	سرگوشی	سے	شیطان	تاکہ وہ غمناک کر دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	حالانکہ نہیں	ضرر رساں ان کیلئے

ڈرتے رہنا۔ (کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اسلئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ ہی پر	چاہیے کہ بھروسا رکھیں	مومن لوگ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ مومنو! جب

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا

قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا
کہا جائے	تم سے	کہ کھل کر بیٹھو	مجالس میں	تو کھل کر بیٹھا کرو	کشادگی بخشے گا اللہ	تم کو	اور جب	کہا جائے	اٹھ کھڑے ہو

تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
تو اٹھ کھڑے ہوا کرو	بلند کرے گا اللہ	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور جو	دیئے گئے	علم	درجے	اور اللہ	اس سے جو

تو اٹھ کھڑے ہوا کرو، جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کان میں بات کرو تم	رسول کے	تو آگے بھیجو/تو دے دو	پہلے

سب کاموں سے واقف ہے۔ مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ اَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اپنی سرگوشی سے	صدقہ	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور بہت پاکیزہ	پس اگر	نہ تم پاؤ	تو بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

دیا کرو یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے، اور اگر خیرات تم کو میسر نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	وَ تَابَ	اللّٰهُ
کیا تم ڈر گئے	کہ	تم دو/پیش کرو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقات/خیراتیں	پھر جب	نہ تم نے کیا	اور معاف کر دیا	اللہ نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
تم پر	پس قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اسکے رسول کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو

کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا ٢ ع ٧ ٢

تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ لَا
تم عمل کرتے ہو	کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف ان کی جو	دوستی کرتے ہیں	ایسے لوگوں سے	غضبناک ہوا	اللہ	جن پر	نہیں	وہ	تم میں سے	اور نہ

اس سے خبردار ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا؟ وہ نہ تم میں ہیں نہ

مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

مِنْهُمْ	وَ يَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
ان میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹ پر	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت

ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ
بیشک وہ	برا ہے	جو	وہ عمل کرتے ہیں	بنالیا انہوں نے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس روکا انہوں نے	راہ سے

یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک

اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَا	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کی	سو ان کیلئے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	ہرگز نہیں کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے

دیا ہے، سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا
کچھ بھی	یہی لوگ	آگ کے رہنے والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	اٹھائے گا ان کو اللہ	سب کو

ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں، اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَا	اِنَّهُمْ	هُمْ
پس قسمیں کھائیں گے	اس کیلئے	جس طرح	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے	اور گمان کریں گے	کہ وہ	پر	کچھ شے (کسی بنیاد پر ہیں)	دیکھو	بیشک وہ	وہی

تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

الْكٰذِبُوْنَ	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ
جھوٹے ہیں	غالب آگیا	ان پر	شیطان	پھر اس نے بھلا دیا ان کو	اللہ کا ذکر	یہی لوگ	جماعت ہیں

جھوٹے (اور برسرغلط) ہیں۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے، یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَا	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
شیطان کی	سن رکھو	بیشک	جماعت/لشکر	شیطان کا	وہی	خسارہ پانے والے	بیشک جولوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

وَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓىِٕكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا	وَ رُسُلِيْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ
اور اسکے رسول کی	وہی	ذلیل ترین لوگوں میں ہیں	لکھ دیا اللہ نے	ضرور غالب رہوں گا	میں	اور میرے رسول	بیشک اللہ	طاقت ور

کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے، بےشک اللہ زورآور (اور)

عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

عَزِيْزٌ	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ
غالب	نہ آپ پائیں گے	ان لوگوں کو	جو ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور روز	آخرت پر	دوستی کرتے ہوئے	ان سے جنہوں نے	مخالفت کی	اللہ

زبردست ہے۔ جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے

وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ

وَ رَسُوْلَهٗ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓىِٕكَ
اور اسکے رسول کی	خواہ/اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کے خاندان والے	یہی لوگ ہیں

نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَ اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اس نے لکھ دیا	انکے دلوں میں	ایمان	اور مدد کی انکی	فیض غیبی کے ساتھ	اپنے سے	اور وہ داخل کرے گا انکو	بہشتوں/باغوں میں	بہتی ہیں

جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓىِٕكَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓىِٕكَ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوا اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی

نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی

حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٣ع٣

حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
لشکر ہے اللہ کا	سن رکھو	بیشک	لشکر اللہ کا	وہی	کامیاب ہونے والے ہیں

گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۴ رُکُوْعَاتُهَا ۳

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَشْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جمع ہونا/گھیرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا	وہی ہے	جس نے

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے

اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ (وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
نکالا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	انکے گھروں سے	پہلے حشر پر	نہیں	خیال کیا تم نے	کہ

کفارِ اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ

يَخْرُجُوْا	وَ ظَنُّوْا	اَنَّهُمْ	مَانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ
وہ نکل جائیں گے	اور خیال کیا انہوں نے	کہ وہ	بچالیں گے ان کو	ان کے قلعے	اللہ سے	پس آیا ان پر اللہ	جہاں سے

ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آ لیا جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۖ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي

لَمْ يَحْتَسِبُوْا	وَ قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ اَيْدِي
نہیں گمان کیا انہوں نے	اور ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	وہ برباد کرتے تھے	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں سے

ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ لَوْلَا	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	الْجَلَآءَ
مومنوں کے	پس عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو	اور اگر نہ	یہ کہ	لکھا ہوتا اللہ نے	ان پر	جلاوطن ہونا

اجاڑنے لگے، تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا

لَعَذَّبَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا ؕ وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ

لَعَذَّبَهُمۡ	فِى الدُّنۡيَا	وَلَهُمۡ	فِى الۡاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	شَآقُّوا اللّٰهَ
تو عذاب دیتا ان کو	دنیا میں	اور ان کیلئے	آخرت میں	آگ کا عذاب	یہ	اسلئے کہ	مخالفت کی انہوں نے اللہ کی

تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ④ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ

وَرَسُوۡلَهٗ	وَمَنۡ	يُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	مَا	قَطَعۡتُمۡ	مِّنۡ لِّيۡنَةٍ
اور اسکے رسول کی	اور جو	مخالفت کرے اللہ کی	تو بیشک اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	جو	کاٹے تم نے	کھجور کے درخت

مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ

اَوۡ	تَرَكۡتُمُوۡهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا	فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَلِيُخۡزِىَ	الۡفٰسِقِيۡنَ	وَمَا	اَفَآءَ
یا	چھوڑ دیا تم نے ان کو	کھڑا	اپنی جڑوں پر	پس اللہ کے اذن سے	اور تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں کو	اور جو	لوٹایا/دلوایا

یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبرؐ

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ	مِنۡهُمۡ	فَمَا	اَوۡجَفۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ خَيۡلٍ	وَلَا	رِكَابٍ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
اللہ نے	اپنے رسول کو	ان سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اس پر	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ

کو ان لوگوں سے (بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے (اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ) اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ، لیکن اللہ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ

يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنۡ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	مَا	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
مسلط کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جو	دلوایا اللہ نے	اپنے رسول کو

اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے

مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ

مِنۡ	اَهۡلِ الۡقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوۡلِ	وَلِذِى الۡقُرۡبٰى	وَالۡيَتٰمٰى	وَالۡمَسٰكِيۡنِ	وَابۡنِ
سے	بستی والوں	پس اللہ کیلئے	اور رسول کیلئے	اور رشتے داروں کیلئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور بیٹا

دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں

وقف لازم

السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ

السَّبِيْلِ	كَیْ	لَا یَكُوْنَ	دُوْلَةً ❶	بَیْنَ	الْاَغْنِیَآءِ	مِنْكُمْ	وَ مَا	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ
راستے کا، یعنی مسافروں (کیلئے)	تاکہ	نہ رہے	دولت	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور جو چیز	دے تم کو	رسول	پس لے لو اسکو

کے لیے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو

وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَآءِ

وَ مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ
اور وہ چیز کہ	وہ منع کرے تم کو	جس سے	پس باز رہو	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	لئے محتاج

اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بےشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور) ان مفلسان

الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

الْمُهٰجِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِیَارِهِمْ	وَ اَمْوَالِهِمْ	یَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنَ اللّٰهِ
مہاجروں کے	وہ جو	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں	چاہتے ہیں	فضل	اللہ سے

تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے

وَ رِضْوَانًا وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ⑧ وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُو

وَ رِضْوَانًا	وَ یَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ الَّذِیْنَ	تَبَوَّؤُو
اور خوشنودی	اور مدد کرتے ہیں	اللہ	اور اسکے رسول کی	یہی لوگ	وہ	سچے ہیں	اور جو لوگ	مقیم ہوئے

طلب گار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔ اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی

الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ

الدَّارَ	وَ الْاِیْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	یُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَیْهِمْ	وَ لَا	یَجِدُوْنَ	فِیْ صُدُوْرِهِمْ
گھر میں	اور ایمان میں	ان سے پہلے	پسند کرتے ہیں	اسکو جو	ہجرت کرے	انکی طرف	اور نہیں	پاتے	اپنے دلوں میں

مدینہ) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے

حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ ۫ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ

حَاجَةً	مِّمَّا	اُوْتُوْا	وَ یُؤْثِرُوْنَ	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	وَ لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ مَنْ	یُّوْقَ	شُحَّ
کوئی حاجت	اس سے جو	دیا گیا انکو	اور مقدم رکھتے ہیں	اپنی جانوں پر	اگرچہ	ہو	ان کو	تنگی	اور جو	بچالیا جائے	بخل سے

دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا

❶ لغت میں اس کا معنی ہے: وہ چیز جو گردش میں رہے یعنی کبھی اس ہاتھ میں کبھی اس ہاتھ میں، گردش میں رہنے والا، مراد مال، دولت۔

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۹ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
اپنے نفس کے	تو یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے ہیں	اور جو لوگ	آئے	انکے بعد	کہتے ہیں	اے رب ہمارے

لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور (ان کیلئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار!

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

اِغْفِرْ لَنَا	وَ لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ لَا تَجْعَلْ	فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ
ہمیں بخش دے	اور ہمارے بھائیوں کو	جنہوں نے	سبقت کی ہم پر	ایمان لانے میں	اور نہ تو پیدا کر	ہمارے دلوں میں	کینہ	ان لوگوں کیلئے جو

ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں، گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے

ع ۱ ۴ ۱۰

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ
ایمان لائے	اے رب ہمارے	بیشک تو	بڑا شفقت کرنیوالا	انتہائی مہربان ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف ان کی جو	منافق ہیں	کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو

دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ لَا	نُطِيْعُ
جو	کافر ہیں	اہل کتاب میں سے	اگر	تم نکالے گئے	تو یقیناً ہم ضرور نکلیں گے	تمہارے ساتھ	اور نہیں	ہم اطاعت کریں گے

جو اہل کتاب ہیں، کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا

فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۱۱ لَئِنْ

فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَ اِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَئِنْ
تمہارے معاملے میں	کسی ایک کی	کبھی بھی	اور اگر	تم سے جنگ کی گئی	البتہ ہم تمہاری ضرور مدد کرینگے	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اگر

کہا نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اگر

اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَ لَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
وہ نکالے گئے	نہیں وہ نکلیں گے	انکے ساتھ	اور اگر	ان سے جنگ کی گئی	نہیں وہ مدد کریں گے انکی	اور اگر	وہ مدد کریں گے انکی

وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِنَ اللّٰهِ
تو بلاشبہ ضرور پھیر لیں گے	پیٹھیں	پھر	نہ مدد دیئے جائیں گے	البتہ تمہارا	زیادہ ہے	ڈر	انکے سینوں میں	اللہ سے بھی

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی۔ (مسلمانو!) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُحَصَّنَةٍ	اَوْ
یہ	اسلئے کہ وہ	لوگ	نہیں سمجھتے	نہیں وہ لڑیں گے تم سے	سب اکٹھے	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا

یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ

مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ ❶	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ
پیچھے سے	دیواروں کے	انکی لڑائی / دبدبہ	اپنے درمیان	سخت/بڑا ہے	آپ سمجھتے ہیں انہیں	اکٹھے	حالانکہ	دل انکے	پھٹے ہوئے ہیں	یہ

دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، یہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
اسلئے کہ وہ	لوگ	نہیں عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے (ہوئے)	قریب/کچھ ہی	چکھا انہوں نے	وبال	اپنے کیے کا

اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اُكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	مانند مثال	شیطان کی	جب	کہے	انسان کو	کفر کر	پس جب	وہ کفر کرے	کہے

اور (ابھی) ان کیلئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِنْكَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَا	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ
بیشک میں	لاتعلق ہوں	تجھ سے	بیشک مجھے	ڈر لگتا ہے	اللہ	جہانوں کے رب سے	پس ہوا	انجام ان دونوں کا	کہ وہ دونوں	آگ میں

کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے)

❶ بَاْسُهُمْ: ان کی لڑائی یا ان کا دبدبہ۔

ع ۲/۵

خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوا اللّٰهَ	وَ لْتَنْظُرْ
دونوں ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸ وَلَا تَكُوْنُوْا

نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا
ہر نفس	کیا	آگے بھیجا اس نے	کل کیلئے	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہ تم ہونا

کل (یعنی فردائے قیامت) کیلئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ اور ان

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹ لَا يَسْتَوِيْٓ

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا يَسْتَوِيْٓ
ان لوگوں کی طرح جو	بھول گئے اللہ کو	تو بھلا دیا اس نے انہیں	اپنے آپ کو	یہی لوگ	وہ	نافرمان ہیں	نہیں برابر

لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں۔ اہل دوزخ

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَاۗىِٕزُوْنَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا
آگ کے رہنے والے	اور جنت والے	جنت والے	وہ	کامیاب ہونے والے	اگر	ہم نازل کرتے	یہ

اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر

الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُتَصَدِّعًا	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ تِلْكَ	الْاَمْثَالُ
قرآن	پر	کسی پہاڑ	تو ضرور آپ دیکھتے اسکو	دبا ہوا	پاش پاش ہونیوالا/پھٹا جاتا	اللہ کے ڈر سے	اور یہ	مثالیں

نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
ہم بیان کرتے ہیں انکو	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	وہی اللہ ہے	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا	غیب

ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کا

وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وَ الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ
اور ظاہر	وہ	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا	وہی اللہ ہے	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بادشاہ

جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ بادشاہ (حقیقی)،

اَلْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

اَلْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا
نہایت پاک	سراسر سلامتی	امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بڑائی والا	پاک ہے اللہ	اس سے جو

پاک ذات (ہر عیب سے)، سالم، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ
وہ شرک کرتے ہیں	وہ اللہ ہے	پیدا کرنیوالا	ایجاد کرنے والا	صورتیں بنانے والا	اس کیلئے	نام ہیں	اچھے اچھے	پاکیزگی بیان کرتا ہے	اس کی

پاک ہے۔ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣ ٧ ٦

مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

الْمُمْتَحِنَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمُمْتَحَنَة
امتحان لینے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	امتحان لی گئی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم بناؤ	میرے دشمنوں کو	اور اپنے دشمنوں کو	دوست	تم پیغام بھیجتے ہو	انکی طرف	دوستی کے

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ،

وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَقَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَاِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور بیشک	کفر کیا انہوں نے	اس سے جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ نکالتے ہیں	رسول کو	اور تم کو بھی	کہ	تم ایمان لائے	اللہ پر

تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں، اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ ۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ
رب اپنے	اگر	ہو تم	نکلے	جہاد کیلئے	میری راہ میں	اور چاہنے کو	میری رضا	تم پوشیدہ بھیجتے ہو	انکی طرف

اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام

بِالْمَوَدَّةِ ۖ ۗ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ	بِمَا	اَخْفَيْتُمْ	وَمَا	اَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
(پیغام) دوستی کیلئے	اور میں	خوب جانتا ہوں	اس کو جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	کرے اسکو	تم میں سے	تو بیشک	وہ گمراہ ہوا

بھیجتے ہو۔ جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَيَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
سیدھی	راہ سے	اگر	وہ پالیں تم کو	ہوجائیں	تمہارے لئے	دشمن	اور وہ کھولیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ

بھٹک گیا۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پا لیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کیلئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ

وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَوَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَلَا
اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور وہ چاہتے ہیں	کاش/کسی طرح	تم کافر ہوجاؤ	ہرگز نہیں نفع دیں گے تم کو	تمہارے رشتے	اور نہ

اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت کے دن تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے

اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ

اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ
تمہاری اولاد	دن	قیامت کے	وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	بیشک	ہے

اور نہ اولاد۔ (اس روز) وہی تم میں فیصلہ کرے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔ تمہیں ابراہیم

السباع الوقف على القيمة معانقة ۱۲

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ

لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ
تمہارے لئے	نمونہ	بہترین	میں	ابراہیم	اور جو لوگ	اسکے ساتھ	جب	کہا انہوں نے	اپنی قوم کو	بیشک ہم	لاتعلق ہیں	تم سے

اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے، جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے

وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

وَمِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ
اور ان سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	کفر کیا ہم نے	تمہارے ساتھ	اور ظاہر ہوئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	دشمنی

جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے)، اور جب تک تم اللہ (جو خدائے) واحد (ہے) پر

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
اور بغض	ہمیشہ کیلئے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	وہ ایک ہے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے ابا کو	البتہ میں معافی مانگوں گا

ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں، ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں

لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لَكَ	وَمَا	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
تیرے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	اے رب ہمارے	تجھ ہی پر	بھروسا کیا ہم نے	اور طرف تیری	رجوع کیا ہم نے	اور تیری طرف

اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور

الْمَصِيْرُ ④ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً [1]	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
لوٹ کر جانا ہے	اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہم کو	آزمائش	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہیں	اور ہمیں بخش دے	اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی

تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے! ہمیں معاف فرما، بیشک

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ
غالب	حکمت والا	بیشک	ہے	تمہارے لئے	ان میں	نمونہ	بہترین	اس کیلئے جو	ہو	امید رکھتا	اللہ کی

تو غالب حکمت والا ہے۔ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی

[1] یعنی ہماری حالت ایسی نہ کر کہ کافر اس سے اسلام کی حقانیت کے خلاف استدلال کریں اور یوں ہم ان کے لیے اور وہ ہمارے لیے فتنہ کا موجب ہوں۔

وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

وَ الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ
اور روزِ	آخرت کی	اور جو	روگردانی کرے	تو بیشک اللہ	وہی	بے نیاز	قابل تعریف ہے	ممکن ہے اللہ	کہ	پیدا کردے

نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد (وثنا) ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِنْهُمْ	مَوَدَّةً	وَ اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
تمہارے درمیان	اور درمیان	ان لوگوں کے کہ	تم دشمنی رکھتے ہو	جن سے	دوستی	اور اللہ	قادر ہے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے، اور اللہ قادر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

لَا يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنْ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ
نہیں منع کرتا تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں جنہوں نے	نہیں جنگ کی تم سے	دین کے بارے میں	اور نہیں نکالا انہوں نے تم کو	تمہارے گھروں سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی

اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ تُقْسِطُوْا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنْ
کہ	تم نیکی کرو ان سے	اور تم انصاف کرو	ان سے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	صرف یہ کہ	روکتا ہے تم کو	اللہ	سے

اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ

الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ

الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ اَخْرَجُوْكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ	وَ ظٰهَرُوْا	عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ
ان لوگوں جنہوں نے	جنگ کی تم سے	دین کے بارے میں	اور نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	اور مدد کی انہوں نے	تمہارے نکالنے پر	کہ

تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں

تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

تَوَلَّوْهُمْ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا
تم دوستی کرو ان سے	اور جو	دوستی کرے گا ان سے	تو وہ	وہی	ظالم ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔ مومنو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ
آئیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کرکے	تو آزمائش کرلو انکی	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو	پس اگر

تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر

عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ

عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ	لَا	هُنَّ	حِلٌّ	لَهُمْ	وَلَا	هُمْ
تم جان لو ان کو	مومن عورتیں ہیں	پس نہ تم واپس کروان کو	کفار کی طرف	نہیں	وہ عورتیں	حلال	ان مردوں کیلئے	اور نہ	وہ مرد

تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ

يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ

يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَاٰتُوْهُمْ	مَا	اَنْفَقُوْا	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَا
حلال ہیں	ان عورتوں کیلئے	اور دو ان کو	جو	خرچ کیا انہوں نے	اور نہیں	کچھ گناہ	تم پر	کہ	تم نکاح کروان سے	جب

وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَلَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَا	اَنْفَقْتُمْ
تم دے دو ان کو	ان کے مہر	اور نہ تم قبضے میں رکھو	ناموس کو	کافر عورتوں کی	اور مانگ لو	جو	تم نے خرچ کیا

نکاح کرلو۔ اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے (ان پر) خرچ کیا ہو تم (ان سے) طلب کرلو

وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ١٠

وَلْيَسْئَلُوْا	مَا	اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اور وہ مانگ لیں	جو	انہوں نے خرچ کیا	یہ	حکم ہے	اللہ کا	حکم کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ (تم سے) طلب کرلیں، یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

وَاِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ
اور اگر	تمہارے ہاتھ سے نکل جائے	کوئی	تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر سزا دو تم (جب موقع ہاتھ آئے تمہارے)	تو دو	ان لوگوں کو کہ	چلی گئیں

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ

اَزْوَاجُهُمْ	مِثْلَ	مَا	اَنْفَقُوْا	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِیْ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	یٰٓاَیُّهَا	النَّبِیُّ
جن کی بیویاں	مثل	اسکے جو	خرچ کیا انہوں نے	اور ڈرو اللہ سے	وہ کہ	تم	جس پر	ایمان لائے ہو	اے	نبیؐ

سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا، اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	یُبَایِعْنَكَ	عَلٰٓى اَنْ	لَا یُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَیْـًٔا	وَ لَا یَسْرِقْنَ	وَ لَا
جب	آئیں آپ کے پاس	مومن عورتیں	کہ آپ سے بیعت کریں	اس پر کہ	نہ شریک کریں گی	اللہ کے ساتھ	کسی کو	اور نہ چوری کریں گی	اور نہ

اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی، نہ

یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ

یَزْنِیْنَ	وَ لَا یَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ لَا یَاْتِیْنَ	بِبُهْتَانٍ	یَفْتَرِیْنَهٗ	بَیْنَ	اَیْدِیْهِنَّ
زنا کریں گی	اور نہ قتل کریں گی	اپنے بچوں کو	اور نہ لائیں گی	کوئی بہتان	انہوں نے باندھا ہوا اسکو	درمیان	اپنے ہاتھوں کے

بدکاری کریں گی، نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں

وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اَرْجُلِهِنَّ	وَ لَا یَعْصِیْنَكَ	فِیْ مَعْرُوْفٍ	فَبَایِعْهُنَّ	وَ اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور اپنے پاؤں کے	اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی	معروف میں	تو بیعت کرلیں ان سے	اور بخشش مانگیں	ان کیلئے	اللہ سے	بیشک اللہ

گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑫ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ

غَفُوْرٌ	رَحِیْمٌ	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	قَدْ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم دوست بناؤ	ایسے لوگوں کو	غضب ناک ہوا اللہ	جن پر	بیشک

بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ)

النصف ٨ ع ٢
یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

یَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	یَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ
وہ مایوس ہوئے	آخرت سے	جس طرح	مایوس ہوئے	کفار	سے	قبروں والوں

جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں۔

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ١٤ — رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصَّفّ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
صف/قطار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پاکی بیان کی ہے	اللہ کی	اس نے جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکیم ہے	اے	لوگو جو

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہہ کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ مومنو!

اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا لَا
ایمان لائے ہو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	نہیں تم کرتے	بڑی/سخت ہے	ناپسندیدہ	اللہ کے نزدیک	یہ کہ	تم کہو	جو نہیں

تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے؟ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو

تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ
تم کرتے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	ان لوگوں کو جو	لڑتے ہیں	اسکی راہ میں	صف بند ہو کر	گویا کہ وہ	دیواریں

کرو نہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پَرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بےشک محبوب

مَّرْصُوْصٌ ④ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

مَرْصُوْصٌ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَقَدْ	تَعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	کیوں	تم مجھے اذیت دیتے ہو	حالانکہ تحقیق	تم جانتے ہو	کہ میں

کردگار ہیں۔ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْۤا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف	پس جب	کجروی کی انہوں نے	ٹیڑھے کردیئے اللہ نے	انکے دل	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو

تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی، اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کردیئے، اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں

الْفٰسِقِيْنَ ۞٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

الْفٰسِقِيْنَ	وَاِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
نافرمان	اور جب	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف

دیتا۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَمُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ
تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے	تورات ہے	اور بشارت دینے والا ہوں	ایک رسول کی	آئے گا	میرے بعد	اسکا نام

(اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا

اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى
احمد ہے	پس جب	آیا انکے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	کہا انہوں نے	یہ	جادو	صریح	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھے

ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞٧

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰى	اِلَى الْاِسْلَامِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
اللہ پر	جھوٹ	اس حال میں کہ وہ	بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	ظالم

اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۞٨

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ
وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا نور	اگرچہ	ناخوش ہوں	کفار

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

هُوَ الَّذِيْ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق کے ساتھ	تاکہ غالب کرے اسکو	دینوں پر	تمام	خواہ	برا ہی لگے

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو

ع ۱ ۹ ۹

الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِنْ	عَذَابٍ
مشرکوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں بتاؤں تم کو	ایک (ایسی) تجارت	جو نجات دے تمہیں	سے	عذاب

برا ہی لگے۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی

اَلِيْمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ
دردناک	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور تم جہاد کرو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ

دے؟ (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے

وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

وَ اَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
اور اپنی جانوں سے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	بخش دے گا	تمہارے لئے	گناہ تمہارے

جہاد کرو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ

وَ يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ
اور داخل کرے گا تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	اور مکانات میں	پاکیزہ	بہشتوں میں	ہمیشگی کی	یہ

اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں، داخل کرے گا۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ بَشِّرِ
کامیابی ہے	بڑی	اور ایک اور	تم پسند کرتے ہو اسکو	مدد	اللہ کی	اور فتح	قریب	اور بشارت دے دیجئے

بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
مومنوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جس طرح	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے

کو (اس کی) خوشخبری سنا دو۔ مومنو! اللہ کے مددگار بن جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ

لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ
حواریوں سے	کون	میرے مددگار ہیں	اللہ کی طرف	کہا	حواریوں نے	ہم	مددگار ہیں اللہ کے	پس ایمان لائی

کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں، حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل

طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى
ایک جماعت	بنی اسرائیل سے	اور کفر کیا	ایک جماعت نے	پھر مدد دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	پر

میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخرالامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں

ع ۲ / ۵ / ۱۰

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ع ﴿۱۴﴾

عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ
ان کے دشمنوں	پھر وہ ہو گئے	غالب

مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۱۱ | رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجُمُعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جمعہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بادشاہ	نہایت مقدس	غالب	بڑی حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی، پاک ذات، زبردست، حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ

هُوَ الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ يُزَكِّيْهِمْ
وہی تو ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	پڑھتا ہے	ان پر	اسکی آیات	اور پاک کرتا ہے ان کو

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ٢ وَّ اٰخَرِيْنَ

وَ يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	وَ اٰخَرِيْنَ
اور تعلیم دیتا ہے ان کو	کتاب کی	اور حکمت کی	اور بیشک	وہ تھے	اس سے پہلے	میں	گمراہی	کھلی/صریح	اور دوسرے لوگ

اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

مِنْهُمْ	لَمَّا يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ
ان میں سے	جو ابھی نہیں ملے	انکے ساتھ	اور وہ	غالب	حکمت والا	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو

بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا
چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا ہے	بڑے	مثال	ان لوگوں کی جن سے	اٹھوائی گئی	تورات	پھر	نہیں اٹھایا انہوں نے اسے

عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ وَ اللّٰهُ

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
جیسے مثال	گدھے کی	جو اٹھاتا ہے	کتابیں	بہت بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور اللہ

گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں، جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ٥ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ
نہیں ہدایت دیتا	قوم کو	ظالموں کی	کہہ دیجئے	اے	لوگو جو	یہودی ہوئے	اگر	تم کو دعویٰ ہے	کہ یقیناً تم	دوست ہو

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ اے یہود! اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٦ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا

لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ لَا	يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا
اللہ کے	سوائے	لوگوں کے	پھر تم تمنا کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور نہیں	وہ تمنا کریں گے اسکی	کبھی بھی

اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو۔ اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	کہہ دیجئے	بیشک	موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو

ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
جس سے	تو بیشک وہ	سامنے آنیوالی ہے تمہارے	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف	پوشیدہ	اور ظاہر	پھر وہ تمہیں بتائے گا	ساتھ اسکے جو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر جو جو کچھ تم کرتے

ع ١ ٨

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ
ہوتم	عمل کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	پکارا جائے	نماز کیلئے	جمعہ کے دن

رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا

فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا
تو بھاگو/جلدی کرو	طرف	اللہ کے ذکر کی	اور چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہوتم	جانتے	پھر جب

تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کیلئے جلدی کرو اور (خریدو) فروخت ترک کر دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

قُضِيَتْ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
پوری ہو چکے	نماز	تو پھیل جاؤ	زمین میں	اور تلاش کرو	سے	اللہ کے فضل	اور یاد کرو اللہ کو

نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوَا	اِنْفَضُّوْا	اِلَيْهَا	وَتَرَكُوْكَ
بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا	کھیل	منتشر ہو جاتے ہیں/دوڑتے ہیں	اسکی طرف	اور چھوڑ دیتے ہیں آپ کو

کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا

ع ٢ ٣ ١٢

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ مِنَ التِّجَارَةِ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
کھڑا	کہہ دیجئے	جو	اللہ کے پاس ہے	کہیں بہتر ہے	کھیل تماشے سے	اور تجارت سے	اور اللہ	بہترین	رزق دینے والا ہے

چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے، اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ١١ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُنٰفِقُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
منافقین	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافقین	کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بیشک آپ	رسول اللہ ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	بیشک آپ	اسکے رسول ہیں

(اے محمدؐ!) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (از راہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم

وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ
اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	منافقین	البتہ جھوٹے ہیں	بنا رکھا ہے انہوں نے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس روکا انہوں نے	سے

اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ
راہ	اللہ کی	بیشک وہ	برا ہے	جو	ہیں	وہ کرتے	یہ	اسلئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کفر کیا انہوں نے	تو مہر لگائی گئی

ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ اِنْ	يَّقُوْلُوْا
انکے دلوں پر	پس وہ	نہیں سمجھتے	اور جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور اگر	وہ باتیں کریں

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں، اور جب وہ

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ یَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	یَحْسَبُوْنَ	كُلَّ	صَیْحَةٍ	عَلَیْهِمْ	هُمْ	الْعَدُوُّ
آپ سنیں	انکی بات کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں	دیوار سے لگائی ہوئیں	وہ سمجھتے ہیں	ہر	زور کی آواز	اپنے اوپر	وہ	دشمن ہیں

گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو (مگر فہم وادراک سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں، (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں

فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	یُؤْفَكُوْنَ	وَ اِذَا	قِیْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	یَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ
پس آپ ہوشیار رہیں ان سے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جائے	ان کو	تم آؤ	مغفرت مانگے	تمہارے لئے

(کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا، اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ رَاَیْتَهُمْ	یَصُدُّوْنَ	وَ هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَآءٌ
اللہ کا رسول	ہلا دیتے ہیں	اپنے سر	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو	اعراض کرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	تکبر کرنے والے (ہوتے ہیں)	برابر ہے

تمہارے لیے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تم ان کے لیے

عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

عَلَیْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ (اَ۔اِسْتَغْفَرْتَ)	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ یَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
ان پر	خواہ آپ مغفرت مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ آپ مغفرت مانگیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں معاف کرے گا	اللہ	ان کو	بیشک اللہ	نہیں

مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے، اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا، بےشک اللہ نافرمان

یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

یَهْدِیْ	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِیْنَ	هُمُ الَّذِیْنَ	یَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ
ہدایت دیتا	قوم کو	نافرمانوں کی	یہی ہیں وہ لوگ جو	کہتے ہیں	نہ تم خرچ کرو	ان پر جو	پاس ہیں	رسول کے

لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ

اللّٰهِ حَتّٰى یَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا

اللّٰهِ	حَتّٰى	یَنْفَضُّوْا	وَ لِلّٰهِ	خَزَآىِٕنُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِیْنَ	لَا
اللہ کے	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں	اور اللہ ہی کے	خزانے ہیں	آسمانوں	اور زمین کے	اور لیکن	منافق لوگ	نہیں

کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں

يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ

يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَا	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
سمجھتے	کہتے ہیں	البتہ اگر	ہم واپس لوٹے	مدینہ کی طرف	تو یقیناً ضرور نکال باہر کرے گا	عزت والا	اس سے	ذلیل کو

سمجھتے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے،

وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا ع ۸/۱۳

وَ لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَ لِرَسُوْلِهٖ	وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
حالانکہ اللہ کی	عزت ہے	اور اسکے رسول کی	اور مومنوں کی	اور لیکن	منافق لوگ	نہیں جانتے	اے

حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ غافل کریں تم کو	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	اللہ کی یاد سے	اور جو	کرے	یہ/ایسا

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ
تو وہی لوگ	وہ	خسارا اٹھانے والے ہیں	اور خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اس سے پہلے	کہ	آجائے	تم میں سے کسی کو

تو وہ لوگ خسارا اٹھانے والے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَا	اَخَّرْتَنِيْ	اِلٰى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ اَكُنْ	مِنَ
موت	پھر وہ کہے	اے میرے رب	کیوں نہ	تونے مجھے مہلت دی	تک	وقت/مدت	قریب/تھوڑی	پس میں خیرات کرتا	اور میں ہوتا	سے

آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱ ع ۲/۱۴

الصّٰلِحِيْنَ	وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
نیک لوگوں میں	اور ہرگز نہیں مہلت دیتا	اللہ	کسی نفس کو	جب	آجائے	اسکا وقت مقرر	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ۱۸ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّغَابُن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
باہم غبن ظاہر کرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اسی کی	بادشاہی	اور اسی کی	تعریف	اور وہ	پر	ہر

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَمِنْكُمْ	مُؤْمِنٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
چیز	قادر ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	پھر تم میں سے	کوئی کافر	اور تم میں سے	کوئی مومن	اور اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

پر قادر ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ

بَصِيْرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَاِلَيْهِ
دیکھتا ہے	اسی نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور صورتیں بنائیں تمہاری	تو بہت اچھی بنائیں	صورتیں تمہاری	اور اسی کی طرف

دیکھتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ

الْمَصِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ
لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

لوٹ کر جانا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا
اور اللہ	خوب واقف ہے	دلوں کے بھیدوں سے	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	اس سے پہلے	پس انہوں نے چکھا

اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے، تو انہوں نے اپنے کاموں کی

وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ
وبال	اپنے کیے کا	اوران کیلئے	عذابِ	دردناک ہے	یہ	اسلئے کہ	تھے	آتے انکے پاس	انکے رسول

سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَ تَوَلَّوْا	وَ اسْتَغْنَى اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	غَنِيٌّ
روشن نشانیوں کے ساتھ	تو کہتے	کیا آدمی	ہدایت دیں گے ہمیں	پس کفر کیا انہوں نے	اور منہ پھیر لیا	اور بے پروائی کی اللہ نے	اور اللہ	بے پروا/ بے نیاز

لے کر آتے تو یہ کہتے، کیا آدمی ہمارے ھادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور)

حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ	لَنْ يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَ رَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ
قابلِ تعریف	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جو	کافر ہیں	کہ	ہرگز نہیں اٹھائے جائینگے	کہہ دیجئے	ہاں	میرے رب کی قسم	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم کو خبر دی جائے گی

سزاوارِ حمد (وثنا) ہے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں، میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے

بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ

بِمَا	عَمِلْتُمْ	وَ ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ النُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا
اس کی جو	تم عمل کرتے ہو	اور یہ	اللہ پر	آسان ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور نور پر	وہ جو	ہم نے نازل کیا

جاؤ گے، پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے، اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ

وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ [1]	وَ مَنْ
اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	جس دن	وہ جمع کرے گا تم کو	اجتماع کے دن کیلئے	وہ	دن ہے	ہار جیت کا	اور جو

ہے، ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	نیک	وہ دور کردے گا	اس سے	اسکی برائیاں	اور داخل کرے گا اسکو	جنتوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے

جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل

[1] اس کے مختلف معنی بیان کیے گئے ہیں؛ باہم غبن ظاہر کرنا، نفع و نقصان اٹھانا، ہار جیت، نقصان اٹھانا۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا
نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور جو لوگ	کافر ہیں	اور جھٹلایا انہوں نے

کرے گا، ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

الربع ۱۵ ع

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ

بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	مَا	اَصَابَ	مِنْ
ہماری آیات کو	وہی لوگ	آگ والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور بہت بری ہے	لوٹنے کی جگہ	نہیں	پہنچتی	کوئی

جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت نازل نہیں

مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١

مُصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
مصیبت	مگر	اللہ کے حکم سے	اور جو	ایمان لائے اللہ پر	وہ ہدایت دے گا	اسکے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	جانتا ہے

ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ
اور اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	پھر اگر	تم منہ پھیر لو	تو صرف	ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر

الْمُبِيْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
صاف صاف	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	مومن لوگ	اے	لوگو جو

پہنچا دینا ہے۔ اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ مومنو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا

اٰمَنُوْا	اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ اِنْ	تَعْفُوْا
ایمان لائے ہو	بیشک	سے/بعض	تمہاری بیویوں	اور تمہاری اولاد میں	دشمن ہیں	تمہارے	پس بچتے رہو ان سے	اور اگر	تم معاف کر دو

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں، سو ان سے بچتے رہو، اور اگر معاف کر دو

وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ

وَ تَصْفَحُوْا	وَ تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	اَمْوَالُكُمْ	وَ اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
اور درگزر کرو	اور بخش دو	تو بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	آزمائش ہے

اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا

وَ اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	مَا	اِسْتَطَعْتُمْ	وَ اسْمَعُوْا	وَ اَطِيْعُوْا
اور اللہ	اسکے پاس	اجر	بڑا	پس ڈرو اللہ سے	جو کچھ/ جہاں تک	ہو سکے تم سے	اور سنو	اور اطاعت کرو

اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اسکے احکام کو) سنو اور (اسکے) فرمانبردار رہو

وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ

وَ اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ مَنْ	يُوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنْ
اور خرچ کرو	بہتر ہے	تمہاری جانوں کیلئے	اور جو	بچالیا جائے	بخل سے	اپنے دل کے	تو وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے ہیں	اگر

اور (اسکی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ ⑰

تُقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ
تم قرض دو اللہ کو	قرض	اچھا	وہ بڑھائے گا اسکو	تمہارے لئے	اور معاف کردے گا	تم کو	اور اللہ	بڑا قدردان	بردبار ہے

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا، اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ ع ۲ ۸ ۱۶

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر کا	غالب	بڑی حکمت والا ہے

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الطَّلَاق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
طلاق	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ اَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَ اتَّقُوا
اے	نبیؐ	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پس طلاق دو ان کو	ان کی عدت کیلئے	اور شمار کرو	عدت	اور ڈرو

اے پیغمبرؐ! (مسلمانوں سے کہہ دو) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ

اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ بُيُوْتِهِنَّ	وَ لَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اللہ سے	تمہارا رب	نہ تم نکالو ان کو	ان کے گھروں سے	اور نہ وہ خود نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی

سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں، اگر وہ صریح بے حیائی کریں

مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ

مُبَيِّنَةٍ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِيْ
کھلی	اور یہ	حدیں ہیں اللہ کی	اور جو	تجاوز کرے/توڑے	حدیں اللہ کی	تو بیشک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	تو نہیں جانتا

(تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے!) تجھے کیا معلوم

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ
شاید کہ	اللہ	پیدا کر دے	اسکے بعد	کوئی بات/سبیل	پس جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پھر روک لو ان کو	اچھے طریقے سے	یا

شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رَجعت کی) سبیل پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے

فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ

فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِنْكُمْ	وَ اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ
جدا کر دو ان کو	اچھے طریقے سے	اور گواہ رکھو	دو معتبر	اپنے میں سے	اور قائم کرو	گواہی	اللہ کیلئے	یہ

(زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہو!) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②

يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ مَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَهٗ	مَخْرَجًا
نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اسکو جو	ہے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور جو	ڈرے اللہ سے	وہ پیدا کر دے گا	اس کیلئے	نکلنے کا راستہ

شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کیلئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کر دے گا۔

71

وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

وَ يَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ	وَ مَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	بَالِغُ
اور رزق دے گا اسکو	جہاں سے	نہیں وہ گمان کرتا	اور جو	بھروسا کرے	اللہ پر	تو وہ	کافی ہے اسکو	بیشک اللہ	پورا کرنے والا

اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے)

اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ

اَمْرِهٖ	قَدْ جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ الّٰۗـِٔيْ	يَىِٕسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ	مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ
اپنے حکم کو	بیشک بنایا/مقرر کیا	اللہ نے	ہر چیز کا	اندازہ	اور وہ عورتیں جو	ناامید ہوگئی ہیں	حیض سے	تمہاری عورتوں میں سے

پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں

اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

اِنْ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ الّٰۗـِٔيْ	لَمْ يَحِضْنَ	وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ
اگر	تمہیں شک ہو	تو انکی عدت	تین	ماہ	اور جن عورتوں کو	نہیں حیض آیا	اور حمل والی عورتیں	انکی عدت ہے	کہ

اگر تم کو (انکی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (انکی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَ مَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗ
وضع ہو جائے	انکا حمل	اور جو	ڈرے اللہ سے	پیدا کرے گا	اس کیلئے	اپنے حکم سے/اسکے کام میں	آسانی	یہ	حکم ہے اللہ کا	اس نے نازل کیا اسکو

وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کیے

اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

اِلَيْكُمْ	وَ مَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ يُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا	اَسْكِنُوْهُنَّ
تمہاری طرف	اور جو	ڈرے گا اللہ سے	وہ دور کر دے گا	اس سے	اسکی برائیاں	اور بڑا دے گا	اس کو	اجر	رکھو ان کو

ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ

مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِنْ وُّجْدِكُمْ	وَ لَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ	وَ اِنْ	كُنَّ
جس جگہ	تم رہتے ہو	اپنی استطاعت کے مطابق	اور نہ تم ضرر پہنچاؤ ان کو	کہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	وہ ہوں

71

میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو، اور اگر حمل سے ہوں

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ

أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَآتُوهُنَّ
حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وضع ہو جائے	ان کا حمل	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لئے	پس دو ان کو

تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو، پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت

أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ⑥

أُجُورَهُنَّ	وَأْتَمِرُوا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ ❶	فَسَتُرْضِعُ	لَهُ	أُخْرَىٰ
انکی اجرت	اور مشورہ کرو	اپنے درمیان	بھلے طریقے سے	اور اگر	تم باہم کشمکش کرو گے	تو دودھ پلائے گی	اس کو	کوئی دوسری

دو۔ اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو بچے کو (اس کے باپ کے کہنے سے) کوئی اور عورت

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ ۚ لَا

لِيُنْفِقْ	ذُو سَعَةٍ	مِنْ	سَعَتِهِ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهُ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّا	آتَاهُ اللّٰهُ	لَا
چاہیے کہ خرچ کرے	وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور وہ شخص کہ	تنگ کیا گیا	جس پر	اسکا رزق	پس چاہیے کہ خرچ کرے	اس میں سے جو	دیا اسکو اللہ نے	نہیں

دودھ پلائے گی۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے، اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔

ع ۱ / ۱۷ يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَا	آتَاهَا	سَيَجْعَلُ اللّٰهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُسْرًا	وَكَأَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر	جو	دیا اسکو	عنقریب کرے گا اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی	اور کتنی	بستیاں

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے

عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ⑧

عَتَتْ	عَنْ أَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهِ	فَحَاسَبْنَاهَا	حِسَابًا	شَدِيدًا	وَعَذَّبْنَاهَا	عَذَابًا	نُكْرًا
سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور اسکے رسولوں کے	پھر ہم نے حساب لیا انکا	حساب	سخت	اور عذاب دیا ہم نے انکو	عذاب	بڑا سخت

اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا	وَكَانَ	عَاقِبَةُ	أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور تھا	انجام	انکے کام کا	خسارا	تیار کیا اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت

سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،

❶ تَعَاسَرْتُمْ: باہم کشمکش کرو گے تم، باہم ضد کرو گے تم۔

مع فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُوْلًا
پس ڈرو اللہ سے	اے عقل مندو	جو لوگ	ایمان لائے ہو	بیشک نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	رسول

تو اے اربابِ دانش جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں)

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ

يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ
پڑھتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات	روشن	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	سے

جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اندھیروں	طرف	نور/روشنی	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	نیک	وہ داخل کرے گا اسکو	باغہائے بہشت میں	بہتی ہیں

اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ ان کو باغ ہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ
جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	بیشک	بہت اچھا کیا اللہ نے	اس کیلئے	رزق	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیے	سات

نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ

سَمٰوٰتٍ	وَمِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ
آسمان	اور زمینیں	ان کی طرح	نازل کرتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	کہ بیشک اللہ	پر	ہر

پیدا کیے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر

ع ٢ ٥ ١٨ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاَنَّ اللّٰهَ	قَدْ اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا
چیز	قادر ہے	اور بیشک اللہ	احاطہ کیے ہوئے ہے	ہر چیز کا	علم سے

چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

التَّحْرِيْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
حرام کرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَا	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَ اللّٰهُ
اے	نبیؐ	کیوں	آپ نے حرام کیا	جو	حلال کیا اللہ نے	آپ کیلئے	آپ چاہتے ہیں	خوشنودی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ

اے پیغمبرؐ! جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیبیوں کی خوشنودی چاہتے ہو، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	قَدْ فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَ اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ هُوَ
بڑا بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک فرض کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	کفارہ	تمہاری قسموں کا	اور اللہ ہی	تمہارا کارساز ہے	اور وہ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کار ساز ہے۔ اور وہ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ
خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور جب	چھپا کر کہی	نبیؐ نے	طرف/سے	بعض/ایک	اپنی زوجہ	ایک بات	پس جب	خبر دی اس نے	اس کی

دانا (اور) حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اس نے دوسری کو بتا دی) جب اس نے اس کو افشا کیا

وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

وَ اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ اَعْرَضَ	عَنْ	بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ
اور ظاہر کر دیا اسکو	اللہ نے	اس پر	اس نے جتایا	اس سے کچھ	اور اعراض کیا	سے	کچھ	تو جب	خبر دی اسکو	اس کی	کہنے لگی

اور اللہ نے اس (حال) سے پیغمبر کو آگاہ کیا تو پیغمبر نے (ان بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ	اِنْ	تَتُوْبَا	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ
کس نے	خبر دی آپؐ کو	یہ	فرمایا	خبر دی مجھے	جاننے والے	خبردار نے	اگر	تم دونوں توبہ کرو	اللہ کے آگے	پس تحقیق	ٹیڑھے ہو گئے ہیں

آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

قُلُوْبُكُمَا	وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
دل تم دونوں کے	اور اگر	تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کروگی	اس پر	تو بیشک اللہ	وہ	دوست ہے اسکا	اور جبریل	اور نیک	مومن لوگ

کج ہو گئے ہیں، اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ ❶	ظَهِيْرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا
اور فرشتے	اس کے بعد/علاوہ	مددگار ہیں	ممکن ہے	اسکا رب	اگر	وہ طلاق دیدے تم کو	کہ	بدلے میں دیدے اسکو	بیویاں	بہتر

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ

مِنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ
تم سے	اطاعت کرنے والیاں	ایمان لانے والیاں	فرمانبردار	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	روزہ دار	شوہر دیدہ/بیوہ

دے دے، مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر

وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَاَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ
اور کنواریاں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن جس کا	انسان

اور کنواریاں۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَا	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ
اور پتھر ہیں	اس پر	فرشتے	تندخو	طاقت ور	نہیں نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم دیتا ہے ان کو	اور کرتے ہیں

اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں، جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا
جو	انکو حکم دیا جاتا ہے	اے	لوگو جو	کافر ہوئے	نہ تم عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	تم کو بدلہ دیا جائے گا	اسکا جو

اسے بجا لاتے ہیں۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ، جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو

❶ بَعْدَ ذٰلِكَ: اس کے بعد یا اس کے علاوہ۔

ع ١ / ١٩

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى
تھے	تم عمل کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	توبہ کرو	اللہ کے آگے	توبہ	خالص	ممکن ہے

بدلہ دیا جائے گا۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو، امید ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تمہارا رب	کہ	دور کردے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کردے تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

يَوْمَ	لَا يُخْزِيْ	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اس دن	نہیں رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے

اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نورِ ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَ بِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا	وَ اغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
اور انکی دائیں طرف	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	ہمارے لئے	ہمارا نور	اور معاف کردے	ہمیں	بیشک تو	پر	ہر	چیز

(روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ

قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ مَاْوٰىهُمْ
قادر ہے	اے	نبی	جہاد کیجئے	کافروں	اور منافقوں سے	اور سختی کیجئے	ان پر	اور انکا ٹھکانا

قادر ہے۔ اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو، اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ

جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِمْرَاَتَ نُوْحٍ
جہنم ہے	اور کیا بری ہے	لوٹنے کی جگہ	بیان کی ہے اللہ نے	مثال	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	نوح کی بیوی کی

دوزخ ہے، اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی

وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ

وَ امْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ
اور بیوی لوط کی	دونوں تھیں	نیچے/زوجیت میں	دو بندوں کی	ہمارے بندوں میں سے	دو صالح	پھر ان دونوں نے خیانت کی انکی	تو نہ

مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ

يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ

يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ قِيْلَ	اُدْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ	وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
وہ دونوں کام آئے	ان دونوں عورتوں کے	سے	اللہ	کچھ بھی	اور کہا گیا	دونوں داخل ہوجاؤ	آگ میں	ساتھ	اور داخل ہونیوالوں کے	اور بیان کی اللہ نے

اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہوجاؤ۔ اور مومنوں کے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي وقف لازم

مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِمْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	اِبْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِيْ
مثال	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	بیوی کی	فرعون کی	جب	اس نے کہا	اے میرے رب	بنا	میرے لئے	اپنے پاس	ایک گھر	میں

لیے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس

الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱ وَ مَرْيَمَ

الْجَنَّةِ	وَ نَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَ عَمَلِهٖ	وَ نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ مَرْيَمَ
جنت	اور مجھے نجات دے	سے	فرعون	اور اسکے عمل	اور نجات دے مجھے	لوگوں سے	ظالم	اور مریم

ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ

اِبْنَتَ	عِمْرٰنَ	الَّتِيْ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ صَدَّقَتْ
بیٹی	عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	پس پھونک دیا ہم نے	اس میں	اپنی روح سے	اور تصدیق کی اس نے

مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝۱۲ ع ۲ ۵ ۲۰

بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا	وَ كُتُبِهٖ	وَ كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ
باتوں کی	اپنے رب کی	اور اسکی کتابوں کی	اور تھی وہ	فرمانبرداروں میں سے

اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۳۰ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُلْك	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بادشاہی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ
نہایت بابرکت ہے	وہ ذات کہ	جسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جس نے	پیدا کیا	موت	اور زندگی کو

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
تاکہ تمہاری آزمائش کرے	کون تم میں	سب سے بہتر ہے	عمل میں	اور وہ	زبردست	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے، اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ اس نے سات آسمان اوپر تلے

طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

طِبَاقًا	مَا	تَرٰى	فِيْ	خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ	تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ
اوپر تلے	نہیں	دیکھے گا تو	میں	تخلیق	الرحمٰن کی	کوئی	خلل/فرق	پس لوٹا/پھیر	نگاہ	کیا	تو دیکھتا ہے	کچھ شگاف/دراڑ

بنائے۔(اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) الرحمان کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ، بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَهُوَ	حَسِيْرٌ	وَلَقَدْ	زَيَّنَّا
پھر	لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ	پلٹ آئے گی	طرف تیری	نگاہ	ذلیل ہو کر	اور وہ	تھکی ہوئی	اور البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔ ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے)

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِلشَّيٰطِيْنِ	وَاَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ
آسمانِ	دنیا کو	چراغوں کے ساتھ	اور کیا ہم نے ان کو	مارنے کا آلہ	شیاطین کو	اور تیار کیا ہم نے	ان کے لیے	عذاب

چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیاطین کو مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر

السَّعِيْرِ ٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ٦ اِذَآ اُلْقُوْا

السَّعِيْرِ	وَ لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَا	اُلْقُوْا
دہکتی آگ کا	اوران لوگوں کیلئے جنہوں نے	انکارکیا	اپنے پروردگار کا	عذاب ہے	دوزخ کا	اور برا ہے	ٹھکانا/لوٹنے کی جگہ	جب	وہ ڈالے جائینگے

رکھا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَهِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَا	اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ
اس میں	سنیں گے وہ	اس کا	چیخنا چلانا	اور وہ	جوش ماررہی ہوگی	قریب ہے	وہ پھٹ پڑے	غصے سے	جب بھی	ڈالی جائے گی	اس میں	کوئی جماعت

تواس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش ماررہی ہوگی، گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا

سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ قُلْنَا
پوچھیں گے ان سے	داروغے اسکے	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	کہیں گے	ہاں	ضرور آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانیوالا	پس جھٹلا دیا ہم نے	اور کہا

داروغہ ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے، کیوں نہیں، ضرور ہمارے پاس ہدایت کرنے والا آیا تھا۔ لیکن ہم

نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ	وَ قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا
نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں	بڑی	اور کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے	نہ

نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل ہی نہیں کی، تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اور کہیں گے، اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ١١ اِنَّ

كُنَّا	فِيْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِاَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	اِنَّ
ہوتے	میں	والوں	دوزخ	پس اعتراف کیا انہوں نے	اپنے گناہ کا	پس دوری ہے	رہنے والوں کیلئے	دوزخ کے	بےشک

دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔ (اور) جو

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوْ
جولوگ	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش	اوراجر	عظیم ہے	اور چھپاؤ تم	بات اپنی	یا

لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا

اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ

اِجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ❶	اَلَا	یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَ هُوَ	اللَّطِیْفُ
ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب واقف ہے	والی/ بھید سے	سینے/ دلوں کے	کیا نہ	جانے گا وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ ہے	باریک بین

ظاہر، وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا (اور)

ع ۱/۱۴

الْخَبِیْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ

الْخَبِیْرُ	هُوَ الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ مَنَاكِبِهَا	وَ كُلُوْا	مِنْ
بڑا باخبر	وہی ہے جس نے	کیا	تمہارے لیے	زمین کو	مسخر/نرم	پس چلو تم	اسکے راستوں میں	اور کھاؤ	سے

ہر چیز سے آگاہ ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کیا، تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا)

رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ

رِزْقِهٖ	وَ اِلَیْهِ	النُّشُوْرُ	ءَ اَمِنْتُمْ	مَنْ	فِی السَّمَآءِ	اَنْ	یَخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِیَ
اسکے رزق	اور اسی کی طرف	زندہ ہو کر جانا ہے	کیا تم بے خوف ہو	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین میں	پس ناگہاں	وہ

رزق کھاؤ۔ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے نکل کر) جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت

تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ

تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَنْ	فِی السَّمَآءِ	اَنْ	یُرْسِلَ	عَلَیْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَیْفَ
لرزنے لگے	کیا	تم بے خوف ہو	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر	کنکر بھری ہوا	پس عنقریب تم جان لوگے	کہ کیسا ہے

حرکت کرنے لگے؟ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا

نَذِیْرِ ۝۱۷ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ۝۱۸ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى

نَذِیْرِ	وَ لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَیْفَ	كَانَ	نَكِیْرِ	اَوَ	لَمْ یَرَوْا	اِلَى
میرا ڈرانا	اور تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	طرف

کیسا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا، سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہے! کیا انہوں نے اپنے سروں پر

وقف لازم / اتفاق — وقف منزل / وقف غفران

الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؕۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ۝۱۹

الطَّیْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَ یَقْبِضْنَ	مَا	یُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍ	بَصِیْرٌ
پرندوں کی	اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور سکیڑتے ہوئے	نہیں	تھامتا انہیں	مگر	الرحمٰن	بیشک وہ	ہر چیز کو	دیکھنے والا ہے

اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلاتے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں؟ رحمٰن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

❶ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ: سینوں والی سے یعنی دلوں کے بھید سے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ

اَمَّنْ (اَمْ-مَنْ)	هٰذَا	الَّذِیْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	یَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ
بھلاکون ہے	یہ	جو	وہ	فوج (ہوکر)	تمہاری	مدد کرے تمہاری	سوائے	الرحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر	میں

بھلا کون ایسا ہے جو تمہاری فوج ہو کر رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟ کافر تو دھوکے

غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ

غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ	یَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ	عُتُوٍّ	وَ نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ
دھوکے	بھلاکون ہے	یہ	جو	رزق دے تمہیں	اگر	وہ روک لے	رزق اپنا	بلکہ	وہ جمے ہوئے ہیں	میں	سرکشی	اور نفرت	پس کیا جو

میں ہیں۔ بھلا وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص

یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰی وَجْهِهٖ	اَهْدٰۤی	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ	هُوَ
چلتا ہے	گرتا ہوا / اوندھا	اپنے منہ کے بل	زیادہ سیدھی راہ والا ہے	یا وہ جو	چلتا ہے	برابر/سیدھا	پر	راستے	سیدھے	کہہ دیں	وہی ہے

چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے رستے پر ہے یا جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہے؟ کہو، وہ

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ

الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	وَ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ الْاَبْصَارَ	وَ الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ
جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت ہی کم	تم شکر ادا کرتے ہو	کہہ دیں

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا، اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ کہہ دو کہ

هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

هُوَ الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ
وہی ہے جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا، اور اسی کے روبرو تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ اِنَّمَا	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
ہو تم	سچے	کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	علم	اللہ کے پاس ہے	اور بات یہ ہے کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	پھر جب	وہ اسے دیکھیں گے

کب (پورا) ہوگا؟ کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے، اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ)

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ	قُلْ
قریب	بگڑجائیں گے	منہ	ان لوگوں کے جنہوں نے	کفرکیا	اورکہاجائے گا	یہ ہے	وہ کہ	تھےتم	جس کو	مانگتے	کہہ دیجئے

قریب آ گیا ہے تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے، اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔ کہو کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ مَنْ	مَعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ
کیاتم نے دیکھا	اگر	ہلاک کردے مجھے	اللہ	اورجو	میرے ساتھ ہیں	یا	رحم فرمائے ہم پر	توکون	پناہ دے گا	کافروں کو	عذاب سے

بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے، تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ

اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ
دردناک	کہہ دیجئے	وہی	الرحمٰن	ایمان لائے ہم	اس پر	اوراسی پر	بھروسا کیاہم نے	پس عنقریب تم جان لوگے	کون ہے	وہ	گمراہی میں

دے گا؟ کہہ دو کہ وہ (خدائے) الرحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑا

ع ٢ ٢ ٢ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

مُبِيْنٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَعِيْنٍ
کھلی	کہہ دیجئے	بھلادیکھوتو	اگر	ہوجائے	پانی تمہارا	نیچے اتراہوا	توکون	لائے گاتمہارے لیے	پانی	رواں/ جاری

رہا تھا۔ کہو، بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

الْقَلَم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	نٓ
قلم	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	ن

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ

نٓ	وَ الْقَلَمِ	وَ مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَا	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ	وَ اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ
ن	قسم قلم کی	اوراسکی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں	آپ	فضل سے	اپنے پروردگار کے	دیوانہ	اوربیشک	آپ کیلئے	اجرہے	نہ

ن! قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں، اس کی قسم! کہ (اے محمدؐ!) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ تمہارے لیے بے انتہا

مَمْنُوْنٍ ③ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥

مَمْنُوْنٍ	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ
ختم ہونے والا/کم کیا ہوا	اور بیشک آپ	البتہ پر	خلق	عظیم	پس عنقریب آپ دیکھیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	دیوانہ ہے

اجر ہے۔ اور اخلاق تمہارے بہت عالی ہیں۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦ فَلَا تُطِعِ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَلَا تُطِعِ
بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	سیدھا راستہ پانے والوں کو	پس نہ کہا ماننا

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔ تم جھٹلانے والوں کا کہا

الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ⑨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩ هَمَّازٍ

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ	هَمَّازٍ
جھٹلانے والوں کا	وہ چاہتے ہیں	اگر/کاش	آپ نرمی کریں	تو وہ بھی نرمی کریں	اور نہ کہا ماننا	ہر	بڑی قسمیں کھانے والے کا	ذلیل/بے وقعت	طعنے دینے والا

نہ ماننا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات، طعن آمیز اشارتیں

مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ⑪ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ⑬ اَنْ كَانَ

مَشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ	مَنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ ❶	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ	اَنْ	كَانَ
بڑا پھرنے والا	چغلیاں لیے	روکنے والا/بخیل	نیکی سے/ مال میں	حد سے بڑھا ہوا	بدکار/گنہگار	سخت مزاج	اس کے علاوہ	بدنام	(اسلئے) کہ	وہ ہے

کرنے والا، چغلیاں لیے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا بدکار، سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔ اس لیے کہ

ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى

ذَا	مَالٍ	وَ بَنِيْنَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى
والا	مال	اور بیٹے	جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	اس کو	آیتیں ہماری	وہ کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اس کو	پر

مال اور بیٹے رکھتا ہے! جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں

الْخُرْطُوْمِ ⑯ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰

الْخُرْطُوْمِ	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِيْنَ
ناک	بیشک ہم نے	آزمایا ان کو	جیسا کہ	آزمایا ہم نے	باغ والوں کو	جب	انہوں نے قسم کھائی	وہ ضرور توڑ لیں گے اس کو	صبح ہوتے ہی

گے۔ ہم نے ان کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں

❶ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ: روکنے والا نیکی سے یا بخیل مال میں (دونوں ترجمے ہو سکتے ہیں)۔

وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ

وَ لَا	يَسْتَثْنُوْنَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ هُمْ	نَآئِمُوْنَ	فَاَصْبَحَتْ
اور نہ	انشاءاللہ کہا انہوں نے	پس پھر گیا	اوپر اسکے	ایک پھرنے والا	آپ کے پروردگار کی طرف سے	اور وہ	سوئے پڑے تھے	پس وہ صبح ایسا ہو گیا

گے اور انشاء اللہ نہ کہا۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی۔ تو وہ ایسا ہو گیا

كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

كَالصَّرِيْمِ	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنْ	اُغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ
جیسے کٹی ہوئی کھیتی	تو وہ پکارنے لگے ایک دوسرے کو	صبح ہوتے ہی	کہ	صبح سویرے ہی چلو	اپنی کھیتی پر	اگر	ہو تم	کاٹنے والے

جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی پہنچو۔

فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّ غَدَوْا

فَانْطَلَقُوْا	وَ هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِسْكِيْنٌ	وَ غَدَوْا
تو وہ چل پڑے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے	کہ	نہ ہر گز داخل ہونے پائے اس میں	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے چل پڑے

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور کوشش کے ساتھ

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ
تیزی سے روکنے/بخیلی پر	(گویا) قادر ہیں	پس جب	انہوں نے دیکھا اسے	کہنے لگے	یقیناً ہم	راستہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	بدنصیب ہیں	کہا

سویرے ہی جا پہنچے گویا (کھیتی پر) قادر ہیں۔ جب باغ دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بدنصیب ہیں۔ ایک جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
ان میں سے (میانہ رو) اچھے آدمی نے	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم کو	کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے	کہنے لگے	پاک ہے	پروردگار ہمارا	بیشک	ہم ہیں	ظالم

ان میں فرزانہ تھا بولا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے، بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى

فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى
پھر متوجہ ہوا	ایک ان کا	پر	دوسرے	ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	بیشک ہم تھے	حد سے بڑھنے والے	امید ہے

پھر لگے ایک دوسرے کو رو در رو ملامت کرنے۔ کہنے لگے، ہائے شامت! ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔ امید ہے کہ

رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝۳۲ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ

رَبُّنَا	اَنْ	يُبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِنْهَا	اِنَّا	اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ
پروردگار ہمارا	یہ کہ	بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	بیشک ہم	طرف	اپنے پروردگار کی	رجوع کرتے ہیں	اس طرح (ہوتا ہے)	عذاب	اور البتہ عذاب

ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے بہتر باغ عنایت کرے، ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۳ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۳۴

الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
آخرت کا	سب سے بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے	جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	پاس	انکے پروردگار کے	باغ ہیں	نعمتوں کے

عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۵ مَا لَكُمْ ۜ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۶ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ

اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ
تو کیا ہم کر دیں گے	مسلمانوں کو	نافرمانوں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	کوئی کتاب

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے

فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝۳۷ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝۳۸ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ

فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوْمِ
جس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک	تمہارے لیے	اس میں	البتہ جو	تم پسند کرتے ہو	یا	تمہارے لیے ہیں	قسمیں	ہمارے اوپر	پہنچنے والی	دن تک

جس میں (یہ) پڑھتے ہو کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی؟ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں

الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝۳۹ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۴۰ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
قیامت کے	بیشک	تمہارے لیے	ضرور وہ جس کا	تم حکم کرو گے	پوچھیں ان سے	کون ہے ان میں	اس کا	ضامن/ذمہ دار	یا	ان کے	شریک ہیں

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی؟ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے۔ کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝۴۱ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَيُدْعَوْنَ	اِلٰى
پس چاہیے کہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	وہ ہیں	سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	پنڈلی سے	اور وہ بلائے جائیں گے	طرف

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا[1] اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے

[1] اس کی تاویل یہ کی گئی ہے کہ جس روز تمام حقیقتیں بے نقاب ہو جائیں گی اور لوگوں کے تمام اعمال کھل کر سامنے آجائیں گے۔

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ

السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ
سجدوں کی	تو وہ (سجدہ) نہ کرسکیں گے	جھکی ہوئی	آنکھیں ان کی	چھا رہی ہو گی ان پر	ذلت	اور تحقیق	تھے	وہ بلائے جاتے

تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے

اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِیْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اِلَى السُّجُوْدِ	وَ هُمْ	سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِیْ	وَ مَنْ	يُكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
سجدوں کی طرف	اور وہ	صحیح سالم تھے	پس چھوڑ دیں مجھے	اور اسے جو	جھٹلاتا ہے	اس کلام کو	عنقریب ان کو ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے

بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح سالم تھے۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

مِنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ اُمْلِیْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِیْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
جہاں سے	ان کو خبر بھی نہ ہوگی	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	بیشک	تدبیر میری	بڑی قوی ہے	کیا	آپ ان سے مانگتے ہیں	صلہ	پس وہ

کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں، میری تدبیر قوی ہے۔ کیا تم ان سے کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

مِنْ مَّغْرَمٍ	مُثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ
تاوان سے	گرانبار ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے	کہ وہ	لکھتے جاتے ہیں	پس صبر کیجئے	حکم کیلئے	اپنے پروردگار کے

تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں؟ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔

وقف لازم

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَا	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ
اور نہ ہوں	والے کی طرح	مچھلی	جب	پکارا اس نے	اور وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر نہ	یہ کہ	سنبھالتی اسے	نعمت/مہربانی	اس کے پروردگار کی

اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ غم وغصہ میں بھرے ہوئے تھے۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی

لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَاِنْ	يَكَادُ
البتہ وہ پھینک دیا جاتا	چٹیل میدان میں	اور وہ	ابتر حال ہوتا	پس برگزیدہ کیا اسے	اسکے پروردگار نے	پھر کرلیا اسے	نیکوکاروں میں سے	اور تحقیق	قریب ہے

یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔ پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کرلیا۔ اور کافر

وقف لازم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۵۱

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ
جن لوگوں نے	کفر کیا	کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو	اپنی نگاہوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	نصیحت (کتاب)	اور کہتے ہیں	بیشک وہ	دیوانہ ہے

جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۵۲

ع ۲ ۱۹/۴ الربع

وَمَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
اور نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اہل عالم کیلئے

اور (لوگو) یہ قرآن اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

الْحَاقَّةُ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
حق ہونے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۴

اَلْحَاقَّةُ	مَا	الْحَاقَّةُ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاقَّةُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ
حق ہونے والی/قیامت	کیا ہے	حق ہونے والی	اور کیا	آپ سمجھے	کیا ہے	قیامت	جھٹلایا	ثمود	اور عاد نے	کھڑکھڑانے والی/اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (وہی) کھڑکھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۶ سَخَّرَهَا

فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ	وَاَمَّا عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا
سو رہے	ثمود	تو وہ ہلاک کردیئے گئے	حد سے نکل جانے والی آواز سے	اور رہے عاد	تو ہلاک کیے گئے	ہوا سے	تیز وتند	حد سے بڑھی ہوئی	چلائے رکھا اسکو

سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے۔ رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔ اللہ نے اس کو

عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ
ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگاتار	پھر تو دیکھتا	اس قوم کو	اس میں	چت گری ہوئی	گویا کہ وہ	تنے ہیں

سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا۔ تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے

نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ

نَخۡلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلۡ	تَرٰى	لَهُمۡ	مِّنۡ بَاقِيَةٍ	وَجَآءَ	فِرۡعَوۡنُ	وَمَنۡ	قَبۡلَهٗ	وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ
کھجور کے	کھوکھلے	پس کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کوئی باقی	اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے تھے	اور الٹی ہوئی بستیاں

کھوکھلے تنے۔ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں میں رہتے تھے،

بِالۡخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ

بِالۡخَاطِئَةِ	فَعَصَوۡا	رَسُوۡلَ	رَبِّهِمۡ	فَاَخَذَهُمۡ	اَخۡذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الۡمَآءُ
خطاؤں کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	پیغمبر کی	اپنے پروردگار کے	پس پکڑا اس نے ان کو	پکڑنا	سخت	بیشک	جب	طغیانی پر آیا	پانی

سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلۡنٰكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ

حَمَلۡنٰكُمۡ	فِى الۡجَارِيَةِ	لِنَجۡعَلَهَا	لَكُمۡ	تَذۡكِرَةً	وَتَعِيَهَا	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا	نُفِخَ
ہم نے تمہیں سوار کیا	کشتی میں	تاکہ بنائیں اس کو	تمہارے لیے	یادگار	اور اس کو یاد رکھے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکی جائے گی

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی پر سوار کر لیا تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ تو جب صور میں

فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤

فِى الصُّوۡرِ	نَفۡخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَحُمِلَتِ	الۡاَرۡضُ	وَالۡجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً
صور میں	پھونک	ایک بار	اور اٹھائے جائیں گے	زمین	اور پہاڑ	پس دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے	توڑ پھوڑ کر	یکبارگی

ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لیے جائیں گے پھر یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے

فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالۡمَلَكُ عَلٰٓى

فَيَوۡمَئِذٍ	وَقَعَتۡ	الۡوَاقِعَةُ	وَانۡشَقَّتۡ	السَّمَآءُ	فَهِىَ	يَوۡمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَالۡمَلَكُ	عَلٰى
پس اس روز	ہو پڑے گی	ہو پڑنے والی/قیامت	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ	اس دن	بالکل کمزور	اور فرشتے	پر

تو اس روز ہو پڑنے والی قیامت ہو پڑے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا اور فرشتے اس کے کناروں

اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى

اَرۡجَآئِهَا	وَيَحۡمِلُ	عَرۡشَ	رَبِّكَ	فَوۡقَهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ	يَوۡمَئِذٍ	تُعۡرَضُوۡنَ	لَا تَخۡفٰى
اسکے کناروں	اور اٹھائیں گے	عرش	آپ کے پروردگار کا	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	جس دن	تم پیش کیے جاؤ گے	نہیں چھپی رہے گی

پر (اتر آئیں گے)، اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہوں گے۔ اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ

مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿۱۹﴾

مِنۡكُمۡ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا	مَنۡ	اُوۡتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ	فَيَقُوۡلُ	هَآؤُمُ	اِقۡرَءُوۡا	كِتٰبِيَهۡ ❶
تم سے/تمہاری	کوئی پوشیدہ چیز	پس رہا	وہ جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	دائیں ہاتھ میں اسکے	تو وہ کہے گا	لو بھئی	پڑھو	میرا اعمال نامہ

گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا (اعمال) نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا، لیجیے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے۔

اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾

اِنِّىۡ	ظَنَنۡتُ	اَنِّىۡ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهۡ ❶	فَهُوَ	فِىۡ	عِيۡشَةٍ	رَّاضِيَةٍ	فِىۡ جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ
بیشک مجھے	یقین تھا	کہ مجھے	ملنے والا ہے	میرا حساب	پس وہ	میں	زندگی/عیش	پسندیدہ/من مانی	بہشت میں	اونچی/بلند

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا۔ پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں

قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــئًا ۢ بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِى الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا

قُطُوۡفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوۡا	وَاشۡرَبُوۡا	هَنِيۡٓــئًا	بِمَا	اَسۡلَفۡتُمۡ	فِى الۡاَيَّامِ	الۡخَالِيَةِ	وَاَمَّا
جس کے میوے	قریب (ہونگے)	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	اسکے بدلے میں جو	تم پہلے کر چکے	ایام میں	گزرے ہوئے	اور رہا

جن کے میوے قریب ہوں گے۔ جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ اور جس کا

مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ ﴿۲۵﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِيَهۡ ﴿۲۶﴾

مَنۡ	اُوۡتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوۡلُ	يٰلَيۡتَنِىۡ	لَمۡ اُوۡتَ	كِتٰبِيَهۡ ❶	وَلَمۡ اَدۡرِ	مَا	حِسَابِيَهۡ ❶
وہ جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اسکے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں	نہ دیا جاتا مجھے	اعمال نامہ میرا	اور نہ میں جانتا	کیا ہے	میرا حساب

نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا، اے کاش! مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيۡتَهَا كَانَتِ الۡقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنِّىۡ مَالِيَهۡ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّىۡ سُلۡطٰنِيَهۡ ﴿۲۹﴾ خُذُوۡهُ

يٰلَيۡتَهَا	كَانَتِ	الۡقَاضِيَةَ	مَا	اَغۡنٰى	عَنِّىۡ	مَالِيَهۡ ❶	هَلَكَ	عَنِّىۡ	سُلۡطٰنِيَهۡ ❶	خُذُوۡهُ
اے کاش وہ (موت)	ہوتی	ختم کر دینے والی	نہ	کام آیا	میرے	مال میرا	جاتی رہی	مجھ سے	میری سلطنت	پکڑلو اسے

اے کاش! موت (ابد الآباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی۔ (آج) میرا مال میرے کچھ کام بھی نہ آیا۔ (ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

فَغُلُّوۡهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ صَلُّوۡهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ﴿۳۲﴾

فَغُلُّوۡهُ	ثُمَّ	الۡجَحِيۡمَ	صَلُّوۡهُ	ثُمَّ	فِىۡ سِلۡسِلَةٍ	ذَرۡعُهَا	سَبۡعُوۡنَ	ذِرَاعًا	فَاسۡلُكُوۡهُ
پس طوق پہنا دو اسے	پھر	جہنم میں	ڈال دو اسے	پھر	زنجیر میں	جس کا طول	ستر	گز ہے	پس جکڑ دو اسے

(حکم ہو گا کہ) اسے پکڑو اور طوق پہنا دو، پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو، پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے، جکڑ دو۔

❶ ۃ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ

اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَلَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَلَيْسَ	لَهٗ
بیشک وہ	تھا	نہیں ایمان لاتا	اللہ پر	بزرگ وبرتر	اور نہ	رغبت دلاتا تھا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	پس نہیں ہے	اس کا

یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ پر ایمان لاتا تھا اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔ سو آج اس کا بھی

ع ۱ ۳۷ ۵
الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ

الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَلَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ	لَا	يَاْكُلُهٗ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ	فَلَا
آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی کھانا	سوائے	پیپ کے	نہیں	(کوئی) کھائے گا اسے	سوائے	گنہگاروں کے	پس کچھ نہیں

کوئی دوستدار نہیں اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ تو ہم کو

اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ

اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَمَا	هُوَ
میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو	تم دیکھتے ہو	اور جو	تم نہیں دیکھتے	بیشک یہ	قول ہے	رسول کا	بزرگ/معزز	اور نہیں	یہ

ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں۔ اور ان کی جو نظر نہیں آتیں۔ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔ یہ کسی شاعر

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ

بِقَوْلِ	شَاعِرٍ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَلَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ
کلام	کسی شاعر کا	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ	قول ہے	کسی کاہن کا	بہت ہی کم	تم دھیان کرتے ہو	اتارا ہوا

کا کلام نہیں، لیکن تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں، لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو۔ (یہ تو) پروردگار

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ [1]
پروردگار کی طرف سے	تمام جہانوں کے	اور اگر	وہ بنا لاتا	ہم پر	کچھ	باتیں (جھوٹ)	تو یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے

عالم کا اتارا ہوا ہے۔ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے،

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ
پھر	ضرور کاٹ دیتے ہم	اس کی	رگ گردن	پھر نہ ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک	اس سے	روکنے والا	اور بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں

[1] لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ اِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُكَذِّبِيْنَ	وَ اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
پرہیزگاروں کیلئے	اور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور بیشک یہ	حسرت ہے	کافروں کے لیے

کے لیے نصیحت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۵ ۲

وَ اِنَّهٗ	لَحَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
اور بیشک یہ	حق ہے	یقینی	پس پاکی بیان کیجئے	نام کی	اپنے پروردگار کے	جو عظمت والا ہے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے۔ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہہ کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا ۴۴ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَعَارِج	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سیڑھیاں/درجات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	ذِى الْمَعَارِجِ
مانگا	ایک مانگنے والے نے	عذاب کو	واقع ہونے والا	کافروں پر	نہیں	اس کو	کوئی دفع کرنے والا	طرف سے	اللہ	صاحب درجات

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا۔ (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ

تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ الرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِىْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اسکی طرف	ایک دن میں	ہے	جس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال	پس صبر کیجئے

(نازل ہوگا)۔ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ تو (تم کافروں کی باتوں کو)

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَ نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ
صبر	جمیل/اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	جیسے پگھلا ہوا تانبا

قوت کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے، ہماری نظر میں نزدیک۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا۔

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

وَ تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ لَا	يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
اور ہونگے	پہاڑ	جیسے رنگین اون	اور نہیں	پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دکھائے جائینگے ان کو	خواہش کرے گا	مجرم

اور پہاڑ ایسے جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون۔ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا۔ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے۔ اس روز گنہگار

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۝١٢ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ

لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَ صَاحِبَتِهٖ	وَ اَخِيْهِ	وَ فَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ
کاش	بدلے میں دے دے	عذاب کے	اس دن کے	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے خاندان کو	وہ جو

خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے، اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا

تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦

تُـْٔوِيْهِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِلشَّوٰى
جگہ دیتا ہے اس کو	اور جو	زمین میں ہیں	سب کو	پھر	یہ اسے بچالے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی ہوئی آگ ہے	ادھیڑنے والی	کھال کو

تھا، اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب کچھ (دیدے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے۔ (لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا، وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے، کھال ادھیڑ

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۝١٧ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩ اِذَا مَسَّهُ

تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ	وَ تَوَلّٰى	وَ جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا	مَسَّهُ
وہ بلاتی ہے	جس نے	پیٹھ پھیری	اور اعراض کیا	اور (مال) جمع کیا	پھر سینت کر رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا	بڑا بے صبرا	جب	اسے پہنچے

ڈالنے والی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝٢٢ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى

الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَ اِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى
برائی	گھبرا اٹھنے والا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش	بڑا روکنے والا/بخیل بن جائے	سوائے	نمازیوں کے	جو	وہ	پر

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر نماز گزار۔ جو نماز کا

صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝٢٣ وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝٢٤ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۝٢٥

صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَعْلُوْمٌ	لِلسَّآئِلِ	وَ الْمَحْرُوْمِ
اپنی نماز	ہمیشہ التزام کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جن کے مالوں میں	حق	مقرر ہے	مانگنے والے کیلئے	اور نہ مانگنے والے کا

التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں۔ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔ (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔

وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ
اور وہ جو	سچ مانتے ہیں	روزِ جزاکو	اور وہ جو	وہ	عذاب سے	اپنے پروردگار کے	ڈرنے والے ہیں

اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰى
بیشک	عذاب	انکے پروردگار کا	بے خوف ہونے کی چیز نہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	پر/سے

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بےخوف نہ ہوا جائے۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	فَمَنْ	اِبْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
اپنی بیویوں	یا	جو	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ انکے	پس تحقیق وہ	قابل ملامت نہیں	پس وہ جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

بیویوں یا لونڈیوں سے (کہ ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْعٰدُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ
تو یہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی	نگہبانی کرنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ

وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں۔ اور جو اپنی

بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ

بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ
اپنی گواہیوں پر	قائم رہنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ	بہشتوں میں

شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں

ع ۱ ۴۵ ۷ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

مُكْرَمُوْنَ	فَمَا	لِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ عَنِ الشِّمَالِ
معزز/عزت کے ساتھ ہونگے	تو کیا ہے	ان کو جو	کافر ہوئے	آپ کی جانب	دوڑے چلے آتے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے

عزت و احترام سے ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں (اور) دائیں بائیں سے

عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا

عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	اِمْرِئٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا
گروہ درگروہ	کیا طمع رکھتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے	بہشت میں	نعمت بھری	ہرگز نہیں	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکو	اس چیز سے جو

گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں؟ کیا ان میں سے ہر شخص توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے؟ ہرگز نہیں، ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

يَعْلَمُوْنَ	فَلَا	اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ	وَالْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا
وہ جانتے ہیں	پس نہیں (یہ بات)	میں قسم کھاتا ہوں	پروردگار کی	مشرقوں	اور مغربوں کے	تحقیق ہم	قادر ہیں	اس پر کہ	بدل کر لے آئیں	بہتر (لوگ)

کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ بدل

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ

مِنْهُمْ	وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِىْ
ان سے	اور نہیں	ہم	عاجز/پیچھے رہنے والے	پس چھوڑ دیں ان کو	کہ باتیں بنائیں	اور کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ جا ملیں	اپنے دن سے	جس کا

لائیں، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو، یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے

يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن	وہ نکل پڑیں گے	قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	مقررہ نشان کی	دوڑ رہے ہیں

آ موجود ہو۔ اس دن یہ قبر سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔

ع ۲ ۹ ۸ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
جھکی ہوں گی	آنکھیں ان کی	چھا رہی ہوگی ان پر	ذلت	یہی	وہ دن ہے	جس کا	تھے	وہ وعدہ دیئے جاتے

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہو گی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نُوْح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نوحؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرۡ قَوۡمَكَ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ ①

إِنَّآ	أَرۡسَلۡنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوۡمِهِۦ	أَنۡ	أَنذِرۡ	قَوۡمَكَ	مِنۡ	قَبۡلِ	أَنۡ	يَأۡتِيَهُمۡ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	کہ	ڈراؤ	اپنی قوم کو	سے	پہلے	اس کہ	پہنچے ان تک	عذاب	دردناک

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ اس پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کر دو۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ② أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغۡفِرۡ لَكُم

قَالَ	يَٰقَوۡمِ	إِنِّي	لَكُمۡ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ	أَنِ	ٱعۡبُدُوا ٱللَّهَ	وَٱتَّقُوهُ	وَأَطِيعُونِ	يَغۡفِرۡ	لَكُمۡ
کہا اس نے	اے میری قوم	بیشک میں	تم کو	ڈرانے والا ہوں	کھلے طور پر	کہ	عبادت کرو اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور اطاعت کرو میری	بخش دے گا	تمہارے لیے

انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ بخش

وقف لازم

مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمًّىۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُۚ لَوۡ كُنتُمۡ

مِنۡ ذُنُوبِكُمۡ	وَيُؤَخِّرۡكُمۡ	إِلَىٰٓ أَجَلٍ	مُسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ	ٱللَّهِ	إِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ	لَوۡ	كُنتُمۡ
تمہارے گناہ	اور مہلت دے گا تمہیں	ایک وقت تک	مقرر	بیشک	مقرر کیا ہوا وقت	اللہ کا	جب	آجاتا ہے	تو نہیں تاخیر کی جاتی	کاش	ہوتے

دے گا اور (موت کے) وقت مقررہ تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے

تَعۡلَمُونَ ④ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوۡتُ قَوۡمِي لَيۡلٗا وَنَهَارٗا ⑤ فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِيٓ إِلَّا

تَعۡلَمُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	دَعَوۡتُ	قَوۡمِي	لَيۡلًا	وَنَهَارًا	فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ	دُعَآءِي	إِلَّا
تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور دن	پس نہ زیادہ کیا ان کو	میرے بلانے نے	مگر

ہوتے۔ (جب لوگوں نے نہ مانا تو نوحؑ نے اللہ سے) عرض کی کہ پروردگار! میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ

فِرَارٗا ⑥ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوٓاْ أَصَٰبِعَهُمۡ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَٱسۡتَغۡشَوۡاْ

فِرَارًا	وَإِنِّي	كُلَّمَا	دَعَوۡتُهُمۡ	لِتَغۡفِرَ	لَهُمۡ	جَعَلُوٓا	أَصَابِعَهُمۡ	فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ	وَٱسۡتَغۡشَوۡا
بھاگنے میں	اور تحقیق میں نے	جب کبھی	پکارا ان کو	تا کہ تو بخش دے	ان کو	دے لیں انہوں نے	انگلیاں اپنی	اپنے کانوں میں	اور اوڑھ لیے

گریز کرتے رہے۔ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے

ثِيَابَهُمۡ وَأَصَرُّواْ وَٱسۡتَكۡبَرُواْ ٱسۡتِكۡبَارٗا ⑦ ثُمَّ إِنِّي دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارٗا ⑧ ثُمَّ إِنِّيٓ

ثِيَابَهُمۡ	وَأَصَرُّوا	وَٱسۡتَكۡبَرُوا	ٱسۡتِكۡبَارًا	ثُمَّ	إِنِّي دَعَوۡتُهُمۡ	جِهَارًا	ثُمَّ	إِنِّيٓ
کپڑے اپنے	اور ضد کی	اور تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	بیشک میں نے پکارا ان کو	کھلے طور پر	پھر	بیشک میں نے

اوڑھ لیے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔ پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا۔ اور ظاہر اور پوشیدہ

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَ اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اِسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اعلانیہ کہا	ان سے	اور پوشیدہ طور پر کہا	ان سے	چھپا کر	پس میں نے کہا	بخشش مانگو تم	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ	ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا۔ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ ﴿۱۱﴾ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ

غَفَّارًا	يُرْسِلْ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَ يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَ بَنِيْنَ	وَ يَجْعَلْ
بڑا بخشنے والا	وہ برسائے گا	آسمان سے	تم پر	مسلسل بارش	اور مدد دے گا تمہیں	ساتھ مالوں	اور بیٹوں کے	اور بنائے گا

کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ

لَكُمْ	جَنّٰتٍ	وَ يَجْعَلْ	لَكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا لَكُمْ	لَا تَرْجُوْنَ ❶	لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ قَدْ	خَلَقَكُمْ
تمہارے لیے	باغ	اور بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	تم کو کیا ہوا	نہیں تم امید رکھتے/اعتقاد رکھتے	اللہ کی	عظمت کا	اور تحقیق	اس نے پیدا کیا تمہیں

عطا فرمائے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح

اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

اَطْوَارًا	اَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَ جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ
طرح طرح سے	کیا نہیں دیکھا تم نے	کیسے	پیدا کیے اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے	اور بنایا اس نے	چاند	ان میں

(کی حالتوں) کا پیدا کیا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں؟ اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور

نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

نُوْرًا	وَ جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَ اللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ
نور/روشنی	اور بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ نے	پیدا کیا تمہیں	زمین سے	سبزے کی طرح اگا کر	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں

بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔ پھر اسی میں تم کو لوٹا دے

فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

فِيْهَا	وَ يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا	لِتَسْلُكُوْا	مِنْهَا
اس میں	اور نکالے گا تمہیں	نکالنا/باہر	اور اللہ نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	فرش	تاکہ تم چلو پھرو	اس کے

گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں پر

❶ لَا تَرْجُوْنَ: نہیں تم امید رکھتے، نہیں تم اعتقاد رکھتے۔

ع ۱ ۹

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ

سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِیْ	وَ اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَمْ یَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ وَلَدُهٗ
راستوں پر	کشادہ	کہا	نوح نے	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	نافرمانی کی میری	اور پیروی کی	ایسے کی کہ	نہیں بڑھایا جسکو	اسکے مال	اور اسکی اولاد نے

چلو پھرو۔ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے

اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
سوائے	نقصان کے	اور چال چلی انہوں نے	چال	بہت بڑی	اور کہا انہوں نے	ہرگز نہ چھوڑنا تم	اپنے معبودوں کو	اور ہرگز نہ چھوڑنا	ود کو

نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔ وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع

وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوْثَ وَ یَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا

وَلَا	سُوَاعًا	وَلَا	یَغُوْثَ	وَ یَعُوْقَ	وَ نَسْرًا	وَ قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِیْرًا	وَ لَا تَزِدْ	الظّٰلِمِیْنَ	اِلَّا
اور نہ	سواع	اور نہ	یغوث	اور یعوق	اور نسر کو	اور تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہت لوگوں کو	اور تو نہ زیادہ کر	ظالموں کو	مگر

اور یغوث اور یعوق اور نسر ❶ کو کبھی ترک نہ کرنا۔ (پروردگار!) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور گمراہ

ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ضَلٰلًا	مِمَّا ❷	خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ یَجِدُوْا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
گمراہی میں	بسبب	اپنے گناہوں کے	وہ غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا انہوں نے	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے

کر دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار

اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ

اَنْصَارًا	وَ قَالَ	نُوْحٌ	رَبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِیْنَ	دَیَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ
کوئی مددگار	اور کہا	نوح نے	اے پروردگار میرے	نہ چھوڑ تو	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو	اگر

نہ پایا۔ اور پھر نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار! کسی کافر کو روئے زمین پر بسا نہ رہنے دے۔ اگر تو ان کو رہنے

تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ

تَذَرْهُمْ	یُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا یَلِدُوْا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اِغْفِرْ لِیْ	وَ لِوَالِدَیَّ
چھوڑ دے گا انہیں	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو	اور نہ جنیں گے	مگر	بدکار	ناشکر گزار	اے پروردگار میرے	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو

❶ یہ تمام (پانچوں) بتوں کے نام ہیں جن کو حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ ❷ یہاں مَا زائدہ ہے اور مِنۡ سببیہ ہے۔

٢٠-٨ع النصف

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدْ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
اور اس کو بھی جو	داخل ہو	میرے گھر میں	ایمان لاکر	اور تمام مومنوں	اور مومنات کو	اور نہ بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی/ہلاکت میں

ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما، اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٨ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجِنّ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جن	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اِسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا	يَهْدِيْٓ	اِلَى
کہہ دیں	وحی کی گئی	میری طرف	بیشک وہ	توجہ سے سنا	ایک جماعت نے	جنوں میں سے	پھر کہا انہوں نے	تحقیق ہم نے سنا	قرآن	عجیب	راستہ بتاتا ہے	طرف

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ	اَحَدًا	وَاَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً
بھلائی کی	پس ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہرگز نہ شریک ٹھہرائینگے	اپنے پروردگار کیساتھ	کسی کو	اور بلاشبہ	بلند ہے	شان	ہمارے پروردگار کی	وہ نہیں رکھتا	بیوی

کا رستہ بتاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت

وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

وَلَا	وَلَدًا	وَاَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا	وَاَنَّا ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ
اور نہ	اولاد	اور بیشک	کہتا تھا	ہم میں سے بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ/حق سے دور بات	اور بیشک ہم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں کہیں گے

بڑی ہے، وہ نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افترا کرتا ہے۔ اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِنَ
انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک/یہ کہ	تھے	کچھ آدمی	انسانوں میں سے	پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	سے

اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے،

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا

الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَنْ	يَبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا	وَ اَنَّا
جنوں میں	پس بڑھادی انہوں نے انکی	سرکشی	اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا	جیسا کہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہ	اٹھائے گا/رسول بنا کر بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ کہ

(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہ اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَ شُهُبًا	وَ اَنَّا كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا
ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو پایا ہم نے اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں سے	سخت	اور انگاروں سے	اور یہ کہ ہم تھے	بیٹھا کرتے	اس کے

آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ (پہلے) ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَصَدًا	وَ اَنَّا	لَا نَدْرِيْ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ
ٹھکانوں پر	سننے کے لیے	پس جو	سننا چاہتا ہے	اب	پاتا ہے	اپنے لیے	دہکتا انگارہ	گھات لگائے	اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	آیا برائی کا	ارادہ کیا گیا

سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارہ تیار پائے۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَ اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ
انکے ساتھ جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ فرمایا ہے	انکے ساتھ	انکے پروردگار نے	بھلائی کا	اور یہ کہ	ہم میں سے	نیک ہیں	اور ہم میں سے	علاوہ	اسکے

برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے،

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا	وَ اَنَّا ظَنَنَّا	اَنْ	لَنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا
ہم ہیں	طریقوں پر	مختلف	اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا	کہ	ہم ہرگز نہ ہرا سکیں گے	اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہ عاجز کرسکیں گے اسکو	بھاگ کر

ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا

وَ اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَلَا	رَهَقًا	وَ اَنَّا
اور یہ کہ ہم	جب	ہم نے سنی	ہدایت	ایمان لے آئے	اس پر	پس جو	ایمان لایا	اپنے پروردگار پر	پس نہ اسے خوف ہوگا	کسی نقصان کا	اور نہ	ظلم کا	اور یہ کہ

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے، تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ اَمَّا

مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ اَمَّا
ہم میں سے کچھ	مسلمان ہیں	اور ہم میں سے کچھ	گمراہ ہیں	پس جو	فرماں بردار ہوئے	تو یہی لوگ	انہوں نے قصد کیا/وہ چلے	سیدھا راستہ	اور جو

میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں، تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔ اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ اَنْ	لَوْ	اِسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ
گمراہ ہیں	پس وہ ہو گئے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے	سیدھے راستے پر	تو ہم ان کو پلاتے

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا

مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

مَآءً	غَدَقًا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ مَنْ	يُعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا
پانی	بہت سا/وافر	تاکہ ہم آزمائیں انکو	اس میں	اور جو	روگردانی کرے گا	یاد سے	اپنے پروردگار کی	وہ اس کو داخل کرے گا	عذاب میں	سخت

پانی دیتے۔ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

وَ اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا	وَ اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کیلئے ہیں	پس نہ پکارو/عبادت کرو	اللہ کے ساتھ	کسی کی	اور یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ اللہ کا	کہ وہ عبادت کرے اسکی	قریب تھا

اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر

ع ١ / ١٩ / ١١ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ لَآ اُشْرِكُ	بِهٖ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ
وہ ہو جائیں	اس پر	اکٹھے	کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور نہیں شریک کرتا	اسکے ساتھ	کسی کو	کہہ دیں	بیشک میں	نہیں اختیار رکھتا

ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

لَكُمْ	ضَرًّا	وَ لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَ لَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
تمہارے لیے	کسی ضرر کا	اور نہ	کسی بھلائی کا	کہہ دیں	بیشک میں	ہرگز نہ بچائے گا مجھے	اللہ سے	کوئی اور	اور ہرگز نہ پاؤں گا میں	اس کو چھوڑ کر

اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِسٰلٰتِهٖ	وَ مَنْ	يَعْصِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ
کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا	اللہ کی طرف سے	اور اسکے پیغاموں کا	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے

دیکھتا۔ ہاں، اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمہ ہے)۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	حَتّٰى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ
جہنم کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جسکا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس اسی وقت جان لیں گے	کون/کس کا	کمزور ہے

کیلئے جہنم کی آگ ہے، ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، تب ان کو معلوم ہو

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

نَاصِرًا	وَ اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْ	اَقَرِيْبٌ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْ	اَمَدًا
مدد کرنے والا	اور کم تر	تعداد میں	کہہ دیں	نہیں	جانتا میں	آیا قریب ہے	وہ جسکا	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے	یا	کردے گا	اس کیلئے	پروردگار میرا	مدتِ دراز

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا يُظْهِرُ ➊	عَلٰى غَيْبِهٖ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنْ	اِرْتَضٰى	مِنْ	رَسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ
جاننے والا	غیب کا	پس نہیں وہ خبردار کرتا ہے	اپنے غیب پر	کسی کو	سوائے	جسے	وہ پسند کرے	سے	کسی رسول	پس بیشک وہ	چلاتا ہے/مقرر کرتا ہے

ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔ (وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں، جس پیغمبر کو پسند

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ
اسکے آگے سے	اور اسکے پیچھے سے	نگہبان	تاکہ وہ جان لے	کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغام	اپنے پروردگار کے

فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

ع ۲ | ۱۲

وَ اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ اَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اور اس نے گھیر رکھا ہے	اس کو جو	ان کے پاس ہے	اور شمار کر رکھی ہے	ہر	چیز	گن کر

ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

➊ يُظْهِرُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ خبردار کرتا ہے، وہ واقف کرتا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ | اٰیَاتُهَا ۲۰ | رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُزَّمِّلُ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کپڑے میں لپٹنے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمْ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِصْفَهٗٓ	اَوْ	اُنْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے	اٹھیے/قیام کریں	رات کو	مگر	تھوڑا	اسکا نصف	یا	کم کریں	اس میں سے	تھوڑا	یا	زیادہ کریں	اس پر

اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی رات۔ (قیام) آدھی رات (کیا کرو) یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

وَ رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن	واضح طور پر	بیشک	ہم عنقریب ڈالیں گے	آپ پر	ایک فرمان	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	سخت (نفس کو)

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا

وَّطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

وَطْاً	وَ اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرْ	اِسْمَ	رَبِّكَ	وَ تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
پامال کرنے میں	اور خوب درست کرنیوالا	ذکر کو	بیشک	آپ کیلئے	دن میں	کام	بہت سے	اور ذکر کریں	نام کا	اپنے رب کے	اور چھوٹ آئیں	اسکی طرف

ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔ دن کے وقت تو تمہیں بہت سے شغل ہوتے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

تَبْتِيْلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ الْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا	وَ اصْبِرْ	عَلٰى مَا
سب سے منقطع ہو کر	پروردگار	مشرق	اور مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے	پس بنالیجئے اس کو	کارساز	اور صبر کیجئے	اس پر جو

اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	وَ اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَ ذَرْنِيْ	وَ الْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَ مَهِّلْهُمْ
وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دیجئے انہیں	کنارہ کش ہو کر	اچھے طریقے سے	اور مجھے چھوڑ دیجئے	اور جھٹلانے والوں کو	جو خوش حال لوگ ہیں	اور ان کو مہلت دید یجئے

کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں، سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی

قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا	وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ
تھوڑی سی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور بھڑکتی آگ ہے	اور کھانا	گلے میں اٹکنے والا	اور عذاب	دردناک	جس دن	کانپنے لگیں

مہلت دے دو۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے۔ جس دن زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتْ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھر بھرے	بیشک	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک پیغمبر

اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے) بھربھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ (اے اہل مکہ!) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا	فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ
گواہی دینے والا	تم پر	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف فرعون کی	ایک پیغمبر	پس نافرمانی کی	فرعون نے	اس رسول کی

(بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔ سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہنا نہ مانا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾

فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا
تو ہم نے پکڑا اس کو	پکڑنا	بڑے وبال والا/عبرت ناک	پس کیسے	تم بچو گے	اگر	تم کفر کرو گے	اس دن سے	جو کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا

تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی (ان پیغمبرؐ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس سے	ہے	وعدہ اس کا	پورا ہو کر رہنے والا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اختیار کرے	طرف	اپنے پروردگار کی

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) رستہ

ع ۱ ۱۹ ۱۳ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ	الَّيْلِ	وَنِصْفَهٗ ❶	وَثُلُثَهٗ ❶	وَطَآئِفَةٌ
راستہ	بیشک	آپ کا رب	جانتا ہے	کہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی	رات کے	اور کبھی آدھی رات	اور کبھی تہائی رات	اور ایک جماعت

اختیار کر لے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ، (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات

❶ یہاں چونکہ ضمیر کا مرجع رات ہے اس لیے رات کو ہی لکھ دیا گیا ہے، اصل معنی ہے اس کی یا اس کا۔

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

مِنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ
ان لوگوں سے جو	آپکے ساتھ ہیں	اوراللہ	اندازے سے کرتا ہے	رات	اوردن	جان لیااس نے	کہ	ہرگز نہ تم نباہ سکو گے اسکو	پس اس نے مہربانی فرمائی	تم پر

قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَاٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ
تو پڑھ لیا کرو	جو/جتنا	میسر ہو/آسانی سے ہوسکے	قرآن میں سے	اس نے جان لیا	یہ کہ	البتہ ہونگے	تم میں	بیمار	اور بعض دوسرے	سفر کریں گے

پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖؗ فَاقْرَءُوْا

فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا
زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	فضل میں سے	اللہ کے	اور بعض دوسرے	جہاد کریں گے	راہ میں	اللہ کی	پس پڑھ لیا کرو

(یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر بھی کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، تو جتنا آسانی سے ہو سکے

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا

مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	وَمَا
جو/جتنا	آسانی سے ہوسکے	اس میں سے	اور نماز قائم کرو	اور ادا کرتے رہو	زکوٰۃ	اور قرض دو اللہ کو	قرض حسنہ/اچھا قرض	اور جو

پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو، اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا	وَاَعْظَمَ	اَجْرًا
تم آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کیلئے	کوئی نیک عمل	تم پاؤ گے اسکو	اللہ کے ہاں	وہ	بہت بہتر	اور بہت بڑا	صلے میں

نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔

ع ٢ / ١٤

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
اور بخشش مانگتے رہو	اللہ سے	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ٥٦ — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُدَّثِّر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کپڑا اوڑھنے والا	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَ ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ	وَ الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	اٹھیے	پس ڈرایے	اور اپنے پروردگار کی	پس بڑائی بیان کیجئے	اور کپڑے اپنے	پس پاک رکھئے	اور ناپاکی سے	پس دور رہیے

اے (محمدؐ!) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو۔ اٹھو اور ہدایت کرو۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ اور ناپاکی سے دور رہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

وَ لَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ
اور نہ احسان کریں	کہ زیادہ کے طالب ہوں	اور اپنے پروردگار کیلئے	پس صبر کیجئے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن (ہوگا)

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو۔ جب صور پھونکا جائے گا وہ دن

يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ

يَوْمٌ	عَسِيْرٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَ مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا	وَ	جَعَلْتُ
ایک دن	بڑا مشکل	کافروں پر	آسان نہ ہوگا	مجھے چھوڑ دیں	اور اسکو جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے بنایا/ دیا

مشکل کا دن ہو گا۔ (یعنی) کافروں پر آسان نہ ہو گا۔ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا اور مال

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾

لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا	وَ بَنِيْنَ	شُهُوْدًا	وَ مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ
اس کیلئے	مال	کثیر	اور بیٹے	حاضر رہنے والے	اور میں نے تیار کیا	اس کیلئے	ہر طرح کا سامان	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	اور زیادہ دوں

کثیر دیا اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے دیئے اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ قَدَّرَ	فَقُتِلَ
ہرگز نہیں	تحقیق وہ	ہے	ہماری آیتوں کا	دشمن	عنقریب اسے چڑھاؤں گا	بڑی چڑھائی	تحقیق اس نے	سوچا	اور رائے قائم کی	پس مارا جائے

ایسا ہرگز نہیں ہو گا، یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے۔ ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے۔ اس نے فکر کیا اور تجویز کی۔ یہ مارا جائے

كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲ ثُمَّ اَدْبَرَ

كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ بَسَرَ	ثُمَّ	اَدْبَرَ
کیسی	اس نے رائے قائم کی	پھر	مارا جائے	کیسی	اس نے رائے قائم کی	پھر	دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑا	پھر	پشت پھیر کر چلا

اس نے کیسی تجویز کی۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر تامل کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝۲۴ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ سَاُصْلِيْهِ

وَ اسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	قَوْلُ	الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ
اور تکبر کیا	پھر کہنے لگا	نہیں	یہ	مگر	جادو	(اگلوں سے) نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کلام ہے	بشر کا	عنقریب میں اس کو ڈالوں گا

اور (قبول حق سے) غرور کیا۔ پھر کہنے لگا، یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا چلا آیا ہے۔ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو

سَقَرَ ۝۲۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝۲۷ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝۲۸ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

سَقَرَ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا سَقَرُ	لَا تُبْقِيْ	وَ لَا تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِلْبَشَرِ	عَلَيْهَا
سقر/دوزخ میں	اور کیا	آپ سمجھے	کہ سقر کیا ہے	وہ نہ باقی رکھے گی	اور نہ چھوڑے گی	جھلسا دینے والی	آدمی/بدن کو	اس پر

سقر میں داخل کریں گے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ اس پر انیس

عَشَرَ ۝۳۰ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

تِسْعَةَ عَشَرَ	وَ مَا	جَعَلْنَا	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَ مَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِلَّذِيْنَ
انیس (داروغے)	اور نہیں	بنائے ہم نے	دوزخ کے داروغے	مگر	فرشتے	اور نہیں	بنائی ہم نے	تعداد ان کی	مگر	آزمائش کیلئے	ان لوگوں کیلئے جو

داروغہ ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	وَ يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَ لَا	يَرْتَابَ
کافر ہوئے	تاکہ یقین کریں	وہ جنہیں	دی گئی	کتاب	اور زیادہ ہو جائیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ایمان میں	اور نہ	شک کریں

کیا ہے (اور) اس لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو، اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ لِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَ الْكٰفِرُوْنَ
وہ لوگ جنہیں	دی گئی کتاب	اور مومن	اور تاکہ کہیں	وہ لوگ جو	جن کے دلوں میں	مرض ہے	اور کافر

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا

مَاذَا	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ مَا
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	سے اس	مثال	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور نہیں

کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور

ع ۱/۳۱/۱۵ يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ

يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَ الْقَمَرِ	وَ الَّيْلِ	اِذْ
جانتا	لشکروں کو	آپ کے پروردگار کے	مگر	وہی	اور نہیں	یہ	مگر	نصیحت	لوگوں کیلئے	ہرگز نہیں	قسم چاند کی	اور رات کی	جب

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔ ہاں ہاں! (ہمیں) چاند کی قسم! اور رات کی جب

اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ

اَدْبَرَ	وَ الصُّبْحِ	اِذَا	اَسْفَرَ	اِنَّهَا	لَاِحْدٰى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ
وہ پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بیشک وہ	البتہ ایک	بڑی آفتوں میں سے	ڈرانے والی	بنی آدم کو	اس شخص کیلئے جو	چاہے

پیٹھ پھیرنے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ کہ وہ (آگ) بہت بڑی آفت ہے۔ اور بنی آدم کے لیے موجب خوف جو تم میں سے

مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

مِنْكُمْ	اَنْ	يَتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّا	اَصْحٰبَ
تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے	یا	پیچھے رہے	ہر	شخص	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	والے

آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر دائیں

مع الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ؕ فِيْ جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

الْيَمِيْنِ	فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ
داہنی طرف	بہشتوں میں	پوچھتے ہوں گے	مجرموں سے	کیا چیز	لے آئی تمہیں	دوزخ میں

طرف والے (نیک لوگ کہ وہ) باغہائے بہشت میں (ہونگے اور) پوچھتے ہوں گے (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ

قَالُوْا	لَمْ نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	وَ لَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ	وَ كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ
وہ کہیں گے	نہ تھے ہم	نماز پڑھنے والوں میں سے	اور نہیں تھے ہم	کھانا کھلاتے	مسکینوں کو	اور تھے ہم	بیہودہ باتوں میں لگے رہتے	ساتھ

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ ہی فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے)

الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ

الْخَآئِضِیْنَ	وَکُنَّا	نُکَذِّبُ	بِیَوْمِ الدِّیْنِ	حَتّٰی	اٰتٰنَا	الْیَقِیْنُ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ
بیہودہ بحث کرنے والوں کے	اور تھے ہم	جھٹلاتے	روزِ جزا کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہمیں	موت	پس نہ	فائدہ دے گی ان کو

انکار کرتے تھے۔ اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش

شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِیْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْکِرَةِ	مُعْرِضِیْنَ	کَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ
سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو	نصیحت سے	روگرداں ہو رہے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکنے والے

ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔ ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں؟ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ

فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	یُرِیْدُ	کُلُّ	اِمْرِئٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	یُؤْتٰی	صُحُفًا	مُنَشَّرَةً	کَلَّا
جو بھاگ کھڑے ہوئے	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	وہ دیا جائے	صحیفے/کتاب	کھلی ہوئی	ہرگز نہیں

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔

بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

بَلْ	لَا یَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	کَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْکِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَکَرَهٗ	وَمَا	یَذْکُرُوْنَ
بلکہ	نہیں وہ ڈرتے	آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک یہ	ایک نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اسے یاد رکھے	اور نہیں	وہ یاد رکھیں گے

حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔ اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

الثلٰثة ۱۲ ع ۲۵ ۲

اِلَّا	اَنْ	یَّشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰی	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	وہی	اہل/لائق ہے	ڈرنے کے	اور اہل/مالک	مغفرت کا

جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۴۰ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقِیٰمَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
قیامت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ

لَا	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ لَا	اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ (اَنْ.لَنْ)
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	ملامت کرنیوالے	کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہ

ہم کو روزِ قیامت کی قسم! اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائینگے)۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی)

نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى اَنْ	نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ	بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ
جمع کریں گے ہم	ہڈیاں اسکی	کیوں نہیں	قادر ہیں	اس پر کہ	ہم درست کر دیں	پور پور اسکی	بلکہ	چاہتا ہے	انسان	کہ نافرمانی کرتا جائے

ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری

اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ

اَمَامَهٗ	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الْقِيٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَ خَسَفَ	الْقَمَرُ	وَ جُمِعَ
اپنے سامنے/آگے (کی زندگی میں)	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن	قیامت کا	پس جب	خیرہ ہوجائیں	آنکھیں	اور گہنا جائے	چاند	اور جمع کر دیئے جائیں

کرتا جائے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟ جب آنکھیں چندھیا جائیں۔ اور چاند گہنا جائے۔ اور سورج

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ اِلٰى رَبِّكَ

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَىِٕذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا	وَزَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ
سورج	اور چاند	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ/بھاگ کر جاؤں	ہرگز نہیں/یقیناً	نہیں	کوئی پناہ	طرف	آپ کے پروردگار کی

اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔ اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں۔ بےشک کہیں پناہ نہیں۔ اس روز تیرے پروردگار

يَوْمَىِٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى

يَوْمَىِٕذِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَىِٕذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ اَخَّرَ	بَلْ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى
اس دن	جا ٹھہرنا/ٹھکانا ہے	خبر دی جائے گی	انسان کو	اس روز	اس کی جو	آگے بھیجا اس نے	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	پر/کو

ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔ بلکہ انسان

نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَ لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ	لَا تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ	اِنَّ	عَلَيْنَا
اپنے آپ	دیکھنے والا ہے	اگرچہ	لا ڈالے	اپنے عذر و معذرت	نہ چلائیں	ساتھ اسکے	زبان اپنی	تاکہ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو	بیشک	ہم پر ہے

آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔ اور (اے محمدؐ!) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اسکو جلد یاد کرلو۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا

جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ

جَمْعَهٗ	وَ قُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا	بَلْ
جمع کرنا اس کا	اور پڑھوانا اس کا	پس جب	ہم پڑھیں اسے	تو آپ پیروی کریں	اسکے پڑھنے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اس کا	ہرگز نہیں	بلکہ

ہمارے ذمے ہے۔ جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اسکو سنا کرو اور پھر) اسی طرح پڑھا کرو۔ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔ مگر (لوگو!) تم

تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	نَاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ
تم پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا) کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	بہت سے چہرے	اس دن	تروتازہ/بارونق	طرف	اپنے پروردگار کی	دیکھنے والے

دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہو۔ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

وَ وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ	كَلَّا	اِذَا	بَلَغَتْ	التَّرَاقِيَ
اور، بہت سے چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے	خیال کرتے ہونگے	یہ کہ	کیا جائے گا	ان سے	کمر توڑنے والا (معاملہ)	ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے	گلے/ہنسلی تک

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے۔ خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے والی ہے۔ دیکھو، جب جان گلے تک پہنچ جائے

وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

وَ قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَ ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ	وَ الْتَفَّتْ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ
اور کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور وہ گمان کرے	بیشک یہ	(وقت) جدائی ہے	اور لپٹ جائے	پنڈلی	ساتھ پنڈلی کے	طرف	اپنے پروردگار کی

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور اس (جان بلب) نے سمجھا اب سب سے جدائی ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔ اس

ع ۱ ۳۰ ۱۷

يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى

يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ	فَلَا	صَدَّقَ	وَ لَا	صَلّٰى	وَ لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰى
اس دن	چلنا ہے	پس نہ	اس نے سچا مانا/تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی	اور لیکن/بلکہ	جھٹلایا اس نے	اور منہ موڑا	پھر	چلا گیا	طرف

دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔ تو اس (نا عاقبت اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے گھر والوں

اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ

اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ
اپنے گھر والوں کی	اکڑتا ہوا	افسوس	تجھ پر	پس افسوس	پھر	افسوس	تجھ پر	پھر افسوس	کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ

کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ

يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى
چھوڑ دیا جائے گا	بے کار/یونہی	کیا نہ تھا وہ	ایک بوند	منی سے	ٹپکایا گیا	پھر	وہ ہوا	جما ہوا خون	پس اس نے بنایا	پھر (اعضاء کو) درست کیا

دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا۔

ع ۲ ۱۰ ۱۸

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	نر	اور مادہ	کیا نہیں ہے	وہ	قادر	اس پر کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔ کیا اس (خالق) کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰياتها ۳۱ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الدَّهْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْاِنْسَان
زمانہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	انسان

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ	شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
بیشک	آیا/گزرا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے میں	نہ تھا وہ	کچھ	قابل ذکر	تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان کو

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھی۔ ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا
نطفہ سے	مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اس کو	سنتا	دیکھتا	تحقیق	ہم نے اسے دکھائی	راہ	خواہ	شکر گزار/حق شناس ہو

پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں، تو ہم نے اس کو سنتا اور دیکھتا بنایا۔ (اور) اسے رستہ بھی دکھایا (اب) خواہ وہ شکرگزار ہو

وَاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

وَاِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَاۡ	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور خواہ	ناشکری کرنے والا	بیشک ہم نے تیار کیا	کافروں کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور دہکتی آگ	بیشک	نیک لوگ	پئیں گے

خواہ ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶

مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا
پیالے سے	ہوگی	آمیزش جس میں	کافور کی	یہ ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے	بندے اللہ کے	وہ نکالیں گے نہریں اس سے	بہا کر/ چیر کر

نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ ❶	مُسْتَطِيْرًا	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ
وہ پوری کرتے ہیں	نذریں	اور خوف رکھتے ہیں	اس دن سے	ہوگی	سختی/ برائی اسکی	پھیل جانے والی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اسکی محبت پر

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے خوف رکھتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی۔ باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا

مِسْكِيْنًا	وَيَتِيْمًا	وَاَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَلَا
مسکین/فقیر	اور یتیم	اور قیدی کو	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے	نہیں چاہتے ہم	تم سے	کوئی جزا	اور نہ

فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں، نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے

شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ
شکرگزاری	بیشک ہم	خوف رکھتے ہیں	اپنے پروردگار کی طرف سے	ایک دن کا	منہ بگاڑنے والا	سخت مصیبت کا	پس بچالیا انکو اللہ نے	برائی سے	اس	دن کی

(طلبگار)۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اُس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کردینے والا) ہے۔ تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝۱۱ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝۱۲ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَسُرُوْرًا	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا	صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَحَرِيْرًا	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلٰى
اور عنایت کی انہیں	تازگی	اور خوش دلی	اور بدلہ دیا انہیں	اس پر جو	انہوں نے صبر کیا	بہشت کا	اور ریشمی لباس کا	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	اس میں	پر

لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا۔ ان میں وہ تختوں پر

الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝۱۳ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَلَا	زَمْهَرِيْرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
تختوں	نہ دیکھیں گے وہ	اس میں	دھوپ	اور نہ	سردی	اور قریب ہوں گے	ان کے اوپر	سائے ان کے	اور نزدیک کردیے جائیں گے

تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی (کی شدت)۔ اُن سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں

❶ شَرُّہٗ: سختی اس کی، برائی اس کی۔

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾

قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِنْ فِضَّةٍ	وَ	اَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠
ان کے میووں (کے گچھے)	جھکا کر	اور	دور چلایا جائے گا	ان پر	برتنوں کا	چاندی کے	اور	آبخوروں/گلاسوں کا	جوہوں گے	شیشے کے

کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور (خدام) چاندی کے باسن لیے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

قَوَارِيْرَا۠	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا	وَ يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا
شیشے بھی	چاندی کے	انکا اندازہ کیا ہوگا	ٹھیک اندازہ	اوران کو پلائی جائے گی	اس میں	ایسی شراب/ جام	ہوگی	آمیزش اس میں	سونٹھ/سوکھی ادرک کی

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا	وَ يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
یہ ایک چشمہ	اس میں	جسکا نام ہے	سلسبیل	اور گردش کریں گے	ان کے پاس	نوعمر لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	دیکھے گا تو انہیں

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جسکا نام سلسبیل ہے۔ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَنْثُوْرًا	وَ اِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَ	مُلْكًا	كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ
گمان کرے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	وہاں	دیکھے گا	نعمت	اور	سلطنت/ بادشاہی	عظیم	ان کے اوپر ہوگی

تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے۔ ان (کے بدنوں) پر

ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَ	اِسْتَبْرَقٌ	وَ حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَ سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا
پوشاک	باریک ریشم/ دیبا کی	سبز	اور	دبیز ریشم/ اطلس	اور وہ پہنائے جائینگے	کنگن	چاندی کے	اور پلائے گا انہیں	پروردگار ان کا	شراب

دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب

طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَ كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَشْكُوْرًا	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
پاکیزہ	بیشک	یہ	ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہوئی	کوشش تمہاری	مقبول/کامیاب	تحقیق ہم نے	اتارا	آپ پر

پلائے گا۔ یہ تمہارا صلہ ہے، اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی۔ (اے محمدؐ!) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف و علی الثانی بغیر الالف

ع ۱ ۲۲ ۱۹

الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِیْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اُذْكُرْ	اِسْمَ
قرآن	بتدریج	پس صبر کریں	حکم کیلئے	اپنے رب کے	اور نہ کہا مانیں	ان میں سے	کسی گناہ گار/ بدعمل	یا	ناشکرے کا	اور	یاد کریں/لیں	نام

نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو۔ اور صبح اور شام

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِیْلًا	وَمِنَ الَّیْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ سَبِّحْهُ	لَیْلًا	طَوِیْلًا	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	یُحِبُّوْنَ
اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور رات میں	پس سجدہ کیجئے	اس کو	اور پاکی بیان کیجئے اسکی	رات کو	بڑے حصہ میں	بیشک	یہ (منکر) لوگ	دوست رکھتے ہیں

اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے

الْعَاجِلَةَ وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

الْعَاجِلَةَ	وَیَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	یَوْمًا	ثَقِیْلًا ➊	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ شَدَدْنَا	اَسْرَهُمْ	وَاِذَا
جلدی/ دنیا کو	اور چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے/ پس پشت	دن کو	بھاری	ہم نے	پیدا کیا ان کو	اور مضبوط کیے ہم نے	جوڑ ان کے	اور جب

ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر

شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾

شِئْنَا	بَدَّلْنَا	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِیْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِیْلًا
چاہیں ہم	تبدیل کردیں	انکے جیسوں سے	بدل کر	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اختیار کرے	اپنے پروردگار کی طرف	راستہ

ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے کا) رستہ اختیار کر لے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ

وَمَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	یَّشَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا	یُدْخِلُ	مَنْ	یَّشَآءُ	فِیْ
اور نہیں	چاہو گے تم	مگر	یہ کہ	(جو) چاہے اللہ	بیشک اللہ	ہے	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسکو	وہ چاہتا ہے	میں

اور تم کبھی بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۹ ۲۰

رَحْمَتِهٖ	وَ الظّٰلِمِیْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِیْمًا
رحمت اپنی	اور جو ظالم ہیں	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

➊ یعنی: بھاری دن کو

سورة المرسلٰت مكية — اٰياتها ٥٠ — ركوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المرسلٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بھیجی ہوئیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝١ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝٣ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤

وَالْمُرْسَلٰتِ ❶	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا	فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا
چلنے والی ہواؤں کی قسم	نرمی سے/متواتر	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی	زور سے/جھکڑ والی	اور پھیلانے والیوں کی	ابھار کر	پھر جدا جدا کرنے والیوں کی	پھاڑ کر

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨

فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ
پھر القاء کرنیوالے فرشتوں کی	ذکر/وحی	حجت تمام کرنے کو	یا	ڈرسنانے کو	تحقیق جو	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا ہے	پس جب	ستارے	بےنور ہو جائیں

پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گی۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ لِاَيِّ يَوْمٍ

وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ	وَاِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَيِّ يَوْمٍ
اور جب	آسمان	پھٹ جائے	اور جب	پہاڑ	اڑا دیے جائیں	اور جب	پیغمبر	وقت مقرر پر لائے جائیں	کس دن کے لیے

اور جب آسمان پھٹ جائے۔ اور پہاڑ اڑے اڑے پھریں۔ اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں۔ بھلا (ان امور میں) تاخیر کس دن

اُجِّلَتْ ۝١٢ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥

اُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
ملتوی کیا گیا/دیر کی گئی	دن کیلئے	فیصلے کے	اور کیا	آپ کو خبر ہے	کیا ہے	دن	فیصلے کا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

کے لیے کی گئی؟ فیصلے کے دن کے لیے۔ تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ وَيْلٌ

اَلَمْ نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ
کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے	پہلے لوگوں کو	پھر	ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں	(انکے) پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی ہے

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔ پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس دن

❶ المرسلٰت: اصل معنی ہے، بھیجی ہوئیں، مراد ہوائیں یا فرشتے۔

يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى

يَوْمَىِٕذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ	مِنْ مَّآءٍ	مَهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ	قَرَارٍ	مَكِيْنٍ	اِلٰى
اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں	پانی سے	حقیر	پھر ہم نے رکھا اسے	میں	ایک آرام والی جگہ	مضبوط/محفوظ	تک

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک

قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

قَدَرٍ	مَعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَوْمَىِٕذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ نَجْعَلِ
ایک وقت	معین	پھر ہم نے اندازہ کیا	تو کیسا اچھا	اندازہ کرنے والے ہیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	کیا نہیں ہم نے بنایا

معین وقت تک۔ پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَ اَمْوَاتًا	وَ جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَ اَسْقَيْنٰكُمْ	مَآءً
زمین کو	سمیٹنے والی	زندوں کو	اور مردوں کو	اور ہم نے رکھے	اس میں	پہاڑ	اونچے اونچے	اور ہم نے پلایا تمہیں	پانی

سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (یعنی) زندوں اور مردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی

فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَوْمَىِٕذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْطَلِقُوْا	اِلٰى	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْا
میٹھا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	تم چلو	طرف	اس چیز کی کہ	تھے تم	جس کو	جھٹلاتے	تم چلو

پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اس سائے کی طرف

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ

اِلٰى	ظِلٍّ	ذِيْ	ثَلٰثِ	شُعَبٍ	لَا ظَلِيْلٍ	وَ لَا	يُغْنِيْ	مِنَ اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ
طرف	ایک سائے کی	والا	تین	شاخوں	نہ گہرا سایہ	اور نہ	وہ بچائے	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکتی ہے	شعلے

چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی بڑی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں

كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ	وَيْلٌ	يَوْمَىِٕذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ
جیسے محل	گویا کہ وہ	اونٹ	زرد (رنگ کے)	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ	وہ دن ہے	نہ وہ بول سکیں گے

جیسے محل۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب نہ ہلا سکیں گے۔

وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

وَ لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ
اور نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ عذرتیں کرسکیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ ہے	دن	فیصلے کا

اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں)

جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱ / ۲۱

جَمَعْنٰكُمْ	وَ الْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
جمع کیا ہم نے تمہیں	اور پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے	تمہارے پاس	کوئی داؤ	تو مجھ پر داؤ کرو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

ہم نے تم اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہے تو مجھ سے کر لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	ظِلٰلٍ	وَ عُيُوْنٍ	وَ فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا
بیشک	پرہیزگار	میں	سایوں	اور چشموں	اور میووں میں	ان میں جو	ان کو مرغوب ہوں گے	کھاؤ	اور پیو تم	مزے سے	اسکے بدلے میں جو

بیشک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا
تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	کھاؤ تم

اور پیو۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھا لو

وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

وَ تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
اور فائدہ اٹھالو	تھوڑا سا / کچھ دن	بیشک تم	گنہگار ہو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	رکوع کرو

اور فائدے اٹھالو، تم بیشک گنہگار ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ / ۱۰ / ۲۲

لَا يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
نہیں رکوع کرتے	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پس کس بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

تو جھکتے نہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اب اس کے بعد یہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٤٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

النَّبَأُ	بِ	سْمِ = اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خبر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا

عَمَّ (عَنْ. مَا)	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنْ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْ	هِ	مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا
کس کی نسبت	وہ سوال پوچھتے ہیں/باہم سوال کررہے ہیں	سے/نسبت	خبر	بڑی	وہ کہ/جس	وہ	میں	اس	اختلاف کررہے ہیں	ہرگز نہیں

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ دیکھو

سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥ وَّ الْجِبَالَ

سَ	يَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَ	يَعْلَمُوْنَ	اَ	لَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَ	الْجِبَالَ
عنقریب	وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	جان لیں گے	کیا	نہیں ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا	اور	پہاڑوں کو

عنقریب یہ جان لیں گے۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی)

اَوْتَادًا ⑦ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ

اَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنَا	كُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	جَعَلْنَا	نَوْمَ	كُمْ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے	تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	بنایا/کیا ہم نے	نیند کو	تمہاری	آرام	اور	مقرر کیا ہم نے	رات کو

میخیں (نہیں ٹھہرایا)؟ (بیشک بنایا)۔ اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا اور رات کو پردہ

لِبَاسًا ⑩ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫

لِبَاسًا	وَ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَ	كُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا
پردہ	اور	کردیا ہم نے	دن کو	روزی کمانے کا وقت	اور	بنائے ہم نے	اوپر	تمہارے	سات	مضبوط (آسمان)

مقرر کیا اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخْرِجَ

وَ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَهَّاجًا	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِ	نُخْرِجَ
اور	بنایا ہم نے	چراغ	چمکدار/روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	بادلوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ	نکالیں ہم

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے (اناج) اور سبزہ

بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ

بِ	هٖ	حَبًّا	وَ	نَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ
سے	اس	اناج	اور	سبزی	اور	باغ	گھنے	بے شک	دن	فیصلے کا	ہے	مقرر	جس دن

پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُّنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

يُنْفَخُ	فِيْ	الصُّوْرِ	فَ	تَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَ	فُتِحَتْ	السَّمَآءُ	فَ	كَانَتْ	اَبْوَابًا
پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر	تم آؤ گے	گروہ در گروہ	اور	کھولا جائے گا	آسمان	تو	وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

وَ	سُيِّرَتْ	الْجِبَالُ	فَ	كَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا	لِ	الطّٰغِيْنَ
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو	ہو جائینگے	چمکتی ریت	بے شک	جہنم	ہے	گھات میں	لیے	سرکشوں کے

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے (یعنی) سرکشوں کا وہی

مَّاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا

مَاٰبًا	لٰبِثِيْنَ	فِيْ	هَا	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا
ٹھکانا	پڑے رہیں گے	میں	اس	مدتوں	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	پینا	مگر

ٹھکانا ہے، اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہو گا) مگر

حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا

حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِفَاقًا	اِنَّ	هُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا
گرم پانی	اور	بہتی پیپ	بدلہ	پورا پورا	بیشک	وہ	تھے	نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے

گرم پانی اور بہتی پیپ، (یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

بِ	اٰيٰتِ	نَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنَا	هُ	كِتٰبًا	فَ	ذُوْقُوْا	فَ	لَنْ نَّزِيْدَ	كُمْ	اِلَّا
ساتھ/کو	آیات	ہماری	جھوٹ سمجھ کر	اور	ہر	چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے	اسکو	لکھ کر	پس/سو	مزہ چکھو	پس	ہرگز نہیں ہم زیادہ کرینگے	تم پر	مگر

جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ سو (اب) مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے

ع ١

عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

عَذَابًا	اِنَّ	لِ	الْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا
عذاب	بیشک	لیے	پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے	بہت سے باغ	اور	انگور	اور	نوجوان عورتیں	ہم عمر

جائیں گے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِنْ	رَبِّ	كَ
اور	پیالہ/گلاس	چھلکتا ہوا	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھوٹ	بدلہ ہے	طرف سے	پروردگار	آپ کے

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات)۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

عَطَآءً	حِسَابًا	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَ	هُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ
انعام	پورا/کثیر	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو	درمیان میں ہے	ان دونوں کے	بڑا مہربان	نہیں	کسی کو یارا/ وہ اختیار رکھتے

انعام کثیر۔ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے، بڑا مہربان، کسی کو اس سے بات کرنے کا

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ۬ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

مِنْ	هُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ
سے	اس	بات کرنے کا	جس دن	کھڑے ہونگے	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر	نہ	وہ بول سکیں گے	مگر	وہ شخص کہ

یارا نہ ہو گا۔ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

اَذِنَ	لَ	هُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَ	مَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّ	هٖ
اجازت دے	لیے	اس	الرحمٰن	اور	وہ بات کہے	درست	وہ ہے	دن	برحق	پس	جو	چاہے	بنائے	طرف	پروردگار کی	اپنے

(خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا

مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ۬ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

مَاٰبًا	اِنَّا(اِنَّ.نَا)	اَنْذَرْنَا	كُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰ	هُ
ٹھکانا	بیشک ہم نے	ڈرادیا ہم نے	تمہیں	عذاب سے	جو عنقریب ہے	جس دن	دیکھ لے گا	ہر آدمی	جو	آگے بھیجے	دونوں ہاتھوں نے	اسکے

بنائے۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے، آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے، دیکھ لے گا

ع ۲ ۲

وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يَا	لَيْتَ	نِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اور	کہے گا	کافر	اے	کاش	میں	ہوتا	مٹی

اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا!

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴۶ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

النّٰزِعٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھینچنے والیاں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَ	السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا	فَ	السّٰبِقٰتِ
قسم ہے	جان نکالنے والوں کی	ڈوب کر/سختی سے	اور	بند کھولنے والوں کی	آسانی سے/گرہ کھولنا	اور	تیرنے والوں کی	تیزی سے/تیرنا	پھر	آگے بڑھنے والوں کی

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور ان کی جو تیرتے پھیرتے ہیں، پھر لپک کر آگے بڑھتے

وقف لازم

سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾

سَبْقًا	فَ	الْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ	تَتْبَعُ	هَا	الرَّادِفَةُ
لپک کر	پھر	انتظام کرنے والوں کی	حکم کے مطابق	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی	اسکے	پیچھے آنے والی

ہیں، پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا۔

وقف لازم

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

قُلُوْبٌ	يَوْمَئِذٍ	وَاجِفَةٌ	اَبْصَارُ	هَا	خَاشِعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	ءَ	اِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ
بہت سے دل	اس دن	دھڑک رہے ہوں گے	آنکھیں	ان کی	ڈرنے والی/جھکی ہوئی	کہتے ہیں	کیا	یقیناً ہم	پھر واپس لوٹیں گے

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں جھکی ہوئی۔ (کافر) کہتے ہیں، کیا ہم الٹے پاؤں

وقف لازم

فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا

فِيْ	الْحَافِرَةِ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَخِرَةً	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَ	اِنَّمَا
میں	پہلی حالت	کیا	جب	ہم ہوجائینگے	ہڈیاں	کھوکھلی/بوسیدہ	کہتے ہیں	یہ تو	اس وقت	لوٹنا	خسارا/زیاں ہے	پس	کچھ نہیں/صرف

پھر لوٹیں گے؟ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیسے جائیں گے)؟ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجبِ) زیاں ہے۔ وہ تو صرف

وقف لازم

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَ	اِذَا	هُمْ	بِ	السَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى
وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	پس	اسی وقت	وہ	میں	میدان	کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	حکایت	موسیٰ کی

ایک ڈانٹ ہو گی۔ اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾

اِذْ	نَادٰى	هُ	رَبُّ	هٗ	بِ	الْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٗ	طَغٰى
جب	پکارا	اسے	پروردگار نے	اسکے	میں	وادی/میدان	پاک	طویٰ	جاؤ	طرف	فرعون کی	بیشک	وہ	سرکش ہو رہا ہے

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا۔ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ

فَ	قُلْ	هَلْ	لَ	كَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَ	كَ	اِلٰى	رَبِّ	كَ	فَ	تَخْشٰى	فَ	اَرٰى	هُ
پھر	کہو	کیا	لیے	تیرے	طرف	یہ کہ	تو پاک ہوجائے	اور	میں رستہ بتاؤں	تجھ کو	طرف	پروردگار	تیرے	پس	تو خوف کرے	پھر	دکھائی	اسکو

اور (اس سے) کہو، کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔ غرض انہوں نے اس کو بڑی

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَ	كَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَ	حَشَرَ	فَ	نَادٰى	فَ	قَالَ	اَنَا
نشانی	بڑی	پس	جھٹلایا اس نے	اور	نہ مانا	پھر	لوٹ گیا	تدبیریں کرنے لگا	پھر	اکٹھا کیا	پھر	پکارا	تو	کہا	میں ہوں

نشانی دکھائی۔ اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔ کہنے لگا کہ تمہارا

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

رَبُّ	كُمُ	الْاَعْلٰى	فَ	اَخَذَ	هُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	الْاُوْلٰى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	عِبْرَةً
رب	تمہارا	سب سے بڑا	پس	پکڑا	اسے	اللہ نے	عذاب میں	آخرت	اور	دنیا کے	بے شک	میں	اس	البتہ	عبرت ہے

سب سے بڑا مالک میں ہوں۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے

ع ٢
٢٦
٣

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

لِ	مَنْ	يَّخْشٰى	ءَ	اَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰى	هَا	رَفَعَ	سَمْكَ	هَا
لیے	اسکے جو	ڈر رکھتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت/مشکل ہو	بنانے میں	یا	آسمان	اسی نے بنایا	اس کو	بلند کیا	چھت/اٹھان	اس کی

اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا آسان ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا

فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

فَ	سَوّٰی	هَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَ	هَا	وَ	اَخْرَجَ	ضُحٰی	هَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
پھر	برابر کیا	اسے	اور	اسی نے تاریک کی	رات	اسکی	اور	نکالی	دھوپ	اسکی	اور	زمین	بعد	اس کے

پھر اُسے برابر کر دیا۔ اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ اور اس کے بعد زمین کو

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا

دَحٰی	هَا	اَخْرَجَ	مِنْ	هَا	مَآءَ	هَا	وَ	مَرْعٰی	هَا	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰی	هَا	مَتَاعًا
پھیلا دیا	اسکو	اسی نے نکالا	سے	اس	پانی	اس کا	اور	چارا	اسکا	اور	پہاڑوں کو	جما دیا	اس پر	سامان زیست

پھیلا دیا۔ اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے

لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتْ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰی	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ
لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گی	آفت	بہت بڑی	اس دن	یاد کرے گا

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا)۔ تو جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَ اٰثَرَ

الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰی	وَ	بُرِّزَتْ	الْجَحِيْمُ	لِ	مَنْ	يَرٰی	فَ	اَمَّا	مَنْ	طَغٰی	وَ	اٰثَرَ
انسان	جو	اس نے کیا	اور	نکال کر ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	لیے	اسکے جو	دیکھتا ہے	تو	بات یہ ہے	جس نے	سرکشی کی	اور	ترجیح دی

یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَ	اِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰی	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّ	هٖ
زندگی کو	دنیا کی	تو	بیشک	دوزخ	وہ	ٹھکانا ہے	اور	بات یہ ہے	جو کوئی	ڈرتا رہا	سامنے کھڑے ہونے سے	پروردگار	اپنے کے

مقدم سمجھا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

وَ	نَهٰی	النَّفْسَ	عَنْ	الْهَوٰی	فَ	اِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰی	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنْ	السَّاعَةِ
اور	روکا	نفس کو	سے	خواہشوں	تو	بیشک	جنت	وہ	ٹھکانا ہے	پوچھتے ہیں	آپ سے	بابت	قیامت

اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانا بہشت ہے۔ (اے پیغمبرؐ! لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ

اَيَّانَ	مُرْسٰى	هَا	فِيْمَ (فِيْ.مَا)	اَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰى	هَا	اِلٰى	رَبِّ	كَ	مُنْتَهٰى	هَا	اِنَّمَا	اَنْتَ
کب	ٹھہرنا	اس کا	کس فکر میں ہیں	آپ	سے	ذکر	اسکے	طرف	پروردگار	آپ کے	انتہا/پہنچ	اسکی	بیشک/اسکے سوا کچھ نہیں کہ	آپ

اس کا وقوع کب ہوگا۔ سوتم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اس سے

ع ۲

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾

مُنْذِرُ	مَنْ	يَخْشٰى	هَا	كَاَنَّ	هُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	هَا	لَمْ يَلْبَثُوْا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰى	هَا
ڈرانے والے	اسکو جو	ڈر رکھتا ہے	اس سے	گویا کہ	وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	اسکو	نہیں وہ ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	ایک صبح	اس کی

ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔ جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۲ — رُكُوْعُهَا ۱

عَبَسَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اس نے تیوری چڑھائی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰى	اَنْ	جَآءَ	هُ	الْاَعْمٰى	وَ	مَا	يُدْرِىْ	كَ	لَعَلَّ	هٗ	يَزَّكّٰى	اَوْ	يَذَّكَّرُ
ترش رو ہوئے	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا	انکے پاس	نابینا	اور	کیا	خبر	آپ کو	شاید	وہ	پاک ہوتا	یا	نصیحت سنتا

(محمد مصطفیٰؐ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا سوچتا

فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ

فَ	تَنْفَعَ	هُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنْ	اِسْتَغْنٰى	فَ	اَنْتَ	لَ	هٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلٰى	كَ
پس	نفع دیتا	اسکو	سمجھانا/نصیحت	لیکن	جو کوئی	بے پرواہ ہے	تو	آپ	لیے/طرف	اس کی	توجہ کرتے ہیں	اور	کچھ نہیں	پر	آپ

تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ جو پرواہ نہیں کرتا اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے

اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ

اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَ	كَ	يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَ	اَنْتَ	عَنْ	هُ	تَلَهّٰى	كَلَّا
یہ کہ نہ	وہ پاک ہو	اور	لیکن	جو	آیا	آپکے پاس	دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	تو	آپ	سے	اس	بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں

تو تم پر کچھ (الزام) نہیں۔ اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا اور (اللہ سے) ڈرتا ہے اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔ دیکھو

وقف لازم

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

اِنَّ	هَا	تَذْكِرَةٌ	فَ	مَنْ	شَآءَ	ذَكَرَ	هٗ	فِيْ	صُحُفٍ	مُكَرَّمَةٍ	مَرْفُوْعَةٍ	مُطَهَّرَةٍ
بیشک	یہ	ایک نصیحت ہے	پس	جو	چاہے	ذکر کرے/یاد رکھے	اس کو	میں	صحیفوں	عزت والے	بلند مرتبہ	پاکیزہ

یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

بِ	اَيْدِيْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَا	اَكْفَرَ	هٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ
میں	ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بڑے درجہ والے	نیکوکار	ہلاکت ہو/ خدا کی مار ہو	انسان پر	کیسا	سخت ناشکرا ہے	وہ	سے	کس	چیز

(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکوکار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے

خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ

خَلَقَ	هٗ	مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَ	هٗ	فَ	قَدَّرَ	هٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَ	هٗ	ثُمَّ	اَمَاتَ	هٗ
اس نے بنایا	اس کو	سے	بوند/نطفہ	بنایا	اس کو	پھر	اندازہ ٹھہرایا	اس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا	اس کیلئے	پھر	موت دی	اس کو

بنایا؟ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی

فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ

فَ	اَقْبَرَ	هٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَ	هٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَا	اَمَرَ	هٗ	فَ	لِيَنْظُرْ
پھر	قبر میں دفن کیا	اسکو	پھر	جب	وہ چاہے گا	دوبارہ اٹھا کھڑا کریگا	اسکو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں	پورا کیا	جو	حکم دیا	اسے	پس	چاہیے کہ دیکھے

پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو انسان کو چاہیے کہ

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

الْاِنْسَانُ	اِلٰى	طَعَامِ	هٖ	اَنَّا (اَنَّ.نَا)	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
انسان	طرف	کھانے کی	اپنے	بیشک ہم نے ہی	اوپر سے ڈالا	پانی	برستا/گرتا ہوا	پھر	چیرا ہم نے	زمین کو	پھاڑ کر/ پھاڑنا

اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا، پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا،

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

فَ	اَنْبَتْنَا	فِيْ	هَا	حَبًّا	وَ	عِنَبًا	وَ	قَضْبًا	وَ	زَيْتُوْنًا	وَ	نَخْلًا	وَ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا
پھر	اگایا ہم نے	میں	اس	غلہ/اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجوریں	اور	باغات	گھنے

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا، اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

وَ	فَاكِهَةً	وَ	اَبًّا	مَتَاعًا	لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتِ	الصَّآخَّةُ
اور	میوے	اور	چارا	فائدہ	لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گا	کانوں کو بہرا کرنیوالا شور

اور میوے اور چارا، (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا۔ تو جب (قیامت کا) غل مچے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَ اُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ

يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	وَ	اُمِّ	هٖ	وَ	اَبِيْ	هِ	وَ	صَاحِبَةِ	هٖ	وَ	بَنِيْ	هِ	لِ	كُلِّ
اس دن	دور بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی	اپنے	اور	ماں	اپنی	اور	باپ	اپنے	اور	بیوی	اپنی	اور	بیٹوں	اپنے	لیے	ہر

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا، اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ

اِمْرِئٍ	مِنْ	هُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُغْنِيْ	هِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	مُسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ
شخص	سے	ان میں	اس دن	فکر/ایسی حالت ہوگی	جو دوسروں سے بے پروا کریگی	اسے	بہت سے چہرے	اس دن	چمک رہے ہونگے	ہنستے

شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا، جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔ خنداں و شاداں

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

مُسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلٰى	هَا	غَبَرَةٌ	تَرْهَقُ	هَا	قَتَرَةٌ
شاداں	اور	کتنے ہی چہرے	اس دن	پر	ان	گرد/غبار ہوگا	چھارہی ہوگی	ان پر	سیاہی

(یہ مومنانِ نیکوکار ہیں)۔ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہو گی (اور) سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔

ع ١ ٤٢ ٥

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
یہی لوگ	وہ	منکرِ حق	بدکار

یہ کفار بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٩ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّكْوِيْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لپیٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣

إِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	إِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور	جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

وَ	إِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ	إِذَا	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ
اور	جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائینگی	اور	جب	وحشی جانور	اکٹھے ہو جائیں گے	اور	جب	دریا/سمندر	آگ میں جھونکے جائینگے

اور جب بیانے والی اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِأَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩

وَ	إِذَا	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ	وَ	إِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِ	أَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ
اور	جب	روحیں	ملادی جائیں گی	اور	جب	زندہ درگور لڑکی سے	پوچھا جائے گا	ساتھ/پر	کس	گناہ	وہ ماری گئی

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی یہ پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَإِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢

وَ	إِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَ	إِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	إِذَا	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ
اور	جب	اعمالنامے	کھولے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی	کھال کھینچ لی جائے گی	اور	جب	دوزخ	بھڑکائی جائے گی

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥

وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	أَحْضَرَتْ ①	فَ	لَا	أُقْسِمُ	بِ الْخُنَّسِ
اور	جب	بہشت	قریب لائی جائے گی	تب جان لے گا	ہر شخص	کیا	اس نے حاضر کیا	پس	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانے والوں کی

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔ تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهٗ لَقَوْلُ

الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَ	الَّيْلِ	إِذَا	عَسْعَسَ	وَ	الصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّ	هٗ	لَ	قَوْلُ
جو چلنے والے	چھپ جانے والے ہیں	اور	رات کی	جب	پھیل کر رخصت ہو جائے	اور	صبح کی	جب	وہ نمودار ہو	بیشک	وہ/یہ	البتہ	کلام/قول ہے

(اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ

① اس نے حاضر کیا یعنی کیسے اعمال لے کر آیا ہے۔

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ	قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ
فرشتہ	عالی مقام/عزت والے کا	صاحب	قوت	نزدیک	مالک	عرش کے	اونچے درجے والا	جسکی اطاعت کی جاتی ہے/سردار	وہاں	امانت دار

عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اونچے درجے والا، سردار (اور) امانت دار ہے۔

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى

وَ	مَا	صَاحِبُ	كُمْ	بِ مَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰ	هُ	بِ	الْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ	عَلَى
اور	نہیں	رفیق	تمہارا	دیوانہ	اور	بیشک	اس نے دیکھا ہے	اسکو	پر	آسمان کے کنارے	کھلے	اور	نہیں	وہ	پر

اور (مکے والو!) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں۔ بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے کھلے یعنی) مشرقی کنارے پر دیکھا ہے۔

الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

الْغَيْبِ	بِ ضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِ قَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَجِيْمٍ	فَ	اَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ
پوشیدہ باتوں	بخیل	اور	نہیں	وہ/یہ	کلام	شیطان	مردود کا	پھر	کدھر	تم جارہے ہو

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔ اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِ	الْعٰلَمِيْنَ	لِ	مَنْ	شَآءَ	مِنْ	كُمْ	اَنْ	يَسْتَقِيْمَ	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت ہے	لیے	جہاں والوں کے	لیے	اسکے جو	چاہے	سے	تم میں	یہ کہ	سیدھا چلے	اور	نہیں	چاہو گے تم

یہ تو جہاں کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے

ع ۱ ۲۹ ۶

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

اِلَّا	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار	سارے جہانوں کا

مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاِنْفِطَار	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
پھٹنا/چرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

اِذَا	السَّمَآءُ	اِنْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	اِنْتَثَرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر/دریا	پھاڑ دیئے جائینگے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب دریا بہہ (کر ایک دوسرے میں مل) جائیں گے۔

وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ	وَ	اَخَّرَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور	جب	قبریں	اکھاڑ دی جائینگی	معلوم کرے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا	اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھ کو اپنے

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا	غَرَّ	كَ	بِ	رَبِّ	كَ	الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	كَ	فَ	سَوّٰى	كَ	فَ	عَدَلَ	كَ	فِيْ	اَيِّ	صُوْرَةٍ
کس نے	فریب دیا	تجھے	بارہ میں	پروردگار کے	اپنے	جو کریم ہے	جس نے	پیدا کیا	تجھے	پھر	ٹھیک کیا	تجھے	پھر	معتدل کیا	تجھے	میں	جس	صورت

پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل

مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿٩﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾

مَا شَآءَ	رَكَّبَ	كَ	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِ الدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلٰى	كُمْ	لَ	حٰفِظِيْنَ
چاہا	جوڑ دیا	تجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	جزا کو/انصاف کے دن کو	اور	بے شک	پر	تم	البتہ	نگہبان/محافظ ہیں

رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ مگر ہیہات! تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾ وَاِنَّ

كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَ	فِيْ	نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
عالی قدر	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکوکار	البتہ	میں	جنت کی نعمتوں	اور	بے شک

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے۔ اور

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾

الْفُجَّارَ	لَ	فِيْ	جَحِيْمٍ	يَصْلَوْنَ	هَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	هُمْ	عَنْ	هَا	بِ غَآئِبِيْنَ
بدکردار	البتہ	میں	دوزخ	داخل ہوں گے	اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں	وہ	سے	اس	چھپ سکیں گے

بدکردار دوزخ میں۔ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ

وَ	مَا	اَدْرٰى	كَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ
اور	کیا	خبر	آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	جس دن	نہیں	مالک ہوگا/ بھلا کر سکے گا

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ جس روز کوئی کسی کا

الربع ۷ ع ۱۹ ۱

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ط وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ⑲ ع

نَفْسٌ	لِ	نَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِ	اللّٰهِ
کوئی شخص	لیے	دوسرے کے	کچھ بھی	اور	حکم	اس دن	لیے/ کا	(صرف) اللہ

کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز صرف اللہ ہی کا ہو گا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُطَفِّفِيْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کم تولنے والے	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ① الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ② وَ اِذَا كَالُوْهُمْ

وَيْلٌ	لِ	الْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اِكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ	وَ	اِذَا	كَالُوْا	هُمْ
خرابی ہے	لیے	کم تولنے والوں کے	جو لوگ	جب	ناپ کریں	سے	لوگوں	پورا پورا لیں	اور	جب	ناپ کر دیں	انہیں

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ③ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ④ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤

اَوْ	وَزَنُوْا	هُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ
یا	تول کر دیں	انہیں	تو کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	کہ وہ	اٹھائے جائیں گے	ایک دن میں	بڑے (سخت)

یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦ وَ مَآ

يَوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَ	مَا
جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	لیے/ سامنے	پروردگار	جہانوں کے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکاروں کا	میں ہے	سجّین	اور	کیا

جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجّین میں ہیں۔ اور تم کیا

اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ

اَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
جانتے ہیں آپ	کیاہے	سجین	ایک دفتر ہے	لکھاہوا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	جولوگ

جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا	تُتْلٰى
جھٹلاتے ہیں	دن کو	انصاف کے	اور نہیں	کوئی جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانے والا	گناہ گار	جب	پڑھی جاتی ہیں

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔ جب اس کو ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

عَلَيْهِ	اٰيٰتُ	نَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِ	هِمْ	مَا	كَانُوْا
سامنے اسکے	آیتیں	ہماری	تو کہتا ہے	افسانے	اگلے لوگوں کے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ بیٹھ گیا ہے	پر	دلوں	ان کے	اسکا جو	وہ تھے/ ہیں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے، یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

يَكْسِبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّ	هِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا
کمائی کرتے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	پروردگار	اپنے	اس روز	اوٹ میں ہوں گے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونگے/ گرنے والے ہیں

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔ پھر دوزخ میں جا داخل

الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ

الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ
دوزخ میں	پھر	کہاجائے گا	یہ	وہی ہے کہ	تھے تم	جس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمالنامہ	نیکوکاروں کا

ہوں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ

لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	يَشْهَدُ	هٗ
البتہ میں	علیین ہے	اور	کیا	معلوم ہے آپ کو	کیاہے	علیین	ایک دفتر ہے	لکھاہوا	حاضر رہتے ہیں	اسکے پاس

علیین میں ہیں۔ اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِيْ
مقرب (فرشتے)	بیشک	نیک لوگ	میں	نعمت و آرام	پر	تختوں	نظارہ کریں گے	پہچانے گا تو	میں

(فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔ تختوں پر (بیٹھے ہوئے) نظارے کریں گے۔ تم ان کے چہروں ہی سے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ

وُجُوْهِ	هِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَحِيْقٍ	مَخْتُوْمٍ	خِتٰمُ	هٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ
چہروں	انکے	تروتازگی	نعمت/راحت کی	ان کو پلائی جائے گی	سے	خالص شراب	سربمہر	مہر	جس کی	مشک کی	اور	میں

راحت کی تازگی معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی، جس کی مہر مشک کی ہو گی۔ تو (نعمتوں کے)

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

ذٰلِكَ	فَ	لِيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	وَ	مِزَاجُ	هٗ	مِنْ	تَسْنِيْمٍ	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا
اس	پس	چاہیے کہ رغبت کریں	شائقین رغبت	اور	آمیزش	اس میں	سے	تسنیم	ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے

شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔ اوراس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے)

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا
مقرب بندے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	گناہ کیا	تھے وہ	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	ہنسی کیا کرتے	اور	جب

مقرب پئیں گے۔ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب

مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ	وَاِذَا	انْقَلَبُوْا	اِلٰى	اَهْلِ	هِمْ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَاِذَا
گزرتے	انکے پاس سے	حقارت سے آنکھ کے اشارے کرتے	اور جب	لوٹتے	طرف	گھر والوں کی	اپنے	تو لوٹتے	اتراتے ہوئے	اور جب

ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

رَاَوْا	هُمْ	قَالُوْا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَ	ضَآلُّوْنَ	وَمَا	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ	فَ	الْيَوْمَ
وہ دیکھتے	ان کو	تو کہتے	بیشک	یہ لوگ	البتہ	گمراہ ہیں	حالانکہ نہیں	وہ بھیجے گئے	ان پر	نگران بنا کر	پس	آج

ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	سے	کفار	ہنسی کریں گے	پر	تختوں (بیٹھے ہوئے)	دیکھ رہے ہوں گے	کیا	بدلہ پایا

مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔ (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو

الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

ع ۱ ۳۶ ۸

الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
کافروں نے	جو	تھے وہ	عمل کرتے

ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

الْاِنْشِقَاق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شق ہونا/پھٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ

اِذَا	السَّمَآءُ	اِنْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّ	هَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	سن لیا حکم/مان لے گا	پروردگار کا	اپنے	اور	وہ اسکو لازم ہے	اور جب	زمین	ہموار کردی جائیگی	اور	نکال باہر کرے گی

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور جب زمین ہموار کردی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر

مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى

مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّ	هَا	وَ	حُقَّتْ	يٰاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى
جو	اس میں ہے	اور	خالی ہوجائے گی	اور	سن لے گی حکم	پروردگار کا	اپنے	اور	وہ اسی لائق ہے	اے	انسان	بیشک تو	کوشش کرتا ہے	طرف

باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہوجائیگی اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہوجائے گی)۔ اے انسان! تو

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا

رَبِّكَ	كَدْحًا	فَ	مُلٰقِيْ	هِ	فَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَ	هٗ	بِ	يَمِيْنِ	هٖ	فَ	سَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا
اپنے پروردگار کی	خوب محنت	پس	جاملے گا	اس سے	پس	وہ	جو	جسکو دیا گیا	نامہ اعمال	اسکا	میں	داہنے ہاتھ	اسکے	پس	عنقریب	اس سے حساب لیا جائیگا	حساب

اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔ پس جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس سے حساب

يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

يَسِيْرًا	وَ	يَنْقَلِبُ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ اَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِ	هٖ
آسان	اور	وہ لوٹے گا	طرف	اپنے گھر والوں کی	خوش خوش	اور وہ جو	جس کو	دیا گیا	نامہ اعمال اس کا	پیچھے سے	پیٹھ کے	اس کی

آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ

فَ	سَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِیْ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ
پس	عنقریب	وہ پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں	اہل وعیال اپنے	خوش/مست	بیشک وہ

وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہو گا۔ یہ اپنے اہل (و عیال) میں مست رہتا تھا۔ اور

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾

ظَنَّ	اَنْ	لَنْ	يَحُوْرَ	بَلٰى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا	فَ	لَا	اُقْسِمُ	بِ الشَّفَقِ
خیال کرتا تھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ پھرے گا	ہاں ہاں	بیشک	پروردگار اسکا	تھا	اس کو	دیکھ رہا	پس	کچھ نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی کی

خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا۔ ہاں ہاں، اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم

وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَ	مَا
اور	رات کی (قسم)	اور	انکی جن کو	وہ اکٹھا کرلیتی ہے	اور	چاند کی	جب	کامل ہوجائے	یقیناً تم ضرور چڑھو گے	درجہ پر	سے	ایک درجہ	تو	کیا ہوا

اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کرلیتی ہے انکی، اور چاند کی جب کامل ہوجائے کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ

لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلْ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان کے سامنے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جنہوں نے

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَ	بَشِّرْ	هُمْ	بِ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ
کفر کیا/انکار کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں	پس	خوشخبری دیجئے	ان کو	عذاب کی	دکھ دینے والے

جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

معانقة ۷
السجدة ۱۳

ع ٢٥ ٩

إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ
مگر (ہاں)	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا / بے انتہا

ہاں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٢ — رُكُوْعُهَا ١

الْبُرُوْج	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برج/قلعے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الْبُرُوْجِ	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَ	شَاهِدٍ	وَ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ
قسم	آسمان کی	والا/والے	برجوں	اور	اس دن کی	جس کا وعدہ کیا گیا ہے	اور	حاضر ہونے والے کی	اور	حاضر کیے جانے والے کی	مارے گئے

آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے، اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی کہ خندقوں (کے

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا

اَصْحٰبُ	الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ	الْوَقُوْدِ	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَ	هُمْ	عَلٰى	مَا
والے	خندقوں	آگ	والی	ایندھن	جبکہ	وہ	اوپر اس کے	بیٹھے ہوئے تھے	اور	وہ	پر	اس جو

کھودنے) والے ہلاک کردیئے گئے۔ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے

يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

يَفْعَلُوْنَ	بِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّا	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
کرتے تھے	ساتھ	ایمان والوں کے	شاہد/حاضر تھے	اور	نہیں	بدلہ لیا انہوں نے	ان سے	مگر	اس کا کہ	وہ ایمان لائے	پر	اللہ	جو غالب

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے

الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ
قابل ستائش ہے	وہی کہ	جس کے لیے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین کی	اور اللہ	پر/سے	ہر	چیز	واقف ہے	بیشک

جو غالب (اور) قابلِ ستائش ہے۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ جن

الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَ	لَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ
جن لوگوں نے	تکلیفیں دیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ توبہ کی انہوں نے	پس	ان کے لیے	عذاب ہے	دوزخ کا

لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
اور	ان کے لیے	عذاب	جلانے والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں

اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے

آیۃ حصبیۃ ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ

مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَ	شَدِيْدٌ	اِنَّهٗ	هُوَ
سے	نیچے	ان کے	نہریں	یہی ہے	کامیابی	بڑی	بیشک	گرفت/ پکڑ	آپ کے پروردگار کی	البتہ	سخت ہے	بیشک وہ	وہی

نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی

يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا

يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُوْ	الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِمَا
پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے	اور	وہی دوبارہ کریگا	اور وہی	بڑا بخشنے والا	محبت کرنیوالا ہے	والا/ مالک	عرش	بڑی شان والا	کر ڈالنے والا	اس کو جو

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا	آئی/ پہنچی	آپ کے پاس	بات	لشکروں کی	فرعون	اور	ثمود کی	لیکن	جنہوں نے	کفر کیا

دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر)

فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾

فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَ اللّٰهُ	مِنْ	وَرَآءِ	هِمْ	مُحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَجِيْدٌ
میں (مصروف ہیں)	جھٹلانے/ تکذیب	اور اللہ	سے	گرد/ ہر طرف	ان کو	گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	وہ	قرآن	بزرگی والا/ عظیم الشان

تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔ اور اللہ (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

ع ۲۲/۱۰

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
میں	لوح	محفوظ

لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا)۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۷ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الطَّارِق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
رات کو آنے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ	وَ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ	اِنْ	كُلُّ
قسم ہے	آسمان کی	اور	رات کو آنے والے کی	اور	کس نے	سمجھایا آپ کو	کیا ہے	رات کو آنے والا	وہ تارا ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم، اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے چمکنے والا، کہ کوئی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَ	لِيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ (مِنْ.مَا)	خُلِقَ	خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ
متنفس	مگر	اس پر	نگہبان (مقرر) ہے	پس	چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا ہوا	پیدا کیا گیا	سے	پانی

متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے؟ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے

دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ

دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ	عَلٰى	رَجْعِ	هٖ	لَ	قَادِرٌ	يَوْمَ
اچھلتے ہوئے	جو نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور	سینے	بے شک وہ	پر	لوٹانے	اسکے	البتہ	قادر ہے	جس دن

پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بیشک اللہ اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔ جس دن

تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَ	مَا	لَهٗ ❶	مِنْ	قُوَّةٍ	وَلَا	نَاصِرٍ	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الرَّجْعِ
جانچے جائیں گے	دلوں کے بھید	پس	نہیں	انسان کے لیے	کوئی	قوت	اور نہ	کوئی مددگار (ہوگا)	قسم	آسمان کی	والے	مینہ

دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

❶ یہاں چونکہ ضمیر کا مرجع انسان ہے اس لیے انسان ہی ترجمے میں لکھ دیا گیا ہے، اصل ترجمہ ہوگا: اس کے لیے۔

وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ

وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ	الصَّدْعِ	اِنَّهٗ	لَ	قَوْلٌ	فَصْلٌ	وَ مَا	هُوَ	بِ الْهَزْلِ	اِنَّهُمْ
اور	زمین کی	والی	پھٹنے	بیشک یہ	البتہ	کلام ہے	فیصلہ کن	اور نہیں	وہ/یہ	بے ہودہ بات	بیشک یہ لوگ

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بے ہودہ بات نہیں۔ یہ لوگ

ع ١ / ١٧ / ١١

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَ	مَهِّلْ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْ	هُمْ	رُوَيْدًا
تدبیریں کرتے ہیں	(اپنی) تدبیریں	اور	میں تدبیر کرتا ہوں	(اپنی) تدبیر	پس	آپ مہلت دیجئے	کافروں کو	مہلت دیجئے	ان کو	چند روز

تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم کافروں کو مہلت دو، بس چند روز ہی مہلت دو۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٩ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَعْلٰى	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب سے برتر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾

سَبِّحِ	اِسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلٰى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَ	سَوّٰى	وَ الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَ	هَدٰى
تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے پروردگار کے	جلیل شان والا	جس نے	بنایا/پیدا کیا	پھر	درست کیا	اور جس نے	اندازہ ٹھہرایا	پھر	راہ دکھائی

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا۔ اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر

وَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا

وَ الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَ	جَعَلَ	هٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى	سَ	نُقْرِئُ	كَ	فَلَا	تَنْسٰى	اِلَّا	مَا
اور جس نے	اگایا	چارہ	پھر	کر دیا	اس کو	کوڑا کرکٹ	سیاہ	عنقریب	ہم پڑھائیں گے	آپ کو	پھر نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو

(اسکو) رستہ بتایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔ مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ

شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُ	كَ	لِ الْيُسْرٰى	فَ	ذَكِّرْ	اِنْ
چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے	ظاہر/کھلی بات کو	اور جو	پوشیدہ ہے	اور	ہم سہولت دینگے/توفیق دیں گے	آپ کو	آسان طریقے کی	پس	نصیحت کیجئے	اگر

اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۹ؕ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۱۰ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۱۱ الَّذِىْ يَصْلَى

نَفَعَتْ	الذِّكْرٰى	سَ	يَذَّكَّرُ	مَنْ	يَخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُ	هَا	الْاَشْقٰى	الَّذِىْ	يَصْلٰى
نافع ہو/نفع دے	نصیحت	عنقریب	نصیحت پکڑیگا/سمجھ جائیگا	جو	خوف رکھتا ہے	اور	دور رہے گا	اس سے	بدبخت	جو	داخل ہوگا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا۔ اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا جو (قیامت کو)

النَّارَ الْكُبْرٰى ۱۲ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۱۳ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۱۴ۙ وَذَكَرَ

النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ لَا	يَحْيٰى	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ
آگ میں	سب سے بڑی	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	جیئے گا	تحقیق	اس نے فلاح پائی	جو	پاک ہوا	اور	ذکر کرتا رہا

بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا، پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۱۵ؕ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۱۶ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۱۷ؕ اِنَّ

اِسْمَ	رَبِّهٖ	فَ	صَلّٰى	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	اِنَّ
نام کا	اپنے رب کے	اور	نماز پڑھتا رہا	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی کو	دنیا کی	حالانکہ	آخرت	بہترین	اور	سدا باقی رہنے والی ہے	بے شک

نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی

هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۱۸ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۱۹ع ع ۱۹/۱ ۱۲

هٰذَا	لَفِىْ	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى
یہی (بات)	میں	صحیفوں	پہلے	صحیفوں میں	ابراھیم	اور موسیٰ کے

بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراھیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۶ رُكُوْعُهَا ۱

الْغَاشِيَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چھاجانے والی ڈھانک دینے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۱ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۲ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۳ۙ

هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَاصِبَةٌ
کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	بات	ڈھانپ لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہوں گے	سخت محنت کرنے والے	تھکے ماندے

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے؟ اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ

تَصۡلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسۡقٰى	مِنۡ	عَيۡنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيۡسَ	لَهُمۡ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنۡ
داخل ہوں گے	آگ میں	دہکتی ہوئی	انکو پلایا جائے گا	سے	ایک چشمے	کھولتے ہوئے	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی کھانا	سوائے/مگر	سے

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی

ضَرِيۡعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ﴿۷﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعۡيِهَا

ضَرِيۡعٍ	لَا	يُسۡمِنُ	وَلَا	يُغۡنِىۡ	مِنۡ	جُوۡعٍ	وُجُوۡهٌ	يَوۡمَئِذٍ	نَاعِمَةٌ	لِ	سَعۡيِ	هَا
خاردار جھاڑ	نہ	موٹا کرے	اور نہ	بے پرواہ کرے	سے	بھوک	کتنے منہ	اس دن	شادماں ہوں گے	سے	اعمال	اپنے

کھانا نہیں (ہوگا)، جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے۔ اپنے اعمال (کی جزا) سے

وقف لازم

رَّاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾

رَاضِيَةٌ	فِىۡ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَا	تَسۡمَعُ	فِيۡهَا	لَاغِيَةً	فِيۡهَا	عَيۡنٌ	جَارِيَةٌ
خوش دل	میں	بہشت	اونچی	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	بے ہودہ باتیں	اس میں	چشمے (ہونگے)	بہتے ہوئے

خوش دل۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔ اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔

فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِىُّ

فِيۡهَا	سُرُرٌ	مَرۡفُوۡعَةٌ	وَ	اَكۡوَابٌ	مَوۡضُوۡعَةٌ	وَ	نَمَارِقُ	مَصۡفُوۡفَةٌ	وَ	زَرَابِىُّ
اس میں	تخت	اونچے بچھے ہوئے	اور	آب خورے	سامنے چنے ہوئے	اور	گاؤ تکیے/غالیچے	برابر بچھے ہوئے	اور	نفیس مندیں

وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔ اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔ اور نفیس مندیں

مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۚ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ

مَبۡثُوۡثَةٌ	اَ	فَ	لَا	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَى	الۡاِبِلِ	كَيۡفَ	خُلِقَتۡ	وَاِلَى	السَّمَآءِ	كَيۡفَ
بچھی ہوئی	کیا	پس	نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیسے	پیدا کیے گئے	اور طرف	آسمان کی	کیسے

بچھی ہوئی۔ کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف کہ کیسا

رُفِعَتۡ ۚ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۚ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ۚ﴿۲۰﴾

رُفِعَتۡ	وَاِلَى	الۡجِبَالِ	كَيۡفَ	نُصِبَتۡ	وَاِلَى	الۡاَرۡضِ	كَيۡفَ	سُطِحَتۡ
بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	کھڑے کیے گئے	اور طرف	زمین کی	کیسے	بچھائی گئی

بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی؟

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿٢٣﴾

ف	ذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ
پس	نصیحت کرتے رہئے	سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	نہیں آپ	ان پر	داروغہ	ہاں/مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	نہ مانا

تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ

ف	يُعَذِّبُ	هُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ	اِنَّ	اِلٰى	نَا	اِيَابَ	هُمْ	ثُمَّ	اِنَّ
تو	عذاب دے گا	اسے	اللہ	عذاب	بڑا	بیشک	طرف	ہماری ہی	لوٹنا ہے	ان کو	پھر	تحقیق

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ع

عَلٰى	نَا	حِسَابَ	هُمْ
پر/ذمہ ہے	ہمارے	حساب لینا	ان کا

ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔

ع ۲۶ ۱۳ النصف

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٣٠ | رُكُوْعُهَا ١

الْفَجْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
پو پھٹنا/وقت فجر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ

وَ	الْفَجْرِ	وَ	لَيَالٍ	عَشْرٍ	وَ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ	هَلْ	فِيْ	ذٰلِكَ
قسم ہے	فجر کی	اور	راتوں کی	دس	اور	جفت	اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	جانے لگے	بیشک	میں	اس

فجر کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی، اور رات کی جب جانے لگے، (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ

قَسَمٌ	لِ	ذِيْ حِجْرٍ	اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	عَادٍ	اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِيْ
قسم ہے	واسطے	عقل والے کے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کیسا	معاملہ کیا	آپ کے رب نے	ساتھ	عاد کے	ارم	والے ستون/دراز قد	وہ جو

لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے

لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَ فِرْعَوْنَ

لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِيْ	الْبِلَادِ	وَ ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوْا	الصَّخْرَ	بِ	الْوَادِ	وَ فِرْعَوْنَ
نہیں پیدا ہوا	ان جیسا	میں	شہروں	اور ثمود (کے ساتھ)	جنہوں نے	تراشے	سخت پتھر	میں	وادی	اور فرعون (کے ساتھ)

دراز قد۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔ اور فرعون

ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ

ذِيْ	الْاَوْتَادِ	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِيْ	الْبِلَادِ	فَ	اَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ	فَ	صَبَّ
والا	میخوں	یہ وہ جنہوں نے	سرکشی کی	میں	ملکوں/شہروں	پھر/اور	بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد	پس	برسایا/نازل کیا

کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ تو تمہارے پروردگار نے

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَ	بِ	الْمِرْصَادِ	فَ	اَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا	مَا[1]
ان پر	آپ کے پروردگار نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	پروردگار آپ کا	البتہ	میں	گھات	پس	یہ جو	انسان	جب	کبھی

ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو

اِبْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ

اِبْتَلٰى	هُ	رَبُّهٗ	فَ	اَكْرَمَ	هٗ	وَ	نَعَّمَ	هٗ	فَ	يَقُوْلُ	رَبِّيْ	اَكْرَمَنِ	وَ اَمَّا	اِذَا مَا	اِبْتَلٰىهُ
آزماتا ہے	اسکو	پروردگار اسکا	سو	عزت دیتا ہے	اسکو	اور	نعمت بخشتا ہے	اسے	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	مجھے عزت بخشی	اور یہ جو	جب کبھی	آزماتا ہے اسے

آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا

فَ	قَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَ	هٗ	فَ	يَقُوْلُ	رَبِّيْ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ	وَ لَا
پس	اندازے سے دیتا ہے	اسے	رزق	اسکا	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	ذلیل کیا مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو	اور نہیں

اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ نہیں، بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ

تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا	وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ
ترغیب دیتے تم آپس میں	پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	اور	تم کھا جاتے ہو	میراث کے مال کو	کھا جانا	سارا سمیٹ کر	اور	تم محبت کرتے ہو	مال سے

مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز

[1] یہاں مَا اسمیہ ظرفیہ ہے، بعض نے اسے حرف زائد بھی لکھا ہے۔

حُبًّا جَمًّا ⑳ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ㉑ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ㉒

حُبًّا	جَمًّا	كَلَّا	اِذَا	دُكَّتْ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا	وَ	جَآءَ	رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا
محبت	بہت زیادہ/شدید	ہرگزنہیں	جب	برابر کردی جائیگی	زمین	کوٹ کوٹ کر	اور	آئے گا	آپ کا پروردگار	اور	فرشتے	صف بستہ/قطار درقطار

رکھتے ہو۔ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی۔ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہوں گے۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ㉓ یَقُوْلُ

وَ	جِایْٓءَ	یَوْمَئِذٍ	بِ جَهَنَّمَ	یَوْمَئِذٍ	یَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	یَقُوْلُ
اور	لائی جائے گی	اس دن	دوزخ/جہنم	اس دن	سوچے گا/متنبہ ہوگا	انسان	اور	کہاں	اس کیلئے	نصیحت پکڑنا/متنبہ ہونا	کہے گا

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی۔ تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)۔ کہے گا،

یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ㉔ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ㉕ وَّلَا یُوْثِقُ

یَا	لَیْتَنِیْ	قَدَّمْتُ	لِ	حَیَاتِیْ	فَ	یَوْمَئِذٍ	لَا	یُعَذِّبُ	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ	وَ لَا	یُوْثِقُ
اے	کاش میں	آگے بھیج دیتا کچھ	میں/کیلئے	اپنی زندگی	پھر	اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے جیسا عذاب	کوئی اور	اور نہ	باندھے گا

کاش! میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دیگا اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ㉖ یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ㉗ ارْجِعِیْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً

وَثَاقَهٗ	اَحَدٌ	یٰٓاَیَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	اِرْجِعِیْ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِیَةً
باندھنا اسکے جیسا	کوئی اور	اے	روح	اطمینان حاصل کرنیوالی	لوٹ/واپس چل	طرف	اپنے پروردگار کی	(اپنے رب سے) راضی ہونے والی

جکڑے گا۔ اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی

مَّرْضِیَّةً ㉘ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ㉙ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ㉚ ع ١ ١٤

مَرْضِیَّةً	فَ	اُدْخُلِیْ	فِیْ	عِبٰدِ	یْ	وَ	اُدْخُلِیْ	جَنَّةِ	یْ
(اپنے رب کی) پسندیدہ/پسند کی ہوئی	پس	داخل ہو	میں	بندوں	میرے	اور	داخل ہو	بہشت میں	میری

وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ٢٠ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْبَلَد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
شہر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ ١ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ ٢ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ ٣ لَقَدْ

لَا	اُقْسِمُ	بِهٰذَا الْبَلَدِ	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ ❶	بِهٰذَا الْبَلَدِ	وَ	وَالِدٍ	وَ مَا	وَلَدَ	لَقَدْ
نہیں	قسم کھاتا ہوں میں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے/حلال ہیں	اس شہر میں	اور	والد کی	اور اسکی جو	اس نے جنا/پیدا ہوا اسکے ہاں	البتہ تحقیق

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم، اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو، اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم کہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ ٤ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ ٥ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَنْ	يَقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ
بنایا ہم نے	انسان کو	میں	تکلیف/محنت	کیا/آیا	وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اس پر	کوئی	کہتا ہے	میں نے برباد کیا

ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامال

مَالًا لُّبَدًا ؕ ٦ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ؕ ٧ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ ٨ وَ لِسَانًا

مَالًا	لُبَدًا	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَمْ	يَرَ	هٗ	اَحَدٌ	اَ	لَمْ	نَجْعَلْ	لَهٗ	عَيْنَيْنِ	وَ	لِسَانًا
مال	بہت سا	کیا	اسے بدگمانی ہے	کہ	نہیں	دیکھا	اس کو	کسی نے	کیا	نہیں	بنائیں ہم نے	اس کے لیے	دو آنکھیں	اور	زبان

برباد کیا۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور زبان

وَّ شَفَتَيْنِ ۙ ٩ وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ ١٠ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ ١١ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

وَ	شَفَتَيْنِ	وَ	هَدَيْنَا	هُ	النَّجْدَيْنِ	فَ	لَا	اِقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیئے	اسکو	دونوں راستے	پس	نہ	وہ خطرات میں گزرا	گھاٹی پر سے	اور کیا	سمجھے آپ	کیا ہے

اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)؟ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔ مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کیا سمجھے کہ

الْعَقَبَةُ ؕ ١٢ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ ١٣ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ ١٤ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ ١٥

الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ	يَوْمٍ	ذِيْ	مَسْغَبَةٍ	يَتِيْمًا	ذَا	مَقْرَبَةٍ
گھاٹی	چھڑانا	گردن (غلامی سے)	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والے	بھوک	یتیم	صاحب	قرابت کو

گھاٹی کیا ہے؟ کسی (کی) گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ ١٦ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

اَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا	مَتْرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا ❷	بِالصَّبْرِ
یا	مسکین کو	والا	فقر وفاقہ/خاکسار	پھر	ہو	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور	آپس میں وصیت/نصیحت کرتے رہے	صبر کی

یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت

❶ اَنْتَ حِلٌّۢ آپ رہنے والے ہیں یا آپ حلال ہیں (یعنی آپ پر ظلم کو حلال کرلیا گیا ہے)۔ دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ❷ تَوَاصَوْا: آپس میں وصیت کرتے رہے، آپس میں نصیحت کرتے رہے۔

وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَ	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ ❶	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	نَا
اور	آپس میں وصیت کرتے رہے	رحم/شفقت کرنے کی	یہی لوگ	والے/صاحب	داہنی طرف/سعادت ہیں	اور جنھوں نے	نہ مانا	آیتوں کو	ہماری

اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

ع ٢٠ ١ ١٥

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

هُمْ	اَصْحٰبُ	الْمَشْئَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ
وہ	والے	بائیں جانب/بدبختی	ان پر	آگ (ہوگی)	ہر طرف سے بند کی گئی/مسلط کی گئی

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٥ — رُكُوْعُهَا ١

الشَّمْس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سورج	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰی	هَا	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰی	هَا	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰی	هَا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا
قسم ہے	سورج کی	اور	روشنی کی	اسکی	اور	چاند کی	جب	پیچھے آئے	اس کے	اور	دن کی	جب	روشن کرے	اس کو	اور	رات کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اسکے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اسے چمکا دے، اور رات کی جب

يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا

يَغْشٰی	هَا	وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰی	هَا	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰی	هَا	وَ	نَفْسٍ	وَمَا
چھپائے	اسکو	اور	آسمان کی	اور	جیسا/اسکی جس نے	بنایا	اس کو	اور	زمین کی	اور اسکی جس نے	پھیلایا	اس کو	اور	نفس/انسان کی	اور اسکی جس نے

اسے چھپالے، اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا، اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے

سَوّٰىهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ

سَوّٰی	هَا	فَ	اَلْهَمَ	هَا	فُجُوْرَ	هَا	وَ	تَقْوٰی	هَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰی	هَا	وَقَدْ	خَابَ
برابر کیا	اس کو	پھر	سمجھ دی	اسکو	بدکاری کی	اسکی	اور	پرہیزگاری کی	اسکی	تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	جس نے	پاک کیا	اس (نفس) کو	اور تحقیق	وہ نامراد ہوا

اعضا) کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس

❶ داہنی طرف والے یعنی صاحب سعادت۔

مَنۡ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ

مَنۡ	دَسّٰی	هَا	كَذَّبَتۡ	ثَمُوۡدُ	بِ	طَغۡوٰی	هَا	اِذۡ	اِنۡۢبَعَثَ	اَشۡقٰی	هَا	فَقَالَ	لَهُمۡ
جس نے	خاک میں ملایا	اسے	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب	سرکشی	اپنی	جب	اٹھ کھڑا ہوا	بڑا بدبخت	اس کا	تو کہا	ان سے

نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا تو اللہ کے

رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۫ فَدَمۡدَمَ

رَسُوۡلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقۡيٰ	هَا	فَ	كَذَّبُوۡا	هُ	فَ	عَقَرُوۡا	هَا	فَ	دَمۡدَمَ
رسول نے	اللہ کے	(خبردار ہو) اونٹنی (سے)	اللہ کی	اور	پانی پینے کی باری (سے)	اسکی	پس	جھٹلایا انہوں نے	اسے	پھر	ٹانگیں کاٹ دیں	اسکی	پس	تباہ کر دیا

پیغمبر (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں، تو خدا نے

ع ۱ ۱۵ ۱۲

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَ لَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾

عَلَيۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	بِ	ذَنۡۢبِ	هِمۡ	فَ	سَوّٰی	هَا	وَ لَا	يَخَافُ	عُقۡبٰی	هَا
ان کو	انکے رب نے	بسبب	گناہ کے	انکے	اور	برابر کر دیا	اس (قوم) کو	اور نہیں	وہ ڈرتا / (کسی خرابی کا) اندیشہ رکھتا	(برے) انجام سے	اس کے

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰیاتها ۲۱ — رکوعها ۱

الَّیۡل	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
رات	ساتھ / سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ

وَ	الَّيۡلِ	اِذَا	يَغۡشٰی	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰی	وَ مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَ	الۡاُنۡثٰی	اِنَّ
قسم	رات کی	جب	وہ چھا جائے	اور	دن کی	جب	روشن ہو	اور اسکی جس نے	پیدا کیے	نر	اور	مادہ	بے شک

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے، اور دن کی قسم جب چمک اٹھے، اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے کہ

سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ﴿۵﴾ وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

سَعۡیَ	كُمۡ	لَشَتّٰی	فَ	اَمَّا	مَنۡ	اَعۡطٰی	وَ	اِتَّقٰی	وَ	صَدَّقَ	بِالۡحُسۡنٰی	فَ	سَنُيَسِّرُ	هٗ
کوشش	تمہاری	طرح طرح کی ہے	سو	وہ کہ	جس نے	دیا	اور	پرہیزگار بنا	اور	سچ جانا	نیک بات کو	پس	ہم جلد سہولت دیں گے	اسے

تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی

لِلۡیُسۡرٰی ۝۷ وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰی ۝۸ وَ کَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۝۹ فَسَنُیَسِّرُہٗ

لِ الۡیُسۡرٰی ❶	وَ اَمَّا	مَنۡ	بَخِلَ	وَ	اِسۡتَغۡنٰی	وَ	کَذَّبَ	بِالۡحُسۡنٰی	فَسَنُیَسِّرُہٗ
آسانی/آسان راہ کیلئے	اور وہ کہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا بنا رہا	اور	جھوٹ سمجھا	نیک بات کو	تو ہم عنقریب اسے آسانی دیں گے

توفیق دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اسے سختی میں

لِلۡعُسۡرٰی ۝۱۰ وَ مَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ۝۱۱ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡهُدٰی ۝۱۲ وَ اِنَّ

لِ الۡعُسۡرٰی ❷	وَ مَا	یُغۡنِیۡ	عَنۡهُ	مَالُ	هٗ	اِذَا	تَرَدّٰی	اِنَّ	عَلَیۡنَا	لَ الۡهُدٰی	وَ اِنَّ
سختی/تنگی کیلئے	اور نہیں	فائدہ دے گا	اسے	مال	اس کا	جب	وہ گرے گا (جہنم میں)	یقیناً	ہم پر/ہمارا کام	راہ دکھانا ہے	اور بے شک

پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے۔ اور

لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰی ۝۱۳ فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ۝۱۴ لَا یَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَی ۝۱۵

لَنَا	لَ الۡاٰخِرَةَ	وَ	الۡاُوۡلٰی	فَ	اَنۡذَرۡتُ	کُمۡ	نَارًا	تَلَظّٰی	لَا	یَصۡلٰی	هَا	اِلَّا	الۡاَشۡقَی
ہمارے پاس	آخرت	اور	دنیا	پس	میں نے ڈرا دیا	تمہیں	آگ سے	بھڑکتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا	اس میں	مگر	جو بڑا بدبخت ہے

آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِیۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ۝۱۶ وَ سَیُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَی ۝۱۷ الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ۝۱۸

الَّذِیۡ	کَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰی	وَ	سَیُجَنَّبُ	هَا	الۡاَتۡقَی	الَّذِیۡ	یُؤۡتِیۡ	مَالَهٗ	یَتَزَکّٰی
جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور	ضرور بچا لیا جائے گا	اس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے	مال اپنا	تاکہ پاک ہو

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤی ۝۱۹ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰی ۝۲۰

وَ مَا	لِ اَحَدٍ	عِنۡدَهٗ	مِنۡ	نِعۡمَةٍ	تُجۡزٰی	اِلَّا	اِبۡتِغَآءَ	وَجۡهِ	رَبِّهِ	الۡاَعۡلٰی
اور نہیں	کسی کا	اس پر	کوئی	احسان	جس کا بدلہ دیا جائے	مگر	حاصل کرنے	رضامندی	اپنے رب کی	جو سب سے برتر ہے

اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔

وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ۝۲۱ ع ۱ ۲۱ ۱۷

وَ	لَ	سَوۡفَ	یَرۡضٰی
اور	البتہ/ضرور	عنقریب	وہ راضی ہوگا

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

❶ آسانی کیلئے یا آسان راہ کیلئے۔ ❷ سختی کیلئے یا تنگی کیلئے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتها ۱۱ — رکوعها ۱

الضُّحٰی	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
وقت چاشت/دن چڑھے کی روشنی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَ مَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ

وَ	الضُّحٰی	وَ	الَّیْلِ	اِذَا	سَجٰی	مَا	وَدَّعَ	کَ	رَبُّکَ	وَمَا	قَلٰی	وَ	لَ	الْاٰخِرَةُ	خَیْرٌ
قسم ہے	روز روشن کی	اور	رات کی	جب کہ	وہ چھاجائے	نہ	چھوڑا	آپ کو	آپ کے پروردگار نے	اور نہ	وہ ناراض ہوا	اور	البتہ	آخرت	بہتر ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت

لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی ؕ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا

لَکَ	مِنَ	الْاُوْلٰی	وَ	لَ	سَوْفَ	یُعْطِیْ	کَ	رَبُّکَ	فَ	تَرْضٰی	اَ	لَمْ یَجِدْ	کَ	یَتِیْمًا
آپ کیلئے	سے	اس دنیا/پہلی حالت	اور	ضرور	عنقریب	دے گا	آپ کو	آپ کا رب	پھر	آپ راضی ہوجائیں گے	کیا	اس نے نہیں پایا	آپکو	یتیم

تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر

فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾ وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۪﴿۷﴾ وَ وَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ

فَ	اٰوٰی	وَ	وَجَدَ	کَ	ضَآلًّا	فَ	هَدٰی	وَ	وَجَدَکَ	عَآئِلًا	فَ	اَغْنٰی	فَ	اَمَّا	الْیَتِیْمَ
پھر	جگہ دی	اور	پایا	آپ کو	راستے سے ناواقف	تو	سیدھا راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو	تنگدست	تو	غنی کردیا/بے پرواکردیا	پس	جو	یتیم ہو

جگہ نہیں دی؟ (بیشک دی) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر

ع ۱/۱۸ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

فَلَا	تَقْهَرْ	وَ اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّکَ	فَ	حَدِّثْ
پس نہ	قہر سے پیش آئیں	اور جو	سائل/مانگنے والا ہو	پس نہ	جھڑکیں	اور جو	نعمت ہے	آپ کے پروردگار کی	سو	بیان کرتے رہئے

ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتها ۸ — رکوعها ۱

الشَّرْح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھولنا/تسکین پانا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ① وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ② الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③

اَ	لَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَ	كَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَ	كَ	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ	ظَهْرَ	كَ
کیا	نہیں ہم نے کھولا	آپ کیلئے	سینہ	آپ کا	اور	اتارا ہم نے	آپ سے	بوجھ	آپ کا	جس نے	توڑ رکھی تھی	کمر	آپ کی

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥

وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَ	كَ	فَ	اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا
اور	بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	ذکر	آپ کا	پس/ہاں	بے شک	ساتھ	مشکل کے	آسانی بھی ہے	بیشک	ساتھ	مشکل کے	آسانی ہے

اور تمہارا ذکر بلند کیا۔ ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ ع ۱ ۸ ۱۹

فَ	اِذَا	فَرَغْتَ	فَ	اِنْصَبْ	وَاِلٰى	رَبِّكَ	فَ	اِرْغَبْ
پس	جب	آپ فارغ ہوں	تو	محنت کیجئے (عبادت میں)	اور طرف	اپنے پروردگار کی	پس	رغبت کیجئے

فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ۸ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التِّيْنِ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
انجیر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ① وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا

وَ	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ	سِيْنِيْنَ	وَ هٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِيْنِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
قسم ہے	انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور	سینا کی	اور اس	شہر	امن والے کی (مکہ)	تحقیق	پیدا کیا ہم نے

انجیر کی قسم اور زیتون کی اور طورِ سینین کی اور اس امن والے شہر کی کہ ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْاِنْسَانَ	فِيْ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ	ثُمَّ	رَدَدْنَا	هُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
انسان کو	میں	بہترین	ساخت/سانچے	پھر	لوٹا دیا ہم نے	اسکو	بہت نیچے	نیچے والوں سے/پستی میں	سوائے/مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے

بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔ پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَ	مَا	يُكَذِّبُ	كَ	بَعْدُ
اور	عمل کیے	نیک	پس	ان کے لیے	بدلہ ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا	پھر	کون	جھٹلا سکتا ہے	آپ کو	اس کے بعد

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ تو (اے آدم زاد!) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟❶

ع ۱ / ۸ / ۲۰

بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧

بِ الدِّيْنِ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِ اَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
جزا کے دن کے بارے میں	کیا	نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے

کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جما ہوا خون	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ

اِقْرَاْ	بِ	اِسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ	وَ	رَبُّكَ
پڑھیے	ساتھ	نام	اپنے پروردگار کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	سے	جمے ہوئے خون	پڑھیے	اور	پروردگار آپ کا

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار

الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ اِنَّ

الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِ	الْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ	كَلَّا	اِنَّ
بڑا کریم ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ	قلم کے	اس نے سکھائیں	انسان کو	وہ باتیں جو	وہ نہیں جانتا تھا	ہرگز نہیں	بیشک

بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔ مگر

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰى	اَنْ	رَّا	هُ	اِسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ
انسان	سرکش ہوجاتا ہے	جبکہ	دیکھتا ہے	اپنے آپ کو	بے پروا/غنی	تحقیق	طرف	آپ کے رب کی	لوٹ کر جانا ہے	کیا	تونے دیکھا	اس شخص کو جو

انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو

❶ لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔ مَا یُکَذِّبُکَ یعنی کیا چیز تجھ سے تکذیب کرا رہی ہے، سادہ مفہوم میں: تو کیوں جھٹلاتا ہے۔

يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢

يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى		اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى
منع کرتا ہے	ایک بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے		بھلا دیکھو	اگر	یہ ہو	پر	راہِ راست	یا	حکم کرے	پرہیزگاری کا

منع کرتا ہے (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	اَ	لَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَمْ يَنْتَهِ
بھلا دیکھو	اگر	اس نے جھٹلایا (حق کو)	اور	منہ موڑا	کیا	نہیں	وہ جانتا	کہ	اللہ	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں	اگر	نہ وہ باز آیا

اور دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا)۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ دیکھو، اگر وہ باز نہ آئے گا

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧ سَنَدْعُ

لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَ	لِيَدْعُ	نَادِيَ	هٗ	سَنَدْعُ
تو ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں کیساتھ	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	پس	چاہیے کہ وہ بلالے	یاروں کی مجلس	اپنے	ہم بھی بلائیں گے

تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے ہم بھی اپنے مؤکلان

ع ١ | ١٩ | ٢١ | السجدۃ ١٣

الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۝١٩ السجدۃ

الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْ	هُ	وَ	اُسْجُدْ	وَ	اِقْتَرِبْ
دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ مانیں بات	اس کی	اور	سجدہ کریں	اور	قرب حاصل کریں (اللہ کا)

دوزخ کو بلائیں گے۔ دیکھو، اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

الْقَدْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عظمت/طاقت/اندازہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ

اِنَّا	اَنْزَلْنَا	هُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	خَيْرٌ
تحقیق ہم نے	نازل کیا	اسے	میں	رات	قدر کی	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	رات	قدر کی	شب	قدر	بہتر ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار

76

مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَ الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ﴿۴﴾

مِنۡ	اَلۡفِ	شَهۡرٍ	تَنَزَّلُ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	وَ	الرُّوۡحُ	فِيۡهَا	بِ	اِذۡنِ	رَبِّهِمۡ	مِنۡ	كُلِّ	اَمۡرٍ
سے	ہزار	مہینوں	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور	روح/جبریل	اس میں	سے	حکم	پروردگار اپنے	سے/واسطے	ہر	حکم/کام کے

مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام (کے انتظام) کے لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطۡلَعِ	الۡفَجۡرِ
سلامتی ہے	یہ	تک	طلوع	فجر

یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوۡعُهَا ١

الۡبَيِّنَة	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
کھلی دلیل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ

لَمۡ	يَكُنۡ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	وَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مُنۡفَكِّيۡنَ	حَتّٰى	تَاۡتِيَ	هُمُ
نہیں	تھے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی	ان کے پاس

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل

الۡبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَ مَا

الۡبَيِّنَةُ	رَسُوۡلٌ	مِنۡ	اللّٰهِ	يَتۡلُوۡا	صُحُفًا	مُطَهَّرَةً	فِيۡهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ مَا
کھلی دلیل	ایک رسول	طرف سے	اللہ کی	جو پڑھتا	اوراق/صحیفے	پاک	جن میں	لکھی ہوئی باتیں	مستحکم	اور نہیں

(نہ) آتی۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں، جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا

تَفَرَّقَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَتۡ	هُمُ	الۡبَيِّنَةُ	وَ مَا	اُمِرُوۡا
متفرق ہوئے	وہ لوگ جن کو	دی گئی	کتاب	مگر	اسکے بعد	کہ	آگئی	انکے پاس	دلیل واضح	اور نہیں	حکم ہوا انہیں

اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آ جانے کے بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ

إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

إِلَّا	لِ	يَعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْا	الزَّكٰوةَ
مگر	یہ کہ	عبادت کریں	اللہ کی	اخلاص کے ساتھ	اسی کیلئے	عبادت/اطاعت	یکسو ہو کر	اور	وہ قائم کریں	نماز	اور	دیتے رہیں	زکوٰۃ

وہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ
اور	یہی	دین ہے	سچا/مضبوط	بیشک	جو لوگ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	میں (ہونگے)

اور یہی سچا دین ہے۔ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

نَارِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ	وہ	بدترین	مخلوق ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَآؤُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	وہی لوگ	وہ	بہترین	مخلوق ہیں	بدلہ/صلہ	ان کا	ہاں/نزدیک	ان کے پروردگار کے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے/ہمیشگی کے

کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
بہتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں	رہا کریں گے	ان میں	ہمیشہ	خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع ١ ٨ ٢٣

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرتا رہا	اپنے پروردگار سے

یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ٨ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الزِّلْزَال/الزَّلْزَلَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
زلزلہ/بھونچال	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ

اِذَا	زُلْزِلَتْ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَ	هَا	وَ	اَخْرَجَتْ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَ	هَا	وَقَالَ	الْاِنْسَانُ
جب	ہلا ڈالی جائے گی	زمین	بھونچال سے	اسکے/اپنے	اور	نکال ڈالے گی	زمین	بوجھ	اپنے	اور کہے گا	انسان

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی اور انسان کہے گا کہ

مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

مَا	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَ	هَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ
کیا ہوا	اس کو	اس دن	وہ بیان کرے گی	خبریں/حالات	اپنے	کیونکہ	آپ کے پروردگار نے	حکم دیا	اس کو	اس دن	لوٹیں گے/آئیں گے

اس کو کیا ہوا ہے؟ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہو گا)۔ اس دن لوگ

النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦

النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِ	يُرَوْا	اَعْمَالَ	هُمْ	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَ	هٗ
لوگ	منتشر/گروہ گروہ	تاکہ	انکو دکھا دیئے جائیں	اعمال	ان کے	پس جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	نیکی	وہ دیکھ لے گا	اسے

گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے

ع ١ ٨/٢٤ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧

وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَ	هٗ
اور جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	برائی	وہ دیکھ لے گا	اس کو

ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ١١ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعٰدِيٰتِ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
تیز دوڑنے والیاں تیز رو گھوڑے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا	فَ	الْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا	فَ	الْمُغِيْرٰتِ ❶	صُبْحًا	فَ	اَثَرْنَ
قسم	سرپٹ دوڑنیوالے گھوڑوں کی	جو ہانپ اٹھتے ہیں	پھر	آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر	غارت گری کرنے والوں کی	صبح کو	پھر	اٹھاتے ہیں

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں، پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں، پھر اس میں گرد

بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰى

بِهٖ	نَقْعًا	فَ	وَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّ	هٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى
اس وقت میں	گرد	پھر	گھس جاتے ہیں	اس وقت میں	فوج میں	کہ/بیشک	انسان	پروردگار کا	اپنے	یقیناً ناشکرا ہے	اور	یقیناً وہ	پر

اٹھاتے ہیں، پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ اور وہ اس سے

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَ	فَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِيْ
اس بات	گواہ/جانتا ہے	اور	بلاشبہ وہ	محبت میں	مال کی	بہت سخت ہے	کیا	نہیں	وہ جانتا	جب	باہر نکال لیا جائیگا	جو کچھ	میں

آگاہ بھی ہے۔ وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے۔

الْقُبُوْرِ ۝۹ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع ۱ / ۱۱ / ۲۵

الْقُبُوْرِ	وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ
قبروں	اور	ظاہر کیا جائے گا	جو کچھ	میں	دلوں	بیشک	پروردگار ان کا	ان (کے حال) سے	اس دن	خوب واقف ہوگا

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَارِعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھنکھٹانے والی/آفت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بےحد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ	يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ
کھڑکھڑانے والی/کھٹکھٹانیوالی/قیامت	کیا ہے	قیامت	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	قیامت	جس دن	ہوں گے	لوگ

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (وہ قیامت ہے)، جس دن لوگ ایسے ہوں گے

❶ یعنی (دشمن پر) ٹوٹ پڑنے والے۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ

كَ	الْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَ	الْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ	فَ	اَمَّا	مَنْ
مانند/طرح	پروانوں کی	بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	مانند	رنگی ہوئی اون	جو دھنکی ہوئی ہو	پس	وہ جو	جس کے

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔ تو جس کے (اعمال کے)

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُ	هٗ	فَ	هُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَاضِيَةٍ	وَ اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
بھاری ہوئے	وزن	اسکے	تو	وہ	میں (ہوگا)	عیش/زندگی	دل پسند	اور وہ جو	جس کے	ہلکے ہونگے	وزن اسکے

وزن بھاری نکلیں گے وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے

ع ١ ١١ ٢٦

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

فَ	اُمُّ	هٗ	هَاوِيَةٌ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	هِيَهْ ❶	نَارٌ	حَامِيَةٌ
تو	ٹھکانا	اس کا	ہاویہ (ہوگا)	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	وہ	آگ	دہکتی ہوئی

اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّكَاثُر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بہتات کی حرص دولت وجاہ کیلئے باہم جھگڑنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰى	كُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا	تمہیں	کثرت کی طلب نے	یہاں تک کہ	تم نے جادیکھیں	قبریں	ہرگز نہیں	عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	پھر	ہرگز نہیں

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔ دیکھو، تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔ پھر دیکھو،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ	ثُمَّ
عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	ہرگز نہیں/بیشک	اگر	تم جانتے	جاننا	یقین کا	البتہ تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر

تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو، اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر

❶ اس میں ہٗ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

لَتَرَوُنَّ	هَا	عَيْنَ	الْيَقِيْنِ	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنْ	النَّعِيْمِ
البتہ ضرور دیکھو گے	اسے	آنکھ سے	یقین کی	پھر	البتہ ضرور تم سے پوچھا جائیگا	اس روز	بارے میں	نعمتوں کے

اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا)۔ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣ — رُكُوْعُهَا ١

الْعَصْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
وقت عصر/زمانہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَ	الْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
قسم	عصر کی/زمانہ کی	بیشک	انسان	البتہ میں	خسارے/نقصان	مگر/لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے رہے	نیک

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اور	آپس میں تلقین کرتے رہے	حق کی	اور	آپس میں تاکید کرتے رہے	صبر کی

اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٩ — رُكُوْعُهَا ١

الْهُمَزَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عیب گو تہمت لگانے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ

وَيْلٌ	لِ	كُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَ	عَدَّدَ	هٗ	يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗ
تباہی ہے	کیلئے	ہر	عیب گو/بہت طعنہ دینے والا	غیبت گو	جو	جمع کرتا ہے	مال	اور	گن گن کر رکھتا ہے	اسے	وہ خیال کرتا ہے	کہ	مال اس کا

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے (اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال

اَخْلَدَهٗ ③ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤ نَارُ اللّٰهِ

اَخْلَدَ	هٗ	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِيْ	الْحُطَمَةِ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ	نَارُ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہے گا	اسکے پاس	ہرگز نہیں	یقیناً وہ ضرور ڈالا جائیگا	میں	حطمہ/ روندنے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	حطمہ	آگ	اللہ کی

اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔ ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی

الْمُوْقَدَةُ ⑥ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧ فِيْ

الْمُوْقَدَةُ	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِيْ
بھڑکائی ہوئی	جو	جاپہنچے گی	تک/ پر	دلوں	بیشک وہ	ان پر	مسلط کر دی جائے گی	میں

آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی۔ (اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (یعنی آگ کے)

ع ۱ ۹ ۲۹

عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨ ع

	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ	
	ستونوں	لمبے لمبے/ دراز	

لمبے لمبے ستونوں میں۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۵ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفِيْل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہاتھی	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ① اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	اَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَ	لَمْ يَجْعَلْ	كَيْدَ	هُمْ	فِيْ
کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کس طرح/ کیا	کیا	آپ کے پروردگار نے	ساتھ	والوں	ہاتھی	کیا	نہ کر دیا	داؤ/ مکر وفریب	ان کا	میں

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا ان کا داؤ غلط

تَضْلِيْلٍ ② وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

تَضْلِيْلٍ	وَ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْ	هِمْ	بِ حِجَارَةٍ	مِنْ
بیکار/ گمراہ کرنا	اور	بھیجے اس نے	ان پر	پرند جانور	گروہ در گروہ	پھینکتے تھے	ان پر	پتھریاں	سے/ کی

نہیں کیا؟ (کیا)۔ اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے جو ان پر کھنگر کی پتھریاں

ع ١ ٥ ٣٠ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

سِجِّيْلٍ	فَ	جَعَلَ	هُمْ	كَ	عَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
کنکر	پس	بنایا/کردیا	انہیں	جیسے	بھوسا	کھایاہوا

پھینکتے تھے۔ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٤ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُرَيْش	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
قریش	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

لِ	اِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِ	هِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ	فَ	لِيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا
بسبب	مانوس رکھنے کے	قریش کو	مانوس رکھنا	ان کو	سفر سے	جاڑے	اور	گرمی کے	پس	چاہیے کہ وہ عبادت کریں	پروردگار/مالک کی	اس

قریش کے مانوس کرنے کے سبب (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔ (لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس

ع ١ ٤ ٣١ الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

الْبَيْتِ	الَّذِيْ	اَطْعَمَ	هُمْ	مِنْ	جُوْعٍ	وَ	اٰمَنَ	هُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
گھر کے	جس نے	کھانا کھلایا	انہیں	میں	بھوک	اور	امن بخشا	انہیں	سے	خوف

گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٧ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَاعُوْن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برتنے کی چھوٹی چیزیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَ لَا يَحُضُّ

اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ	وَ لَا	يَحُضُّ
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس	یہ	وہی ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں	ترغیب دلاتا ہے

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿۳﴾ؕ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ۙ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْکِیْنِ	فَ	وَیْلٌ	لِ	الْمُصَلِّیْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاةِ	هِمْ
پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	پھر	تباہی ہے	لیے	ایسے نمازیوں کے	جو	وہ	سے	نماز	اپنی

کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے

ع ۱ ۷ ۳۲ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ۙ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ع

سَاهُوْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	یُرَآءُوْنَ	وَ	یَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
غافل ہیں	وہ لوگ جو	وہ	ریاکاری کرتے ہیں	اور	نہیں دیتے/روکے رکھتے ہیں	برتنے کی معمولی چیزیں

غافل رہتے ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

سُوْرَةُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّةٌ

آیاتها ۳ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْکَوْثَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
خیر کثیر/حوض کوثر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿۱﴾ؕ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انْحَرْ ﴿۲﴾ؕ اِنَّ شَانِئَکَ

اِنَّآ	اَعْطَیْنَا	کَ	الْکَوْثَرَ	فَ	صَلِّ	لِ	رَبِّکَ	وَ	انْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَ	کَ
بیشک ہم نے	عطا کی	آپ کو	کوثر	پس	نماز پڑھا کریں	لیے	پروردگار اپنے	اور	قربانی کیا کریں	بیشک	دشمن	آپ کا

(اے محمدؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن

ع ۱ ۳ ۳۳ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ع

هُوَ	الْاَبْتَرُ
وہی	بے نام ونشان/ بے اولاد (رہے گا)

ہی بے اولاد رہے گا۔

سُوْرَةُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّةٌ

آیاتها ۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْکٰفِرُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
کافر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

قُلۡ	یٰۤاَیُّهَا	الۡکٰفِرُوۡنَ	لَا	اَعۡبُدُ	مَا	تَعۡبُدُوۡنَ	وَ لَا	اَنۡتُمۡ	عٰبِدُوۡنَ	مَا	اَعۡبُدُ
کہہ دیجئے	اے	کافرو	نہیں	میں عبادت کرتا	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم	عبادت کرتے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں

(اے پیغمبرؐ! ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت

وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ

وَ لَا	اَنَا	عَابِدٌ	مَا	عَبَدۡتُّمۡ	وَ لَا	اَنۡتُمۡ	عٰبِدُوۡنَ	مَا	اَعۡبُدُ	لَکُمۡ
اور نہ	میں	عبادت کرنیوالا ہوں	جن کی	تم نے عبادت کی	اور نہ	تم	عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے

نہیں کرتے۔ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جس

دِیۡنُکُمۡ وَ لِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾ ع ۶/۳۴

دِیۡنُ	کُمۡ	وَ	لِیَ	دِیۡنِ
دین	تمہارا	اور	میرے لیے	میرا دین

کی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّةٌ — اٰیَاتُهَا ۳ — رُکُوۡعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

النَّصۡر	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
مدد	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

اِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ	اللّٰهِ	وَ	الۡفَتۡحُ	وَ	رَاَیۡتَ	النَّاسَ	یَدۡخُلُوۡنَ	فِیۡ	دِیۡنِ	اللّٰهِ	اَفۡوَاجًا
جب	آپہنچی	مدد	اللہ کی	اور	فتح	اور	دیکھا آپ نے	لوگوں کو	داخل ہو رہے ہیں	میں	دین	اللہ کے	فوج درفوج

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا ٪﴿۳﴾ ع ۳/۳۵ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَ	سَبِّحۡ	بِ	حَمۡدِ	رَبِّکَ	وَ	اِسۡتَغۡفِرۡ	هُ	اِنَّهٗ	کَانَ	تَوَّابًا
پس	آپ تسبیح کریں	ساتھ	حمد/ثناء/تعریف کے	اپنے پروردگار کی	اور	مغفرت مانگیں	اس سے	بیشک وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

اللَّهَب	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمَسَدِ
شعلہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مونج

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ؕ ۞١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ؕ ۞٢ سَيَصْلٰى نَارًا

تَبَّتْ	يَدَا	اَبِيْ لَهَبٍ	وَ	تَبَّ	مَا	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ مَا	كَسَبَ	سَ	يَصْلٰى	نَارًا
ٹوٹ جائیں	ہاتھ دونوں	ابولہب کے	اور	ہلاک ہو وہ خود	نہ	کام آیا	اس کے	مال اس کا	اور جو کچھ	اس نے کمایا	جلد ہی	داخل ہوگا	آگ میں

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ع ۱ ۳۶

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۞٣ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ۞٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۞٥ ع

ذَاتَ لَهَبٍ	وَ	اِمْرَاَةُ	هٗ	حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ	فِيْ	جِيْدِ	هَا	حَبْلٌ	مِنْ	مَسَدٍ
والی شعلوں / بھڑکتی ہوئی	اور	بیوی	اس کی	اٹھانے والی	ایندھن کی لکڑیاں	میں	گردن	اس کی	رسی	سے/کی	مونج

داخل ہو گا۔ اور اس کی جورو بھی، جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہو گی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

الْاِخْلَاص	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خالص ہر قسم کی کمی سے پاک	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۞١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۞٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ ۞٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ يُوْلَدْ	وَ	لَمْ يَكُنْ	لَهٗ
کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا	اور	نہ ہی ہے	اس کا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا

ع ۱ ۳۷

كُفُوًا اَحَدٌ ۞٤ ع

كُفُوًا	اَحَدٌ
ہمسر	کوئی

ہمسر نہیں۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
صبح	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ② وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	صبح کے	سے	بدی/برائی	جو	اس نے پیدا کی	اور	سے	برائی	رات کے اندھیرے کی	جب	وہ چھا جائے

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ④ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤ ع ١ ۵ ٢٨

وَ مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِيْ	الْعُقَدِ	وَ مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
اور سے	شر	پھونکنے والیوں کے	میں	گرہوں	اور سے	شر	حسد کرنے والے کے	جب	وہ حسد کرے

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٦ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّاس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لوگ/انسان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ① مَلِكِ النَّاسِ ۙ ② اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ ۵

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	لوگوں کے	حقیقی بادشاہ کی	لوگوں کے	معبود برحق کی	لوگوں کے	سے	شر	وسوسہ انداز کے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود برحق کی۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے

الْخَنَّاسِ ۙ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥ ع ١ ٦ ٢٩

الْخَنَّاسِ	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
پیچھے ہٹنے والا/ چھپ جانے والا	وہ جو	وسوسے ڈالتا ہے	میں	دلوں	لوگوں کے	سے	جنات	اور	انسانوں میں

جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

اَللّٰهُمَّ	اٰنِسْ	وَحْشَتِیْ	فِیْ	قَبْرِیْ	اَللّٰهُمَّ	اِرْحَمْنِیْ
اے اللہ	مہربانی فرمایئے گا/ دور کیجیو	میرا خوف، میری پریشانی	میں	میری قبر	اے اللہ	مجھ پر رحم فرما

اے اللہ! میری قبر میں جبکہ میں تنہائی (اور پریشانی) میں ہوں گا، مہربانی فرمایئے گا۔ اے اللہ! قرآن عظیم کے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی

بِالْقُرْاٰنِ	الْعَظِیْمِ	وَاجْعَلْهُ	لِیْ	اِمَامًا	وَنُوْرًا	وَهُدًی
قرآن کے ذریعے	جو عظیم ہے	اور اسے بنادے	میرے لیے	امام	اور نور	اور ہدایت

ذریعے مجھ پر رحم فرما، اور اسے میرے لیے رہنما، روشنی، ہدایت اور رحمت

وَّ رَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ

وَرَحْمَةً	اَللّٰهُمَّ	ذَكِّرْنِیْ	مِنْهُ	مَا	نَسِیْتُ	وَعَلِّمْنِیْ
اور رحمت	اے اللہ	یاد کروادے مجھے	اس میں سے	جو	میں بھول جاؤں	اور سکھادے مجھے

بنادے۔ اے اللہ! اس میں سے جو میں بھول جاؤں مجھے یاد کروادے اور جو بات میں نہیں جانتا

مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ

مِنْهُ	مَا	جَهِلْتُ	وَارْزُقْنِیْ	تِلَاوَتَهٗ	اٰنَآءَ	الَّیْلِ	وَاٰنَآءَ
اس میں سے	جو	میں نہیں جانتا	اور نصیب کر مجھے	اس کی تلاوت	اوقات میں	رات کے	اور اوقات میں

وہ مجھے سکھادے، اور دن رات اس کی تلاوت (واتباع)

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (اٰمین)

النَّهَارِ	وَاجْعَلْهُ	لِیْ	حُجَّةً	یَا	رَبَّ	الْعٰلَمِیْنَ
دن کے	اور اسے بنادے	میرے لیے	حجت/ دلیل	اے	پروردگار	تمام جہانوں کے

نصیب فرما، اور اسے میرے لیے (دنیا وآخرت کی بھلائی کی) دلیل بنادے، اے رب العالمین۔

عرض ناشر

قرآن حکیم کی طباعت میں پوری احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود بالخصوص بائنڈنگ وغیرہ میں کہیں غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو یہ نسخہ قابل واپسی ہے اس کے بجائے دوسرا نسخہ لیا جاسکتا ہے۔

مزید برآں اگر کوئی صاحب اشاعت وطباعت میں بہتری کیلئے کوئی مشورہ دینا چاہیں یا اگر وہ اس میں کوئی خامی یا تسامح محسوس کریں تو ضرور مطلع کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو قبول فرمائے اور اسے اس کے کرنے والوں کیلئے باعث اجر وثواب بنائے اور اس میں ہونے والی لغزشوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور اسے لوگوں کیلئے مفید بنادے۔

اے اللہ! لوگوں کے دلوں کو کھول دے تاکہ وہ تیرے کلام پاک کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ (آمین)

تصدیق برائے متن قرآن

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف۔ حکومت پنجاب

میں بندہ قاری محمد اشرف خوشابی رجسٹرڈ پروف ریڈر نے ادارہ تعلیم القرآن لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید (تعلیم القرآن لفظی وبامحاورہ ترجمہ) جو ۱۲۰۶ صفحات پر مشتمل ہے کے عربی متن کو مکمل بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق اب اس قرآن مجید کے عربی متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، لفظی واعرابی ہر قسم کی اغلاط سے مبرا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔